

صرف کے طلباء اور طالبات کے لیے آسان کتاب

علم مصروف



مُصَنَّفٌ

علامہ غلام نصیر الدین حسینی

فاضل جامعہ نظامیہ رضویہ مدرس جامعہ نعیمیہ لاہور

صرف کے طلباء اور طالبات کے لیے آسان کتاب



علم صرف

مصنف

علامہ غلام نصیر الدین چشتی

فاضل جامعہ نظامیہ رضویہ مدرس جامعہ نعیمیہ لاہور

نظر ثانی

علامہ غلام محمد سیالوی

مدرسہ شعبہ احکامات تعلیم المدارس (الہمد) پاکستان

شعبہ برادرز
نویسنٹریم، ایڈو بازار لاہور فون: 042-37246006

الہدایۃ الیٰ اللہ فی العلم والعبادۃ

جملہ حقوقِ ملکیت بحق ناشر و محفوظ ہیں

علم صرف

ملک شبیر حسین

با اہتمام

اگست 2012ء / شوال 1433ھ

بن اشاعت

اشتیاق اے مشتاق پرنٹر لاہور

طابع

ورڈز اینڈ کرسٹ

کیننگ

اے ایف ایس اینڈ ورڈ ٹائٹل

سرورق

0322-7202212

90/- روپے

قیمت



ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی رسالہ کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں بوری کوشش کی ہے تاہم ہماری آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو اطلاع کا گاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَيْرِ

مقدمہ

فصل اوّل

علم صرف کی تعریف:

”علم صرف وہ علم ہے جس سے کلمات کا وزن معلوم ہو اور کلمات کے حروف کے دوسرے احوال مثلاً، اصلی اور زائد ہونا، صحیح اور معتل ہونا، محذوف اور مدغم ہونا وغیرہ معلوم ہوں۔“

صرف کا موضوع:

علم صرف کا موضوع ”کلمہ بحیثیت صیغہ“ ہے۔

علم صرف کی غرض / فائدہ:

گردان اور تبدیل وغیرہ میں لفظی غلطی سے بچنا۔

فصل دوم:

اصطلاحات

ضمہ: پیش کو کہتے ہیں۔

فتحہ: زیر کو اور کسرہ زیر کو کہتے ہیں۔

تنوین: دوز بر دوز بر دو پیش کو کہتے ہیں۔

حرکت: زیر زیر پیش کو کہتے ہیں۔

سکون اور جزم: حرکت نہ ہونے کو کہتے ہیں۔

مضموم: اس حرف کو کہتے ہیں جس پر ضمہ ہو۔

مفتوح: اس حرف کو کہتے ہیں جس پر فتح ہو۔

مکسور: اس حرف کو کہتے ہیں جس پر کسرہ ہو۔

متحرک: حرکت والے حرف کو کہتے ہیں۔

ساکن: وہ حرف جس پر حرکت نہ ہو۔

مشدود: وہ حرف جس پر شد ہو۔

فصل سوم:

لفظ کا لغوی معنی ہے ”پھینکنا“ اور اصطلاح میں لفظ کہتے ہیں: مَا يَتَلَفَّظُ بِهِ

الْإِنْسَانُ کو ”یعنی وہ شے جس کے ساتھ انسان تلفظ کرے۔“

تقسیم لفظ: لفظ کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ لفظ مستعمل / موضوع: یعنی با معنی لفظ جیسے زید پانی

۲۔ مہمل: یعنی بے معنی لفظ جیسے دیز وانی۔

لفظ مستعمل کی پھر دو قسمیں ہیں:

۱۔ مفرد: یعنی ایک لفظ جو ایک معنی کو ظاہر کرے جیسے: قرآن

۲۔ مرکب: یعنی وہ لفظ جو دو یا دو سے زیادہ مفردات سے مل کر بنا ہو جیسے:

قُرْآنٌ مَّجِيدٌ - رَسُوْلُ اللّٰهِ

فصل چہارم:

سہ اقسام کے بیان میں

لفظ مفرد کو کلمہ بھی کہتے ہیں اور کلمہ کی تین قسمیں ہیں فعل، اسم اور حرف ان

تینوں قسموں کو ”سہ اقسام“ کہتے ہیں۔

فعل:

وہ کلمہ جو اپنا معنی بتانے میں مستقل ہو اور تین زمانوں میں سے کسی زمانہ پر بھی دلالت کرے جیسے: **نَصَرَ** (اس نے مدد کی)

اسم:

وہ کلمہ ہے جو اپنا معنی بتانے میں مستقل ہو لیکن کسی زمانہ پر اس کی دلالت نہ ہو جیسے: **رَجُلٌ** (مرد)

حرف:

وہ کلمہ ہے جو تنہا اپنا معنی نہ بتائے بلکہ اپنے معنی پر دلالت کرنے میں دوسرے کلمہ کا محتاج ہو جیسے: **”ذَهَبْتُ مِنْ بَاكِسْتَانِ إِلَى الْمَدِينَةِ الْمُنَوَّرَةِ“** میں (میں پاکستان سے مدینہ منورہ گیا) ”من“ اور ”الی“

ضروری باتیں

۱۔ زمانہ کی تین قسمیں ہیں:

۱۔ ماضی گزرا ہوا زمانہ ۲۔ حال موجودہ زمانہ ۳۔ مستقبل آئندہ زمانہ

پس ماضی اس فعل کو کہتے ہیں جو گزشتہ زمانہ پر دلالت کرے جیسے: **فَعَلَ** (اس

ایک مرد نے کیا) اور جو فعل موجودہ یا آئندہ زمانہ پر دلالت کرے اسے ”فعل

مضارع“ کہتے ہیں جیسے: **يَفْعَلُ** (وہ کرتا ہے یا کرے گا)

فعل ماضی یا مضارع کے شروع میں اگر حروف نفی (ما۔ لا) آجائے تو وہ فعل

منفی کہلاتا ہے جیسے: **مَا فَعَلَ** (اس نے نہیں کیا) اور **لَا يَفْعَلُ** (وہ نہیں کرتا ہے یا

نہیں کرے گا)

اور اگر فعل کے شروع میں حرف نفی داخل نہ ہو تو اسے ”فعل مثبت“ کہتے ہیں جیسے: فَعَلَ (اس نے نہیں کیا) اور لَا يَفْعَلُ (وہ نہیں کرتا یا نہیں کرے گا) نیز جب فعل ”ماضی یا مضارع“ کی نسبت فاعل کی طرف ہو تو اسے فعل معروف کہتے ہیں جیسے: فَتَحَ (اس نے کھولا) يَفْتَحُ (وہ کھولتا ہے یا کھولے گا) اور اگر فعل کی نسبت مفعول کی طرف ہو تو وہ مجہول کہلاتا ہے جیسے: فُتِحَ (وہ کھولا گیا) يُفْتَحُ (وہ کھولا جاتا ہے یا کھولا جائے گا) اس گفتگو کا خلاصہ یہ ہے کہ فعل ماضی یا مضارع کبھی مثبت ہوتے ہیں کبھی منفی اسی طرح کبھی معلوم ہوتے ہیں اور کبھی مجہول لہذا فعل ماضی اور مضارع کی چار چار قسمیں بن گئیں۔

- | | |
|---------------|---------------|
| ۱- مثبت معلوم | ۲- مثبت مجہول |
| ۳- منفی معلوم | ۴- منفی مجہول |

فائدہ

حرف کی دو قسمیں ہیں:

- ۱- حروف معانی
- ۲- حروف مبنائی

حروف معانی:

وہ حروف ہیں جو معنی رکھتے ہوں جیسے: مِنْ اور اِلَى۔

حروف مبنائی:

وہ حروف ہیں جو معنی نہ رکھتے ہوں اور کلمہ کی ساخت اور بناوٹ ان سے ہو

جیسے: ا، ب، ت، الخ ان کو حروف تہجی کہتے ہیں۔

اور حروف مبنائی کی دو قسمیں ہیں:

۱- حروف اصلیہ - ۲- حروف زائدہ -

نوٹ: حرف اصلی اور زائد میں فرق کرنے اور کلمات کا وزن معلوم کرنے کے لئے صرفیوں نے فاء، عین اور لام کو میزان اور معیار قرار دیا ہے۔

یعنی کسی کلمہ کا وزن کرتے ہوئے جو حروف فاء، عین اور لام کے مقابلے میں آئیں اور اصلی اور جوان کے مقابلے میں نہ آئیں وہ زائد ہیں جیسے: نَصَرَ، بروزن فَعَلَ میں (ن، ص، ر) ف، ع، ل کے مقابلہ میں ہیں تو معلوم ہوا کہ نَصَرَ کے تمام حروف اصلی ہیں اور نَاَصَرَ بروزن فاعِل میں الف زائد ہے۔ کیونکہ یہ ف، ع، لام میں سے کسی کے مقابلے میں نہیں ہے۔

فصل پنجم:

شش اقسام

حروف اصلیہ کی تعداد کے لحاظ سے کلمہ کی تین قسمیں ہیں۔

ثلاثی: وہ جس میں تین حرف اصلی ہوں۔

رباعی: وہ جس میں چار حرف اصلی ہوں۔

خماسی: وہ جس میں پانچ حرف اصلی ہوں۔

پھر ان کی دو دو قسمیں ہیں۔

۱- مجرد: وہ کلمہ ہے جس میں تمام حروف اصلی ہوں اور اس میں کوئی حرف

زائد نہ ہو۔

۲- مزید فیہ: وہ کلمہ ہے جس میں حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی

ہو مجموعی طور پر تعداد حروف کے لحاظ سے اصلیہ کی چھ قسمیں ہیں جسے صرف کی

اصطلاح میں "شش اقسام" کہا جاتا ہے، شش اقسام کی تعریفیں اور مثالیں درج

ذیل ہیں:

- ۱- ثلاثی مجرد: اس اسم یا فعل کو کہتے ہیں جس میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زیادہ نہ ہو جیسے: رَجُلٌ (مرد) ضَرَبَ (اس نے مارا)
- ۲- ثلاثی مزید فیہ: اس اسم یا فعل کو کہتے ہیں جس میں تین حروف اصلی کے علاوہ کوئی حرف زیادہ بھی ہو جیسے: زَمَانٌ (زمانہ) اُكْرِمَ (اس نے عزت کی)
- ۳- رباعی مجرد: اس اسم یا فعل کو کہتے ہیں جس میں چار حروف اصلیہ ہوں اور ان کے ساتھ کوئی حرف زیادہ نہ ہو جیسے: جَعْفَرٌ (دریا ندی) اور دَحْرَجَ (اس نے لڑھکایا)

- ۴- رباعی مزید فیہ: اس اسم یا فعل کو کہتے ہیں جس میں چار حروف اصلی کے علاوہ کوئی حرف زیادہ بھی ہو جیسے: قُنْدِيلٌ (چراغ) تَدَحْرَجَ (وہ لڑھکا)
 - ۵- خماسی مجرد: اس اسم (جامد) کو کہتے ہیں جس میں پانچ حرف اصلی ہوں اور کوئی حرف زیادہ نہ ہو جیسے: سَفَرٌ جُلٌ (بہی دانہ پھل کا نام ہے)
 - ۶- خماسی مزید فیہ: اس اسم (جامد) کو کہتے ہیں جس میں پانچ حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زیادہ بھی ہوں جیسے: خَنْدَرِيسٌ (پرائی شراب)
- فائدہ: فعل کے ثلاثی و رباعی اور مجرد و مزید فیہ ہونے میں فعل ماضی کے پہلے صیغہ کا اعتبار ہوتا ہے یعنی اگر ماضی کے پہلے صیغے میں تین حروف اصلی ہوں اور زائد کوئی نہ ہو تو اس کے ماضی اور اس کے مضارع کے تمام صیغوں کو ثلاثی مجرد ہی کہا جائے گا اگرچہ ماضی کے باقی صیغوں اور مضارع کے تمام صیغوں میں حرفوں کی زیادتی بھی ہوتی ہے اور اسی طرح مصدر اور اسمائے مشتقہ ثلاثی رباعی اور مجرد و مزید فیہ ہونے میں فعل کے تابع ہیں۔

فصل ششم:

ہفت اقسام کے بیان میں

اقسام حروف اصلیہ کے اعتبار سے اسم اور فعل کی سات قسمیں ہیں جو اس شعر میں مذکور ہیں۔

صحیح است و مثال است و مضاعف

لغیف و ناقص و مہموز واجوف

ان ہی سات قسموں کو صرف کی اصطلاح میں ”ہفت اقسام“ کہا جاتا ہے۔

ہفت اقسام کی وجہ حصر:

کلمہ میں حروف اصلیہ کے مقابلہ میں کوئی حرف علت ہوگا یا نہیں اگر حرف علت ہو تو اسے معتل کہتے ہیں اور اگر حرف علت نہیں ہے تو دیکھیں گے کہ اس میں حروف اصلیہ کے مقابلہ میں ہمزہ ہے یا نہیں؟ اگر ہے تو اسے مہموز کہتے ہیں اگر ہمزہ نہیں ہے تو دیکھیں گے کہ اس کے حروف اصلیہ کے مقابل دو حرف ایک جنس کے ہیں یا نہیں اگر دو حروف ایک جنس کے ہوں تو اسے مضاعف کہتے ہیں بصورت دیگر اسے صحیح کہتے ہیں۔

ہفت اقسام کی تعریفیں اور مثالیں درج ذیل ہیں:

صحیح:

اس اسم یا فعل کو کہتے ہیں جس کے فاء عین یا لام کے مقابلہ میں نہ حرف علت ہوں نہ ہمزہ ہو اور نہ دو حرف ایک جنس کے ہوں جیسے: ضَرَبْتُ (مارنا) ضَرَبْتُ (اس نے مارا)

معتل کی اقسام و تعریفات:

جس کلمہ میں حرف علت ہو اس کی دو صورتیں ہیں کہ حرف علت ایک ہوگا یا دو

اگر ایک حرف علت ہو تو تین قسمیں ہیں حرف علت کلمہ کے مقابلہ میں ہو یا عین کلمہ کے مقابلہ میں یا لام کلمہ کے مقابلہ میں اور اگر دو حرف علت ہوں تو دو قسمیں ہیں کیونکہ حرف علت عین و لام کلمہ کے مقابلہ میں ہوگا یا فا و لام کے مقابل ہوگا۔
نوٹ: حروف علت تین ہیں۔

۱- واو ۲- الف ۳- یاء جس کا مجموعہ ”وائے“ ہے۔

مثال:

اس اسم یا فعل کو کہتے ہیں جس کے فا کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو۔
اس کی دو قسمیں ہیں: اگر حرف علت واو ہو تو مثال واوی جیسے وَعْدٌ (وعدہ کرنا) وَعَدَ (اس نے وعدہ کیا) اور اگر یا ہو تو مثال یائی جیسے يُسَرُّ (آسان کرنا) يَسَّرَ (اس نے آسان کیا) اس کو معتل الفاء۔

اجوف:

اس اسم یا فعل کو کہتے ہیں جس کے عین کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو اس کی دو قسمیں ہیں۔ اگر حرف علت واو ہو تو اجوف واوی جیسے قَوْلٌ (کہنا) قَالَ (اس نے کہا) اور اگر یاء ہو تو اجوف یائی جیسے بَيْعٌ (بیچنا) بَاعَ (اس نے بیچا) اسے معتل العین کہتے ہیں۔

ناقص:

اس اسم یا فعل کو کہتے ہیں جس کے لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں اگر حرف علت واو ہو تو ناقص واوی جیسے مَفْحُوٌّ (مٹنا) مَفَحَا (وہ مٹا) اگر حرف علت یاء ہو تو ناقص یائی جیسے رَمَسِيٌّ (پھینکنا) رَمَسِيٌّ (اس نے پھینکا) اسے معتل اللام بھی کہتے ہیں۔

لَفِيف:

اس اسم یا فعل کو کہتے ہیں جس کے حروف اصلیہ میں سے کسی دو کے مقابلہ میں حرف علت ہو اس کی دو قسمیں ہیں:

- ۱۔ لَفِيف مَفْرُوق: جس کے فا اور لام کے مقابلے میں حرف علت ہو جیسے:
وَقِيَّ (بچانا) وَقِيَّ (اس نے بچایا)
- ۲۔ لَفِيف مَقْرُون: جس کے عین اور لام کے مقابلہ میں حرف علت ہو جیسے:
طَيَّ (لپیٹنا) طَوِيَّ (اس نے لپیٹا)

مَہْمُوز:

اس اسم یا فعل کو کہتے ہیں جس کے حروف اصلیہ میں سے کسی ایک کے مقابلے میں ہمزہ ہو اس کی تین قسمیں ہیں۔

- ۱۔ مَہْمُوز الْفَاء: جس کے فاء کلمہ میں ہمزہ ہو جیسے: أَمَرَ (حکم دینا) أَمَرَ (اس نے حکم دیا)
- ۲۔ مَہْمُوز الْعَيْن: جس کے عین کلمہ میں ہمزہ ہو جیسے: سَأَلَ (پوچھنا) سَأَلَ (اس نے پوچھا)
- ۳۔ مَہْمُوز اللَّام: جس کے لام کلمہ میں ہمزہ ہو جیسے: قَرَأَ (پڑھنا) قَرَأَ (اس نے پڑھا)

مَضَاعِف:

اس اسم یا فعل کو کہتے ہیں جس کے حروف اصلیہ کے مقابلے میں دو حروف ایک جنس کے ہوں اس کی دو قسمیں ہیں۔

- ۱۔ مَضَاعِف ثَلَاثِي: جس کے عین اور لام کلمہ کے مقابلے میں ایک جنس کے دو حروف ہوں جیسے: مَدَّ (کھینچنا) مَدَّ (اس نے کھینچا)

۲۔ مضاعف رباعی: جس کے فاء اور پہلے لام اور عین اور دوسرے لام کے مقابلے میں ایک جنس کے دو حرف ہوں جیسے: زَلْزَل (اس نے ہلایا)
فصل ہفتم:

اسم کی تین قسمیں ہیں

۱۔ مصدر:

وہ اسم ہے جس سے دوسرے کلمے بنائے جاتے ہیں جیسے ضَرَبَ۔

۲۔ مشتق:

وہ اسم ہے جو کسی دوسرے کلمے سے بنا ہو۔

۳۔ جامد:

وہ اسم ہے نہ تو اس سے کوئی کلمہ بنے اور نہ وہ خود کسی کلمہ سے بنا ہو جیسے: رَجُلٌ
(مرد) فَرَسٌ (گھوڑا)

دوازده اقسام کا بیان

ایک مصدر سے مشتق ہونے والی بارہ چیزوں کو صرفی دوازده اقسام کہتے ہیں جس کی تفصیل اس طرح ہے۔

۱۔ فعل ماضی: وہ فعل جو گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے۔ جیسے: ضَرَبَ (اس نے مارا)

۲۔ فعل مضارع: وہ فعل جو موجودہ اور آنے والے زمانہ پر دلالت کرے۔ جیسے: يَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا)

۳۔ اسم فاعل: وہ اسم جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس سے فعل صادر ہو۔

جیسے: کَاتِبٌ (لکھنے والا)

۴۔ اسم مفعول: وہ اسم جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔ جیسے: مَكْتُوبٌ (لکھا ہوا)

۵۔ فعل جحد: وہ فعل جو ماضی کے انکار پر دلالت کرے۔ جیسے: لَمْ يَضْرِبْ (اس نے نہیں مارا)

۶۔ فعل نفی: وہ فعل جو انکار مستقبل پر دلالت کرے۔ جیسے: لَنْ يَضْرِبَ (وہ ہرگز نہیں مارے گا)

۷۔ فعل امر: وہ فعل ہے جس کے ذریعے فاعل سے کام کا مطالبہ کیا جائے۔ جیسے: اِفْتَهُ (تو کھول) اُنْصُرْ (تو مدد کر)

۸۔ فعل نہی: وہ فعل ہے جس کے ذریعے فاعل سے کسی کام سے رکنے کا مطالبہ کیا جائے۔ جیسے: لَا تَفْعَلْ (تو نہ کر)

۹۔ اسم زمان: وہ اسم جو کسی کام کے واقع ہونے کے وقت پر دلالت کرے۔ جیسے: مَفْتَحٌ (کھولنے کا وقت) مَنَصَرٌ (مدد کرنے کا وقت)

۱۰۔ اسم مکان: وہ اسم جو کسی کام کے واقع ہونے کی جگہ پر دلالت کرے۔ جیسے: مَشْرِقٌ (سورج طلوع ہونے کی جگہ) مَسْجِدٌ (عبادت گاہ)

۱۱۔ اسم آلہ: وہ اسم ہے جو اس شے پر دلالت کرے جو کسی کام کا ذریعہ اور واسطہ ہو۔ جیسے: مِرْسَمٌ - مِسْطَرَّةٌ (پیمانہ)

۱۲۔ اسم تفضیل: وہ اسم جو ایک چیز کے دوسری چیز سے بہتر ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: اَفْضَلُ - اَكْرَمُ - اَعْلَمُ

ضروری باتیں

۱- صیغہ: لفظ کو حروف کی ترتیب اور حرکات و سکنات کے اعتبار سے جو ہیئت اور شکل حاصل ہوتی ہے اس کو صیغہ کہتے ہیں۔

۲- باب: باب سے مراد یہ ہے کہ یہ مادہ مشتق کس قسم سے تعلق رکھتا تھا۔ اور اس کے ماضی اور مضارع کے عین کلمہ پر کیا حرکت ہے؟
صرف صغیر: کسی باب کے جملہ افعال و مشتقات میں سے ہر ایک کے پہلے صیغوں کے مجموعہ کو صرف صغیر کہتے ہیں

نوٹ: صرف صغیر میں بعض مشتقات کی پوری گردان بھی ہوتی ہے۔
صرف کبیر: کسی فعل یا مشتق کے تمام صیغوں کے مجموعہ کو صرف کبیر کہتے ہیں۔
میزان کا لغوی معنی: میزان کا لغوی معنی ہے وزن کرنے کا آلہ یعنی ترازو۔
میزان کا اصطلاحی معنی: صرفیوں کی اصطلاح میں میزان سے مراد وہ حروف ہیں جن سے اصلی اور زائد حروف کے درمیان فرق کرنے کے لئے کلمات عرب کا موازنہ اور مقابلہ کیا جاتا ہے اسی کو موزون بہ اور ”وزن“ بھی کہتے ہیں اور جس کلمہ کو (ف-ع-ل) کے مقابلہ میں لائیں گے اس کو موزون کہتے ہیں جیسے: ضَرَبَ بروزن فَعَلَ کی مثال میں ضَرَبَ کو موزون (جس کا وزن کیا گیا) اور فعل کو اس کا موزون بہ میزان اور وزن کہتے ہیں۔

فائدہ: ف-ع-ل یعنی فَعَلَ کو میزان مقرر کرنے کا فائدہ اصلی اور زائد حروف کے درمیان امتیاز کرنا ہوتا ہے۔

سوال: حروف اصلیہ کون سے ہوتے ہیں؟

جواب: حروف اصلیہ وہ حروف ہوتے ہیں جو (کسی کلمہ کا وزن کرتے

وقت) ف-ع-ل کے مقابل واقع ہوں جیسے: ضَرَبَ بروزن فَعَلَ میں
(ض) بمقابلہ ف (ر) بمقابلہ ع اور (ب) بمقابلہ ل ہے۔

نوٹ: حروفِ اصلیہ کا دوسرا نام ”مادہ“ ہے۔

سوال: حروفِ زائدہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: حروفِ زائدہ ان حروف کو کہتے ہیں جو ف ع ل کے مقابلہ میں نہ
ہوں جیسے: ضَارِبٌ بروزن فَاعِلٌ میں الف زائدہ ہے۔

فائدہ: حروفِ اصلیہ اور حروفِ زائدہ کے درمیان فرق کرنے کے کئی طریقے
ہیں جن میں سے چند درج ذیل ہیں۔

۱- کسی کلمہ کا ف-ع-ل کے ساتھ وزن کرنے سے جو حروف (ف ع ل) کے
مقابلہ واقع ہوں وہ اصلی کہلاتے ہیں جیسے ضَرَبَ بروزن فَعَلَ میں
(ض-ر-ب) ف ع ل کے مقابلہ میں واقع ہیں لہذا ضَرَبَ کے تمام
حروف اصلی ہیں اور جو حروف (ف ع ل) کے مقابلہ میں واقع نہ ہوں
انہیں زائدہ کہیں گے جیسے ضَارِبٌ بروزن فَاعِلٌ میں (الف) زائدہ ہے۔

۲- جو حروف پوری گردان میں پائے جائیں وہ اصلی ہوں گے اور جو حروف تمام
گردان میں نہ پائے جائیں وہ زائدہ ہوں گے۔

۳- اگر کسی کلمہ میں کوئی حرف زائدہ ہوگا تو وہ الْيَوْمَ تَنْسَاهُ (جو کہ حروفِ زائدہ کا
مجموعہ ہے) میں سے ہی کوئی حرف ہوگا۔

فائدہ: (۱) اگر زیادتی عین یا لام کی تکرار سے ہو تو اس صورت میں حروفِ زائدہ
اليوم تنساه کے حروف کے سوا کوئی حرف بھی ہو سکتا ہے جیسے صَرَفَ کی مثال میں (ر) اور
جَلَبَ کی مثال میں ایک (ب) الْيَوْمَ تَنْسَاهُ کے حروف کے علاوہ ہے۔

(ب) اگر کسی کلمہ میں الْيَوْمَ تَنْسَاهُ میں سے کوئی حرف آجائے تو ضروری

نہیں کہ وہ زائد ہی ہو اصل بھی ہو سکتا ہے لیکن جو حرف زائد ہوگا تو وہ انہی حروف سے ہوگا یعنی یہ تلازم یک طرفہ ہے۔

مجرد (خالی کیا گیا) اس کلمہ کو کہتے ہیں جو حرف زائد سے خالی ہو۔
مزید فیہ: (جس میں زیادتی کی گئی ہو) اس کلمہ کو کہتے ہیں جس میں حروف اصل کے علاوہ کوئی حرف زیادہ لایا گیا ہو جیسے: اَکْرَمَ بَرُوْزَنَ اَفْعَلَّ۔
سوال: فاء کلمہ عین کلمہ لام کلمہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: فاء کلمہ سے وہ حرف مراد ہے جو فاء کے مقابلہ میں ہو اور عین کلمہ سے وہ حرف مراد ہوتا ہے جو عین کے مقابلہ میں ہو اور لام کلمہ سے وہ حرف مراد ہوتا ہے جو لام کے مقابلہ میں ہو۔

فائدہ: ثلاثی، رباعی اور خماسی میں حروف اصل کے اور زائدہ معلوم کرنے کا میزان یوں ہے کہ

ثلاثی میں تین حرف اصلی ہوتے ہیں ف ع اور (۱) لام جیسے ضَرَبَ بَرُوْزَنَ فَعَلَّ۔

رباعی میں اصلی حرف چار ہوتے ہیں ف ع اور (۲) لام جیسے دَخَرَ بَرُوْزَنَ فَعَلَّ۔

خماسی میں اصلی حرف پانچ ہوتے ہیں ف ع اور تین لام جیسے جَحْمَرِشْ بَرُوْزَنَ فَعَلَّ۔

وصل:

فعل کی تقسیمات

۱۔ زمانہ کے اعتبار سے فعل کی تین قسمیں ہیں: (۱) ماضی (۲) مضارع (۳) امر

- ۲- مفعول بہ کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں۔ لازم، متعدی
- ۳- فاعل کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں۔ معروف، مجہول
- ۴- تشریف (گردان کے ہونے یا نہ ہونے) کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں:
- مُتَصَرِّفٌ، غَيْرُ مُتَصَرِّفٍ
- ۵- نسبت (ثبوت یا سلب) کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں۔ مثبت، منفی۔

اقسام کی تعریفات و امثلہ

- ۱- ماضی: اس فعل کو کہتے ہیں جو گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے کرنے یا ہونے پر دلالت کرے جیسے: ضَرَبَ (اس نے مارا) شَرَفَ (وہ بزرگ ہوا)
- ۲- مضارع: اس فعل کو کہتے ہیں جو موجودہ یا آئندہ زمانہ میں کسی کام کے کرنے یا ہونے پر دلالت کرے جیسے: يَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا)
- ۳- امر: اس فعل کو کہتے ہیں جس کے ذریعے فاعل مخاطب سے کام کرنے کا مطالبہ کیا جائے جیسے اِقْرَأْ پڑھ تو۔
- ۱- معروف: اس فعل کو کہتے ہیں جس کا فاعل معلوم ہو یعنی فَعْلٌ مَعْرُوفٌ فَاعِلُهُ جیسے شَرَفَ زَيْدٌ (زید بزرگ ہوا)
- ۲- مجہول: اس فعل کو کہتے ہیں جس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے: ضَرِبَ زَيْدٌ (زید مارا گیا) مارنے والا معلوم نہیں۔
- ۱- متصرف: اس فعل کو کہتے ہیں جس کی تمام گردانیں ہوتی ہوں۔ جیسے ضَرَبَ، دَخَرَ
- ۲- غیر متصرف: اس فعل کو کہتے ہیں جس کی تمام گردانیں نہ ہوتی ہوں جیسے: نِعِمَّ اور عَسَى یا بالکل گردان نہ ہوتی ہو جیسے: صَهْ، هَيْهَاتَ، شَتَانِ، هَلُمَّ۔

- ۱- مثبت: اس فعل کو کہتے ہیں جو کسی کام کے کرنے یا ہونے پر دلالت کرے
جیسے: ضَرَبَ۔ (اس نے مارا)
- ۲- منفی: اس فعل کو کہتے ہیں جو کسی کام کے نہ کرنے یا نہ ہونے پر دلالت کرے۔
جیسے مَا ضَرَبَ۔ (اس نے نہیں مارا)

باب

باب سے مراد یہ ہے کہ یہ مادہ مشتق کس قسم سے تعلق رکھتا ہے اور اس کے ماضی اور مضارع کے عین کلمہ پر کیا حرکت ہے؟ مثلاً باب ضَرَبَ يَضْرِبُ کا یہ مطلب ہے کہ ماضی کے عین کلمہ پر زبر اور مضارع کے عین کلمہ کے نیچے زیر ہے۔
صرف کبیر بحث فعل ماضی مطلق مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
فَعَلَ	اس ایک مرد نے کیا	واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
فَعَلَا	ان دو مردوں نے کیا	تثنیہ مذکر غائب
فَعَلُوا	ان سب مردوں نے کیا	جمع
فَعَلَتْ	اس ایک عورت نے کیا	واحد مؤنث غائب
فَعَلَتَا	ان دو عورتوں نے کیا	تثنیہ
فَعَلْنَ	ان سب عورتوں نے کیا	جمع
فَعَلْتُ	تو ایک مرد نے کیا	واحد مذکر حاضر
فَعَلْتُمَا	تم دو مردوں نے کیا	تثنیہ
فَعَلْتُمْ	تم سب مردوں نے کیا	جمع
فَعَلْتِ	تو ایک عورت نے کیا	واحد مؤنث حاضر

فَعَلْتُمَا	تم دو عورتوں نے کیا	تثنیہ
فَعَلْتُنَّ	تم سب عورتوں نے کیا	جمع
فَعَلْتُ	میں ایک مرد-عورت نے کیا	واحد متکلم
فَعَلْنَا	ہم سب مردوں عورتوں نے کیا	متکلم مع الغیر

سوالات

- ۱- فَعَلَ: عین کے نیچے زیر اور فَعَلَ (عین پر پیش) دونوں کی گردان کریں؟
- ۲- ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا - مارنا - ۲- نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا مدد کرنا - ۳- فَتَحَ يَفْتَحُ کھولنا - ۴- سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا سنا - ۵- حَسِبَ يَحْسِبُ حِسَابًا - گمان کرنا - گناہ - ۶- شَرَفَ يَشْرَفُ شَرَفًا - بزرگ ہونا - ہر ایک باب سے ماضی مطلق مثبت معلوم کی گردان کریں - نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں؟

- ۳- باب صرف صغیر اور صرف کبیر کا مطلب بیان کریں؟
- ۴- ماضی مطلق کی تعریف کریں نیز ثلاثی مجرد کے چھ ابواب کی علامات بتائیں؟
- ۵- مثال ضَرَبَ (اس ایک مرد نے مارا) صیغہ واحد مذکر غائب بحث فعل ماضی مطلق مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ مذکورہ بالا مثال کی روشنی میں۔

درج ذیل صیغے بتائیں۔ فَعَلُوا - فَعَلْتُ - فَتَحْتُ - ضَرَبْتُ - نَصَرَا - سَمِعْنَ - حَسِبْتُمْ - شَرَفْنَا۔

نوٹ: عربی میں ترجمہ کریں۔ اس ایک مرد نے کھولا، تم سب عورتوں نے کیا۔ وہ دو عورتیں بزرگ ہوئیں، ہم سب نے سنا، ان دو عورتوں نے مدد کی۔ تو ایک

عورت بزرگ ہوئی۔ ان سب مردوں نے مارا۔ تم سب مردوں نے گمان کیا۔ تم سب عورتوں نے سنا۔

ماضی مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل ماضی میں مطلق مثبت مجہول کا جو صیغہ بنانا مطلوب ہو، فعل ماضی مطلق مثبت معلوم کا وہی صیغہ لے لو پھر لام کلمہ کو (اور اگر اس کے بعد کوئی حرف ہو اس کو بھی) اپنے حال پر رہنے دو۔ لام کلمہ کے ماقبل اگر کسرہ نہ ہو تو اس کو کسرہ دے دو اور باقی تمام متحرک حروف کو ضمہ دے دو تو مطلوبہ صیغہ حاصل ہو جائے گا۔

صرف کیر بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
فَعَلَ	وہ ایک مرد کیا گیا	صیغہ واحد مذکر غائب بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
فَعَلَا	وہ دو مرد کئے گئے	ثنیۃ مذکر غائب
فَعَلُوا	وہ سب مرد کئے گئے	جمع
فَعِلَتْ	وہ ایک عورت کی گئی	واحد مؤنث غائب
فَعِلْنَا	وہ دو عورتیں کی گئیں	ثنیۃ
فَعِلْنَ	وہ سب عورتیں کی گئیں	جمع
فَعِلْتُ	تو ایک مرد کیا گیا	واحد مذکر حاضر
فَعِلْتُمَا	تم دو مرد کئے گئے	ثنیۃ
فَعِلْتُمْ	تم سب مرد کئے گئے	صیغہ جمع مذکر حاضر بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
فَعِلْتُ	تو ایک عورت کی گئی	واحد مؤنث حاضر

فُعِلْتُمَا	تم دو عورتیں کی گئیں	ثنیۃ
فُعِلَتْ	تم سب عورتیں کی گئیں	جمع
فُعِلْتُ	میں ایک مرد عورت کیا گیا	واحد متکلم
فُعِلْنَا	ہم سب مرد عورتیں کئے گئے	متکلم مع الغیر

نوٹ: شَرْف سے ماضی مجہول کی گردان کا طریقہ یہ ہے کہ ماضی مجہول کے صیغہ واحد کر غائب کے بعد بِہ - بِہِمَا - بِہِم آخر تک ضمیر مجرور متصل کی گردان ہوگی اور فعل کا صیغہ نہیں بدلے گا۔

مشق

۱- نَصَرَ - ضَرَبَ - فَتَحَ - سَمِعَ اور حَسِبَ سے فِعْل کے وزن پر فعل ماضی مطلق مثبت مجہول کی گردانیں کریں۔

۲- شَرْف سے فعل ماضی مطلق مثبت مجہول کی 'بہ الخ لگا کر گردان کرو۔

۳- عربی میں ترجمہ کرو۔ ۱- وہ سب کھولے گئے ۲- وہ سب عورتیں گمان کی

گئیں۔ ۳- وہ ایک مرد مارا گیا۔ ۴- تو ایک عورت مدد کی گئی۔ ۵- ہم سب مرد عورتیں سنی گئیں۔

۴- ماضی مطلق مثبت مجہول بنانے کا طریقہ بیان کریں۔

ماضی منفی بنانے کا طریقہ:

فعل ماضی منفی مطلق معلوم و مجہول کا جو صیغہ بنانا مطلوب ہو، فعل ماضی مثبت مطلق معلوم و مجہول کا وہی صیغہ لے کر اس کے شروع میں نفی کا "ما" لگا دو تو مطلوبہ صیغہ بن جائے گا۔

صرف کیر بحث فعل ماضی مطلق منفی معلوم ثلاثی مجرور صحیح از باب فِتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
مَا فَعَلَ	اس ایک مرد نے نہیں کیا۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق منفی معلوم مثلاً: بجر دج از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
مَا فَعَلَا	ان دو مردوں نے نہیں کیا	ثنیہ مذکر غائب
مَا فَعَلُوا	ان تمام مردوں نے نہیں کیا	جمع
مَا فَعَلَتْ	اس ایک عورت نے نہیں کیا	واحد مؤنث غائب
مَا فَعَلْنَا	ان دو عورتوں نے نہیں کیا	ثنیہ
مَا فَعَلْنَ	ان تمام عورتوں نے نہیں کیا	جمع
مَا فَعَلْتُ	تو ایک مرد نے نہیں کیا	واحد مذکر حاضر
مَا فَعَلْتُمَا	تم دو مردوں نے نہیں کیا	ثنیہ
مَا فَعَلْتُمْ	تم سب مردوں نے نہیں کیا	جمع
مَا فَعَلْتِ	تو ایک عورت نے نہیں کیا	واحد مؤنث حاضر
مَا فَعَلْتُمَا	تم دو عورتوں نے نہیں کیا	ثنیہ
مَا فَعَلْنَّ	تم سب عورتوں نے نہیں کیا	جمع
مَا فَعَلْتُ	میں ایک مرد عورت نے نہیں کیا	واحد متکلم
مَا فَعَلْنَا	ہم سب مردوں عورتوں نے نہیں کیا	متکلم مع الغیر

مشق

- ۱۔ مَا فَعَلَ (عین کے نیچے کسرہ) اور مَا فَعَلَ (عین پر پیش) کی گردان کریں۔
- ۲۔ ضَرَبَ - نَصَرَ - فَتَحَ - سَمِعَ - حَسِبَ اور شَرَفَ سے فعل ماضی منفی مطلق معلوم کی گردانیں کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔ ۱۔ اس ایک مرد نے نہیں کیا۔ ۲۔ اس ایک عورت نے نہیں کھولا۔ ۳۔ تم سب عورتوں نے نہیں سنا۔ ۴۔ ان سب مردوں نے مدد نہیں کی۔ ۵۔ ہم سب مردوں عورتوں نے نہیں مارا۔ ۶۔ تم سب عورتوں نے گمان نہیں کیا۔

۴۔ صیغے بتائیں ۱۔ مَا ضَرَبَ ۲۔ مَا نَصَرَ ۳۔ مَا فَتَحُوا ۴۔ مَا سَمِعَتْ ۵۔ مَا خَسِبَتْ ۶۔ مَا شَرَفْنَ۔

صرف کبیر فعل ماضی مطلق منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
مَا فَعَلَ	وہ ایک مرد نہیں کیا گیا	واحد مذکر غائب بحث فعل ماضی مطلق منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
مَا فَعَلَا	وہ دو مرد نہیں کئے گئے	ثنیہ
مَا فَعَلُوا	وہ سب مرد نہیں کیے گئے	جمع
مَا فَعَلَتْ	وہ ایک عورت نہیں کی گئی	واحد مؤنث غائب
مَا فَعَلْتَا	وہ دو عورتیں نہیں کی گئیں	ثنیہ
مَا فَعَلْنَ	وہ سب عورتیں نہیں کی گئیں	جمع مؤنث غائب بحث فعل ماضی مطلق منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
مَا فَعِلْتَ	تو ایک مرد نہیں کیا گیا	واحد مذکر حاضر
مَا فَعِلْتُمَا	تم دو مرد نہیں کئے گئے	ثنیہ
مَا فَعِلْتُمْ	تم سب مرد نہیں کیے گئے	جمع
مَا فَعِلْتِ	تو ایک عورت نہیں کی گئی	واحد مؤنث حاضر
مَا فَعِلْتُمَا	تم دو عورتیں نہیں کی گئیں	ثنیہ

..... جمع	تم سب عورتیں نہیں کی گئیں	مَا فَعِلْتُنَّ
..... واحد متکلم	میں ایک مرد عورت نہیں کیا گیا	مَا فَعِلْتُ
..... متکلم مع الغیر	ہم سب مرد عورتیں نہیں کئے گئے	مَا فَعِلْنَا

مشق

۱- مَا ضَرَبَ - مَا نَصَرَ - مَا فُتِحَ - مَا سُمِعَ - مَا حُسِبَ اور مَا شُفِيَ
یہ کی گردانیں کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

۲- عربی میں ترجمہ کریں۔ ۱- وہ ایک مرد نہیں کیا گیا ۲- وہ ایک عورت نہیں ماری گئی ۳- وہ ایک مرد نہیں کیا گیا ۴- تو ایک عورت نہیں سنی گئی۔
فعل ماضی کی اقسام:

ماضی کی چھ قسمیں ہیں:

- ۱- ماضی مطلق ۲- ماضی قریب ۳- ماضی بعید ۴- ماضی استمراری
- ۵- ماضی تمنائی ۶- ماضی احتمالی/شکی

تعریفات اور بنانے کے طریقے

۱- ماضی مطلق: اس فعل کو کہتے ہیں جس سے یہ معلوم ہو کہ گزشتہ زمانہ میں کام ہوا لیکن یہ پتہ نہ چلے کہ تھوڑی دیر پہلے ہوا یا زیادہ دیر پہلے جیسے: فَعَلَ - فَعِلَ
اس ایک مرد نے کیا اس ایک مرد سے کیا گیا۔

۲- ماضی قریب: وہ فعل ہے جو قریب کے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے واقع ہونے پر دلالت کرے جیسے: قَدْ فَعَلَ اس مرد نے کیا ہے، قَدْ فَعِلَ وہ مرد کیا گیا ہے۔

بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے شروع میں لفظ (قَدْ) لگانے سے ماضی قریب بن جاتی ہے جیسے: قَدْ فَعَلَ اس نے کیا ہے قَدْ فَعِلَ وہ کیا گیا ہے۔

قَدْ ضَرَبَ - قَدْ ضَرِبَ - قَدْ نَصَرَ - قَدْ نَصِرَ - قَدْ فَتَحَ - قَدْ فُتِحَ - قَدْ سَمِعَ - قَدْ سُمِعَ - قَدْ حَسِبَ - قَدْ حُسِبَ - قَدْ شَرَفَ - قَدْ شُرِفَ بِهِ اِنْ
کی گردانیں کریں۔ نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

۳۔ ماضی بعید: وہ فعل ہے جو دور کے گزرے زمانے میں کسی کام کے وقوع پر دلالت کرے کہ گزرے ہوئے زمانہ میں کام ہوا تھا جیسے كَانَ فَعَلَ اس نے کیا تھا كَانَ فَعِلَ وہ کیا گیا تھا۔

بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے چودہ صیغوں میں سے ہر ایک سے پہلے
 کَانَ - کَانَا - کَانُوا - کَانَتْ - کَانْتَا - کُنْ - کُنْتَ - کُنْتِمَا - کُنْتُمْ - کُنْتِ
 کُنْتِمَا - کُنْتَنْ - کُنْتُ - کُنَّا سے اس کے موافق صیغہ لگانے سے ماضی بعید بن
 جاتی ہے جیسے: کَانَ فَعَلَ اس نے کیا تھا کَانَ فَعِلَ وہ کیا گیا تھا۔

مشق

۱۔ گانَ ضَرَبَ: گانَ ضَرَبَ کی گردانیں کریں، نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

۴۔ ماضی استمراری: وہ فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے جاری رہنے پر دلالت کرے جیسے: كَانَ يَفْعَلُ وہ کرتا تھا یا کر رہا تھا اردو میں اس کی علامت (تاتھا، رہا تھا) ہے۔

بنانے کا طریقہ: فعل مضارع کے شروع میں ان کے موافق گمان، گمانا،
 کَانُوا الخ لگانے سے ماضی استمراری بن جاتی ہے جیسے: گمانَ یَفْعَلُ وہ کرتا تھا، گمانَ
 یَفْعَلُ وہ کیا جاتا تھا۔

مشق

۱- کَانَ یَضْرِبُ - کَانَ یُنْصَرُ - کَانَ یُنْصَرُ - کَانَ یَفْتَحُ - کَانَ یَفْتَحُ سے گردانیں کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

۲- عربی میں ترجمہ کریں:

۱- وہ مارتا تھا ۲- وہ مارا جاتا تھا ۳- وہ کھولتا تھا ۴- وہ مدد کرتے تھے ۵- وہ سب کھولتے تھے ۶- تم گمان کرتے تھے ۷- تم سب عورتیں جانتی تھیں۔

۵- ماضی تمنائی: اس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ ماضی میں ہونے کی آرزو پر

دلالت کرے۔

بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے شروع میں لفظ لَیْمًا لگانے سے ماضی تمنائی بن جاتی ہے جیسے: لَیْمًا فَعَلَ (کاش وہ کرتا) لَیْمًا فَعَلَ (کاش وہ کیا جاتا)۔

سوالات

۱- لَیْمًا ضَرَبَ - لَیْمًا ضَرَبَ - لَیْمًا نَصَرَ - لَیْمًا نَصَرَ سے گردانیں کریں۔ نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

۲- عربی میں ترجمہ کریں:

۱- کاش وہ مارتا ۲- کاش وہ مدد کرتے ۳- کاش وہ بزرگ ہوتیں ۴- کاش تم سب کھولتے ۵- کاش ہم سب مارتے ۶- کاش وہ سب عورتیں مدد کرتیں ۷- کاش وہ گمان نہ کرتا۔

۶- ماضی احتمالی: وہ فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے واقع

ہونے میں شک ظاہر کرے۔

بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے شروع میں لفظ لَعَلَّمَا لگانے سے ماضی

احتمالی (شکی) بن جاتی ہے۔ جیسے: لَعَلَّمَا فَعَلَ۔ اس نے کیا ہوگا۔ لَعَلَّمَا فَعِلَ وہ کیا گیا ہوگا۔

مشق

- ۱۔ ضَرَبَ۔ نَصَرَ۔ فَتَحَ۔ سَمِعَ۔ حَسِبَ۔ شَرَفَ سے ماضی احتمالی معلوم و مجہول کی گردانیں کریں۔ نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔
- ۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔ ۱۔ ہم نے گمان کیا ہوگا۔ ۲۔ تم سب سنے گئے ہو گئے۔ ۳۔ شاید اس نے کھولا ہو۔ ۴۔ شاید اس ایک عورت نے سنا ہو۔ ۵۔ اس مرد نے نہیں مارا ہوگا۔ ۶۔ ان عورتوں نے نہیں کھولا ہوگا۔

فعل مضارع

تعریف: فعل مضارع اس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ حال اور مستقبل میں کسی کام کے واقع ہونے پر دلالت کرے۔

وجہ تسمیہ: مضارع کا معنی مشابہ ہے چونکہ یہ بھی حرکات سکناات اور حروف کی تعداد کے لحاظ سے اور نیز اسم نکرہ کی صفت واضح ہونے میں اسم فاعل کے مشابہ ہوتا ہے اس لئے اس کو فعل مضارع کہتے ہیں۔

ضروری باتیں: ۱۔ فعل ماضی کی طرح فعل مضارع کے بھی چودہ صیغے ہوتے ہیں۔

۲۔ علامت مضارع چار ہیں۔ (اُتائی ن) جن کا مجموعہ اَتَيْنَ بنتا ہے علامت مضارع کو حروف مضارع اور حروف اتین بھی کہتے ہیں۔

(۱) واحد متکلم کے شروع میں آتا ہے جیسے: اَفْعَلُ۔

(ت) آٹھ صیغوں (جن میں سے چھ حاضر کے ہیں اور ایک واحد مونث کا ہے اور ایک تنزیہ مونث غائب کا ہے) کے شروع میں آتی ہے جیسے: تَفْعَلُ۔

تَفْعَلَانِ - تَفْعَلُونَ - تَفْعَلِينَ - تَفْعَلَانِ - تَفْعَلْنَ - تَفْعَلْنَ - تَفْعَلْنَ

(ی) چار صیغوں (تین مذکر غائب اور ایک جمع مونث غائب کا صیغہ) کے شروع میں آتی ہے۔

(ن) متکلم مع الغیر کے شروع میں آتی ہے۔

۳۔ جس ماضی معلوم کے صیغہ واحد مذکر غائب میں چار حروف ہوں خواہ سب اصلی ہوں یا اصلی اور زائد ملا کر چار بنتے ہوں ایسی ماضی کے مضارع معلوم میں علامت مضارع مضموم ہوگی جیسے: اَکْرَمَ - يُکْرِمُ - حَصَرَ - يُصْرِقُ - قَاتَلَ - يُقَاتِلُ - دَخَرَ - يَدْخُرُ - يَدَّخِرُ۔

اور چار حروف سے کم یا زیادہ ہوں تو معروف میں علامت مضارع مفتوح ہوگی جیسے: ضَرَبَ - يَضْرِبُ - اسْتَغْفَرَ - يَسْتَغْفِرُ۔

۴۔ نون: جمع مونث غائب و حاضر جیسے ماضی میں آتا ہے ویسے ہی مضارع میں بھی آتا ہے اور ان دونوں کے علاوہ مضارع کے سارے صیغوں میں نون اعرابی آتا ہے۔ چار تثنیہ جن میں نون اعرابی مکسور ہوتا ہے اور دو جمع مذکر غائب حاضر اور واحد مونث حاضر ان تینوں میں (نون اعرابی) مفتوح ہوتا ہے۔

صرف کیر بحث فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح

گردان	معنی	صیغہ
يَفْعَلُ	وہ ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا	واحد مذکر غائب بحث فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح
يَفْعَلَانِ	دو مرد کرتے ہیں یا کریں گے	تثنیہ
يَفْعَلُونَ	وہ سب مرد کرتے ہیں یا کریں گے	جمع
تَفْعَلُ	وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی	واحد مونث غائب بحث فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح

تَفَعَّلَانِ	دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	ثنیہ
يَفْعَلْنَ	دو سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	جمع
تَفَعَّلُ	تو ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا	واحد مذکر مخاطب
تَفَعَّلَانِ	تم دو مرد کرتے ہو یا کرو گے	ثنیہ
تَفَعَّلُونَ	تم سب مرد کرتے ہو یا کرو گے	جمع
تَفَعَّلِينَ	تو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی	واحد مؤنث مخاطب
تَفَعَّلَانِ	تم دو عورتیں کرتی ہو یا کرو گی	ثنیہ
تَفَعَّلْنَ	تم سب عورتیں کرتی ہو یا کرو گی	جمع
أَفْعَلُ	میں ایک مرد عورت کرتا ہوں یا کروں گا	واحد متکلم
نَفْعَلُ	ہم سب مرد عورتیں کرتے ہیں یا کریں گے	متکلم مع الغیر

سوالات

- ۱- يَفْعَلُ (عین کے نیچے زیر) اور يَفْعُلُ (عین پر پیش) کی گردانیں کریں۔
- ۲- يَفْعِلُ (مکسور العین) کے وزن پر ضَرْبُ يَضْرِبُ (مارتا) اور حَسِبَ يَحْسِبُ حَسَابًا وَحِسَابًا (شمار کرتا)
- ۳- فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا (کھولنا) اور سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا (سننا) سے يَفْعُلُ (عین پر پیش) کے وزن پر گردانیں کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔
- ۴- نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا (مدد کرتا) اور شَرَفَ يَشْرَفُ شَرَفًا بزرگ ہونا سے يَفْعُلُ (عین پر پیش) کے وزن پر گردان کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔
- ۵- مِغْنَى بَائِلٍ يَضْرِبُ - يَفْتَحَانِ - يَنْصُرُونَ - تَسْمَعُ - أَسْمَعُ - نَشْرَفُ
- ۶- عربی میں ترجمہ کریں:

۱- وہ دو مرد دہکرتے ہیں ۲- وہ سب عورتیں سنتی ہیں ۳- تم سب مرد کھولتے ہو ۴- وہ دو عورتیں بزرگ ہوتی ہیں ۵- وہ سب مرد گمان کریں گے ۶- ہم سب کھولتے ہیں ۷- وہ سب عورتیں جانتی ہیں۔

مضارع مجہول بنانے کا طریقہ

مضارع مجہول مضارع معلوم سے بنتا ہے اس طرح کے فعل مضارع مثبت مجہول کا جو صیغہ بنانا مطلوب ہو پس فعل مضارع معلوم کا وہی صیغہ لے لو اور لام کلمہ کو (اور اگر اس کے بعد کوئی حرف ہو تو اس کو بھی) اپنے حال پر رہنے دو اور لام کلمہ سے پہلے حرف پر اگر پہلے فتح نہ ہو تو فتح دیدو اور علامت مضارع پر اگر پہلے ضمہ نہ ہو تو ضمہ دے دو مضارع مجہول کا مطلوبہ صیغہ بن جائے گا۔

صرف کبیر بحث فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح

گروان	معنی	صیغہ
يُفَعِّلُ	وہ ایک مرد کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا	واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح
يُفَعِّلَانِ	وہ دو مرد کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے	ثنیہ مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح
يُفَعِّلُونَ	وہ سب مرد کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے	جمع
تُفَعِّلُ	وہ ایک عورت کی جاتی ہے یا کی جائے گی	واحد مؤنث غائب
تُفَعِّلَانِ	وہ دو عورتیں کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی	ثنیہ
يُفَعِّلْنَ	وہ سب عورتیں کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی	جمع
تُفَعِّلُ	تو ایک مرد کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا	واحد مذکر حاضر

تَفْعَلَانِ	تم دو مرد کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے	تثنیہ.....
تَفْعَلُونَ	تم سب مرد کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے	جمع مذکر حاضر.....
تَفْعَلِينَ	تو ایک عورت کی جاتی ہے یا کی جائے گی	واحد مؤنث حاضر.....
تَفْعَلَانِ	تم دو عورتیں کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی	تثنیہ.....
تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی	جمع.....
أَفْعُلُ	میں ایک مرد عورت کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا	واحد متکلم.....
نُفْعَلُ	ہم سب مرد عورتیں کیے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے	متکلم مع الغیر.....

سوالات

- ۱- یَضْرِبُ - يَنْصَرُ - يَفْتَحُ - يَسْمَعُ - يُحَسِبُ ہر ایک کی صرف کبیر کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔
- ۲- يَشْرِفُ بہ کی پوری گردان کریں۔
- ۳- فعل مضارع کے کتنے اور کون کون سے صیغوں کے آخر میں پیش آتا ہے۔
- ۴- نون اعرابی فعل مضارع کے کن صیغوں کے آخر میں آتا ہے؟ نیز یہ بتائیں کہ کہاں مفتوح ہوتا ہے اور کہاں مکسور ہوتا ہے۔
- ۵- عربی میں ترجمہ کریں:

- ۱- ہم مارے جاتے ہیں ۲- وہ سب سنیں جاتی ہیں ۳- تم سب مرد مارے جاتے ہو ۴- وہ دو کھولے جاتے ہیں ۵- تم سب عورتیں گمان کی جاتی ہو ۶- تم سب عورتیں مدد کی جاؤ گی ۷- وہ سب مارے جائیں گے ۸- وہ سب عورتیں جانی جاتی ہیں ۹- تم سب مارے جاتے ہو۔

فعل مضارع منفي بکلا

بنانے کا طریقہ: فعل مضارع منفي بلا معلوم و مجهول بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع و مجهول سے پہلے لانا فیہ لگا دو۔

نوٹ: لاء فعل مضارع میں لفظی طور پر کوئی عمل نہیں کرے گا۔ البتہ معنی میں عمل کرے گا کہ مثبت کو منفي بنادے گا۔

بحث فعل مضارع منفي معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صيغه
لَا يَفْعَلُ	وہ ایک مرد نہیں کرتا یا نہیں کرے گا	واحد مذکر غائب بحث فعل مضارع منفي معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لَا يَفْعَلَانِ	وہ دو مرد نہیں کرتے یا نہیں کریں گے	تثنیہ.....
لَا يَفْعَلُونَ	وہ سب مرد نہیں کرتے یا نہیں کریں گے	جمع مذکر غائب بحث فعل مضارع منفي معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لَا تَفْعَلُ	وہ ایک عورت نہیں کرتی یا نہیں کرے گی	واحد مؤنث غائب.....
لَا تَفْعَلَانِ	وہ دو عورتیں نہیں کرتیں یا نہیں کریں گی	تثنیہ.....
لَا يَفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں نہیں کرتیں یا نہیں کریں گی	جمع.....
لَا تَفْعَلُ	تو ایک مرد نہیں کرتا یا نہیں کرے گا	واحد مذکر حاضر.....
لَا تَفْعَلَانِ	تم دو مرد نہیں کرتے یا نہیں کرو گے	تثنیہ.....
لَا تَفْعَلُونَ	تم سب مرد نہیں کرتے یا نہیں کرو گے	جمع.....
لَا تَفْعَلِينَ	تو ایک عورت نہیں کرتی یا نہیں کرے گی	واحد مؤنث حاضر.....
لَا تَفْعَلَانِ	تم دو عورتیں نہیں کرتیں یا نہیں کریں گی	تثنیہ.....
لَا تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں نہیں کرتیں یا نہیں کریں گی	جمع.....

.....واحد متکلم	میں ایک مرد عورت نہیں کرتا یا نہیں کرونگا	لَا أَفْعَلُ
.....متکلم مع الغیر	ہم سب مرد عورتیں نہیں کرتے یا نہیں کریں گے	لَا نَفْعَلُ

سوالات

- ۱- لَا يَفْعَلُ (عین کے کسرہ سے) اور لَا يَفْعُلُ (عین کے ضمہ سے) پوری گردان کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔
- ۲- لَا يَضْرِبُ - لَا يَنْصُرُ - لَا يَفْتَحُ - لَا يَسْمَعُ - لَا يَحْسِبُ اور لَا يَشْرَفُ سے گردان، ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔
- ۳- (لا) کا فعل مضارع میں لفظی اور معنوی عمل بتائیں۔
- ۴- درج ذیل صیغے بتائیں۔ لَا أَفْتَحُ - لَا يَحْسِبُ - لَا يَضْرِبُونَ۔
- ۵- عربی میں ترجمہ کریں:

- ۱- وہ نہیں مارے گا، ۲- ہم نہیں کھولتے، ۳- وہ نہیں کرتی، ۴- تو نہیں سنتی، ۵- وہ سب گمان نہیں کرتیں، ۶- ہم سب عورتیں نہیں مارتیں۔

بحث فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتْحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لَا يَفْعَلُ	وہ ایک مرد نہیں کیا جاتا یا نہیں کیا جائے گا	واحد مذکر غائب بحث فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتْحَ يَفْتَحُ
لَا يَفْعَلَانِ	وہ دو مرد نہیں کیے جاتے یا نہیں کیے جائیں گے	ثنیہ.....
لَا يَفْعَلُونَ	وہ سب مرد نہیں کئے جاتے یا نہیں کیے جائیں گے	جمع.....
لَا تَفْعَلُ	وہ ایک عورت نہیں کی جاتی یا نہیں کی جائیگی	واحد مؤنث غائب.....
لَا تَفْعَلَانِ	وہ دو عورتیں نہیں کی جاتی یا نہیں کی جائیں گی	ثنیہ.....

..... جمع	وہ سب عورتیں نہیں کی جاتیں یا نہیں کی جائیگی	لَا يُفْعَلْنَ
..... واحد مذکر حاضر	تو ایک مرد نہیں کیا جاتا یا نہیں کیا جائے گا	لَا تُفْعَلُ
..... تثنیہ	تم دو مرد نہیں کیے جاتے یا نہیں کیے جاؤ گے	لَا تُفْعَلَانِ
..... جمع	تم سب مرد نہیں کئے جاتے یا نہیں کیے جاؤ گے	لَا تُفْعَلُونَ
..... واحد مؤنث حاضر	تو ایک عورت نہیں کی جاتی یا نہیں کی جائیگی	لَا تُفْعَلِينَ
..... تثنیہ	تم دو عورتیں نہیں کی جاتیں یا نہیں کی جائیگی	لَا تُفْعَلَانِ
..... جمع	تم سب عورتیں نہیں کی جاتیں یا نہیں کی جائیگی	لَا تُفْعَلْنَ
..... واحد متکلم فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فُتِّحَ يَفْتَحُ	میں ایک مرد عورت نہیں کیا جاتا یا نہیں کیا جاؤ گا	لَا أُفْعَلُ
..... متکلم مع الغیر	ہم سب مرد عورتیں نہیں کیے جاتے یا نہیں کیے جائیگے	لَا نُفْعَلُ

سوالات

- ۱۔ لَا يُضْرَبُ - لَا يُفْتَحُ - لَا يُنْصَرُ - لَا يُسْمَعُ - لَا يُحْسَبُ - لَا يُشْرَفُ بہ کی گردانیں کریں۔ نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔
- ۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔ ۱۔ ہم سب نہیں سنے جاتے، ۲۔ وہ نہیں کھولا جائے گا، ۳۔ تم سب عورتوں کی مدد نہیں کی جائے گی، ۴۔ وہ سب مرد نہیں مارے جائیں گے، ۵۔ ہم گمان نہیں کی جائیں گی، ۶۔ ان سب عورتوں کو نہیں سنا جاتا۔
- بحث نفی مؤکد بلن ناصبہ در مستقبل معلوم ثلاثی مجرد صحیح

از باب فُتِّحَ يَفْتَحُ

بنانے کا طریقہ: نفی مؤکد بلن ناصبہ معلوم و مجہول بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ

فعل مضارع مثبت معلوم ومجهول سے پہلے لفظ (لن ناصبہ) لگا دو۔
لن ناصبہ کا عمل:

۱۔ لفظی عمل، (لن ناصبہ) کا لفظی عمل یہ ہے کہ فعل مضارع کے پانچ مرفوع صیغوں (يَفْعَلُ - تَفْعَلُ - تَفْعَلُ - اَفْعَلُ - نَفْعَلُ) کو نصب دیتا ہے۔
 ۲۔ صیغوں کے آخر سے نون اعرابی (کیونکہ یہ رفع کے عوض میں ہوتا ہے) کو گرا دیتا ہے۔

۳۔ دو صیغوں نون جمع مونث غائبہ وحاضر میں لفظاً کوئی عمل نہیں کرتا۔
 نوٹ: لن ناصبہ فعل مضارع کے آخر سے حرف علت (وای) کو ساقط نہیں کرتا۔ البتہ فعل مضارع کے آخر میں اگر (و) اور (ی) ہوں تو نصب ظاہر ہوگا اور اگر (ا) ہو تو نصب تقدیرا ہوگا جیسے لَنْ يَدْعُوَ - لَنْ يَرْمِيَ - لَنْ يَخْشَى ۔
 حروف یرملون: نون تنوین یا نون ساکن کے بعد اگر حروف ”یرملون“ میں سے کوئی حرف آجائے تو نون کا اس میں ادغام کر کے پڑھیں گے جیسے: لَنْ يَضْرِبَ - لَنْ يَفْتَحَ وغیرہ۔

بحث نفی تاکید بن ناصبہ در مستقبل معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتْحَ يَفْتَحُ

گروان	معنی	صیغہ
لَنْ يَفْعَلَ	وہ ایک مرد ہرگز نہیں کرے گا	واحد مذکر غائبہ بحث نفی تاکید بن ناصبہ معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتْحَ يَفْتَحُ
لَنْ يَفْعَلَا	وہ دو مرد ہرگز نہیں کریں گے	ثنیہ
لَنْ يَفْعَلُوا	وہ سب مرد ہرگز نہیں کریں گے	جمع
لَنْ تَفْعَلَ	وہ ایک عورت ہرگز نہیں کرے گی	واحد مؤنث غائبہ
لَنْ تَفْعَلَا	وہ دو عورتیں ہرگز نہیں کریں گی	ثنیہ

لَنْ يَفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں ہرگز نہیں کریں گی	جمع
لَنْ تَفْعَلَ	تو ایک مرد ہرگز نہیں کرے گا	واحد مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلَا	تم دو مرد ہرگز نہیں کرو گے	تثنیہ مذکر حاضر بحث نفی تاکید بلن ماضیہ ثلاثی مجروح از باب ففتح يفتح
لَنْ تَفْعَلُوا	تم سب مرد ہرگز نہیں کرو گے	جمع
لَنْ تَفْعَلِي	تو ایک عورت ہرگز نہیں کرے گی	واحد مؤنث حاضر
لَنْ تَفْعَلَا	تم دو عورتیں ہرگز نہیں کرو گی	تثنیہ
لَنْ تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں ہرگز نہیں کرو گی	جمع
لَنْ أَفْعَلَ	میں ایک مرد/عورت ہرگز نہیں کروں گا	واحد متکلم
لَنْ نَفْعَلَ	ہم سب مرد/عورتیں ہرگز نہیں کریں گے	متکلم مع الغیر

سوالات

- ۱۔ لفظ لَنْ کا لفظی اور معنوی عمل بیان کریں۔
- ۲۔ لَنْ يَضْرِبُ - لَنْ يَنْصُرَ - لَنْ يَفْتَحَ - لَنْ يَسْمَعَ - لَنْ يَشْرَفَ سے مکمل گردانیں کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی زبانی در تحریری مشق کریں۔
- ۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔
- ۱۔ وہ ہرگز نہیں کرے گا۔ ۲۔ وہ دو مرد ہرگز نہیں ماریں گے۔ ۳۔ وہ سب مرد ہرگز گمان نہیں کریں گے۔ ۴۔ وہ سب عورتیں ہرگز نہیں سنیں گی۔ ۵۔ وہ ایک عورت ہرگز مدد نہیں کرے گی۔ ۶۔ تم سب مرد ہرگز مدد نہیں کرو گے۔ ۷۔ ہم سب ہرگز گمان نہیں کریں گے۔ ۸۔ تم سب مرد ہرگز نہیں کھولو گے۔

بحث نفی تاکید بلن ناصبہ در مستقبل مجهول ثلاثی مجرد صحیح

از باب فتح یفتح

گردان	معنی	صیغہ
لَنْ يَفْعَلَ	وہ ایک مرد ہرگز نہیں کیا جائے گا	واحد مذکر غائب بحث نفی تاکید بلن ناصبہ مجهول ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح
لَنْ يَفْعَلَا	وہ دو مرد ہرگز نہیں کئے جائیں گے	ثنیہ.....
لَنْ يَفْعَلُوا	وہ سب مرد ہرگز نہیں کئے جائیں گے	جمع.....
لَنْ تَفْعَلَ	وہ ایک عورت ہرگز نہیں کی جائے گی	واحد مؤنث غائب.....
لَنْ تَفْعَلَا	وہ دو عورتیں ہرگز نہیں کی جائیں گی	ثنیہ.....
لَنْ يَفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں ہرگز نہیں کی جائیں گی	جمع.....
لَنْ تَفْعَلَ	تو ایک مرد ہرگز نہیں کیا جائے گا	واحد مذکر حاضر.....
لَنْ تَفْعَلَا	تم دو مرد ہرگز نہیں کیے جاؤ گے	ثنیہ.....
لَنْ تَفْعَلُوا	تم سب مرد ہرگز نہیں کیے جاؤ گے	جمع.....
لَنْ تَفْعَلِي	تو ایک عورت ہرگز نہیں کی جاؤ گی	واحد مؤنث حاضر.....
لَنْ تَفْعَلَا	تم دو عورتیں ہرگز نہیں کی جاؤ گی	ثنیہ.....
لَنْ تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں ہرگز نہیں کی جاؤ گی	جمع.....
لَنْ أَفْعَلَ	میں ایک مرد عورت ہرگز نہیں کیا جاؤں گا	واحد متکلم.....
لَنْ نَفْعَلَ	ہم سب مرد عورتیں ہرگز نہیں کیے جائیں گے	متکلم مع الغیر.....

سوالات

- ۱- لَنْ يَضْرِبَ - لَنْ يَنْصَرَّ - لَنْ يَسْمَعَ - لَنْ يَفْتَحَ - لَنْ يَحْسَبَ اور لَنْ يَشْرَفَ بہ کی مکمل گردائیں کریں۔ نیز ترجمہ اور صیغوں کی تحریر اور تقریراً مشق کریں۔
- ۲- عربی میں ترجمہ کریں وہ ہرگز نہیں کیا جائے گا۔ وہ ہرگز نہیں ماری جائے گی۔ تم ہرگز نہیں سنے جاؤ گے۔ ہم ہرگز مد نہیں کیے جائیں گے۔

بحث: حمد بلم معلوم ثلاثی مجرد صحیح

از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

بنانے کا طریقہ: فعل: حمد بکم معلوم و مجہول کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع معلوم و مجہول سے پہلے لفظ (لَمْ) لگا دو۔

لم کا عمل

لَمْ کا لفظی عمل: لفظ (لَمْ) پانچ صیغوں (يَفْعَلُ - تَفْعَلُ - تَفْعَلُ - اَفْعَلُ - نَفْعَلُ) کو اگر ان کے آخر میں حرف علت نہ ہو تو جزم دیتا ہے جیسے: لَمْ يَفْعَلُ۔ اگر آخر میں حرف علت ہو تو اس کو گرا دیتا ہے جیسے لَمْ يَدْعُ - لَمْ يَوْمُ - لَمْ يَخْشُ اور سات صیغوں سے نون اعرابی کو گرا دیتا ہے اور دو صیغوں (جَمْعُ مَوْتٌ غَائِبٌ وَ حَاضِرٌ) میں کوئی عمل نہیں کرتا۔

صرف کبیر بحث: حمد بلم معلوم ثلاثی مجرد صحیح

صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لَمْ يَفْعَلُ	اس ایک مرد نے نہیں کیا	واحد مذکر غائب بحث فعل بلم معلوم

ثلاثی مجرد صحیح از باب ففتح یفتح		
..... تشنیہ	ان دو مردوں نے نہیں کیا	لَمْ يَفْعَلَا
..... جمع	ان سب مردوں نے نہیں کیا	لَمْ يَفْعَلُوا
..... واحد مونث غائب	اس ایک عورت نے نہیں کیا	لَمْ تَفْعَلْ
..... تشنیہ	ان دو عورتوں نے نہیں کیا	لَمْ تَفْعَلَا
..... جمع	ان سب عورتوں نے نہیں کیا	لَمْ يَفْعَلْنَ
..... واحد مذکر حاضر	تو ایک مرد نے نہیں کیا	لَمْ تَفْعَلْ
..... تشنیہ	تم دو مردوں نے نہیں کیا	لَمْ تَفْعَلَا
..... جمع	تم سب مردوں نے نہیں کیا	لَمْ تَفْعَلُوا
..... واحد مونث حاضر	تو ایک عورت نے نہیں کیا	لَمْ تَفْعَلِيْ
..... تشنیہ	تم دو عورتوں نے نہیں کیا	لَمْ تَفْعَلَا
..... جمع	تم سب عورتوں نے نہیں کیا	لَمْ تَفْعَلْنَ
..... واحد متکلم	میں ایک مرد عورت نے نہیں کیا	لَمْ أَفْعَلْ
..... متکلم مع الغیر	ہم سب مرد عورتوں نے نہیں کیا	لَمْ نَفْعَلْ

سوالات

- ۱۔ فعل مجرد معلوم بنانے کا طریقہ بتائیں۔
- ۲۔ لَمْ کا لفظی اور معنوی عمل بیان کریں۔
- ۳۔ لَمْ يَفْعَلْ اور لَمْ يَفْعَلْ کی گردانی کریں۔
- درج ذیل صیغے بتائیں۔
- لَمْ أَفْعَلْ - لَمْ أَفْعَلْ - لَمْ يَفْعَلْ - لَمْ يَفْعَلْ - لَمْ يَفْعَلْ - لَمْ يَفْعَلْ - لَمْ يَفْعَلْ - لَمْ يَفْعَلْ

تَسْمَعُ - لَمْ تَفْتَحُوا -

۵۔ عربی میں ترجمہ کریں: ہم نے نہیں کھولا، تم سب عورتوں نے نہیں سنا، ان سب مردوں نے نہیں مارا، ان دو عورتوں نے گمان نہیں کیا۔ وہ دو مرد بزرگ نہیں ہوئے۔ صرف کبیر بحث فعل۔ جحد بلم مجهول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لَمْ يَفْعَلْ	وہ ایک مرد نہیں کیا گیا	واحد مذکر غائب بحث فعل۔ جحد بلم مجهول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لَمْ يَفْعَلَا	وہ دو مرد نے نہیں کیے گئے	ثنیہ
لَمْ يَفْعَلُوا	وہ سب مرد نہیں کیے گئے	جمع
لَمْ تَفْعَلْ	وہ ایک عورت نہیں کی گئی	واحد مؤنث غائب
لَمْ تَفْعَلَا	وہ دو عورتیں نہیں کی گئی	ثنیہ
لَمْ يَفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں نہیں کی گئیں	جمع
لَمْ تَفْعَلْ	تو ایک مرد نہیں کیا گیا	واحد مذکر حاضر
لَمْ تَفْعَلَا	تم دو مرد نہیں کیا گیا	ثنیہ
لَمْ تَفْعَلُوا	تم سب مرد نہیں کئے گئے	جمع
لَمْ تَفْعَلِيْ	تو ایک عورت نہیں کی گئی	واحد مؤنث حاضر
لَمْ تَفْعَلَا	تم دو عورتیں نہیں کی گئیں	ثنیہ
لَمْ تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں نہیں کی گئیں	جمع
لَمْ أَفْعَلْ	میں ایک مرد، عورت نہیں کیا گیا	واحد متکلم
لَمْ نَفْعَلْ	ہم سب مرد، عورتیں نہیں کئے گئے	متکلم مع الغیر

سوالات

۱- درج ذیل سے پوری گردانیں کریں۔ نیز ترجمہ اور صیغوں کی تحریر او تقریراً مشق کریں۔

لَمْ يَفْتَحْ (وہ ایک مرد نہیں کھولا گیا) لَمْ يَضْرِبْ (وہ ایک مرد نہیں مارا گیا) لَمْ يَنْصُرْ (وہ ایک مرد مدد نہیں کیا گیا) لَمْ يَسْمَعْ (وہ ایک مرد نہیں سنا گیا) لَمْ يَحْسَبْ (وہ ایک مرد گمان نہیں کیا گیا) لَمْ يَشْرَفْ بِهِ (وہ ایک مرد بزرگ نہیں ہوا)۔

۲- عربی میں ترجمہ کریں: وہ سب عورتیں گمان نہیں کی گئیں۔ تم دو مرد نہیں نے گئے۔ وہ سب مرد مدد نہیں کئے گئے۔ ہم سب مرد مارے نہیں گئے۔

فعل مضارع موكد بالام ونون تاکید کی بحث

ضروری باتیں:

۱- لام تاکید ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔ ۲- نون تاکید کی دو قسمیں ہیں:

۱- نون ثقیلہ یعنی مشدود۔ ۲- نون خفیفہ یعنی ساکن۔

نون ثقیلہ چودہ صیغوں میں آتا ہے اور نون خفیفہ آٹھ صیغوں میں باقی چھ صیغے کہ جن میں نون ثقیلہ سے پہلے الف ہوتا ہے نون خفیفہ نہیں ہوتا۔

بنانے کا طریقہ:

لام تاکید با نون ثقیلہ معلوم و مجہول کا جو بھی صیغہ بنانا مطلوب ہو تو فعل مضارع مثبت معلوم و مجہول کا وہی صیغہ لیکر اس کے شروع میں لام مفتوح اور آخر میں نون ثقیلہ لگا دو پانچ صیغوں (يَفْعَلُ - تَفْعَلُ - اَفْعَلُ - نَفْعَلُ) میں نون ثقیلہ سے پہلے فتح دو اور جہاں جہاں نون اعرابی ہو گرا دو اور اگر نون اعرابی سے پہلے

(واو) یا (ی) ہو تو اس کو بھی گرا دو اور یَفْعَلْنَ تَفْعَلْنَ میں نون جمع مونث کے بعد الف فاصل لاؤ تا کہ تین نون جمع نہ ہوں نون ثقیلہ سے پہلے الف تثنیہ یا الف فاصل ہو تو نون ثقیلہ مکسور ہوگا ورنہ مفتوح ہوگا۔

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ کا قاعدہ

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ معلوم و مجہول بنانے کا طریقہ بھی نون ثقیلہ والا ہے فرق صرف اتنا ہے کہ جہاں جہاں الف ہوگا وہاں نون خفیفہ نہیں آئے گا۔ باقی آٹھ صیغوں میں آئے گا۔

صرف کبیر بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ فعل مضارع مستقبل معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
كَفَعَلَنَّ	وہ ایک مرد ضرور ضرور کرے گا	واحد مذکر غائب بحث لام تاکید بانون ، ثقیلہ فعل مضارع مستقبل معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
كَفَعَلَانَّ	وہ دو مرد ضرور ضرور کریں گے	تثنیہ
كَفَعَلُنَّ	وہ سب مرد ضرور ضرور کریں گے	جمع
لَتَفَعَلَنَّ	وہ ایک عورت ضرور ضرور کرے گی	واحد مؤنث غائب
لَتَفَعَلَانَّ	وہ دو عورتیں ضرور ضرور کریں گی	تثنیہ
لَتَفَعَلُنَّ	وہ سب عورتیں ضرور ضرور کریں گی	جمع
لَتَفَعَلَنَّ	تو ایک مرد ضرور ضرور کرے گا	واحد مذکر حاضر
لَتَفَعَلَانَّ	تم دو مرد ضرور ضرور کرو گے	تثنیہ
لَتَفَعَلُنَّ	تم سب مرد ضرور ضرور کرو گے	جمع

لَفَعَلْنَ	تو ایک عورت ضرور ضرور کرے گی	واحد مؤنث حاضر
لَفَعَلْنَ	تم دو عورتیں ضرور ضرور کرو گی	ثنیہ
لَفَعَلْنَ	تم سب عورتیں ضرور ضرور کرو گی	جمع
لَا فَعَلْنَ	میں ایک مرد اعمت ضرور ضرور کروں گا	واحد متکلم
لَفَعَلْنَ	ہم سب مرد اعمتیں ضرور ضرور کریں گے	متکلم مع الغیر

سوالات

۱- لام تاکید ثقیلہ اور نون خفیفہ کے بنانے کا قاعدہ بیان کریں۔

۲- نون تاکید خفیفہ کتنے صیغوں میں آتا ہے۔

۳- وہ سات صیغے بتائیں جہاں نون اعرابی گر جاتا ہے۔ نیز (واؤ) اور

(ی) کن کن صیغوں میں گر جاتے ہیں۔

۴- لَفَعَلْنَ (عین کے کسرہ کے ساتھ) اور لَفَعَلْنَ (عین کے ضمہ کے

ساتھ) کی مکمل گردان کریں۔

۵- لَفَعَلْنَ - لَفَعَلْنَ - لَفَعَلْنَ - لَفَعَلْنَ - لَفَعَلْنَ اور لَفَعَلْنَ

ان سے صرف کبیر مکمل کریں اور معانی و صیغوں کی تقریر اور تحریر امثلہ کریں۔

صرف کبیر بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ فعل مضارع

مستقبل مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح

گردان	معنی	صیغہ
لَفَعَلْنَ	وہ ایک مرد ضرور ضرور کیا جائے گا	واحد مذکر غائب بحث لام تاکید بانون ثقیلہ فعل مضارع
		مستقبل مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح

..... تشنیہ	دو مرد ضرور ضرور کئے جائیں گے	لَيَفْعَلَانِ
..... جمع	دو سب مرد ضرور ضرور کئے جائیں گے	لَيَفْعَلُنَّ
..... واحد مؤنث غائب	دو ایک عورت ضرور ضرور کی جائے گی	لَتَفْعَلَنَّ
..... تشنیہ	دو دو عورتیں ضرور ضرور کی جائیں گی	لَتَفْعَلَانِ
..... جمع	دو سب عورتیں ضرور ضرور کی جائیں گی	لَيَفْعَلَانِ
..... واحد مذکر حاضر	تو ایک مرد ضرور ضرور کیا جائے گا	لَتَفْعَلَنَّ
..... تشنیہ	تم دو مرد ضرور ضرور کئے جاؤ گے	لَتَفْعَلَانِ
..... جمع	تم سب مرد ضرور ضرور کئے جاؤ گے	لَتَفْعَلُنَّ
..... واحد مؤنث حاضر	تو ایک عورت ضرور ضرور کی جائے گی	لَتَفْعَلَنَّ
..... تشنیہ	تم دو عورتیں ضرور ضرور کی جاؤ گی	لَتَفْعَلَانِ
..... جمع	تم سب عورتیں ضرور ضرور کی جاؤ گی	لَتَفْعَلَانِ
..... واحد متکلم	میں ایک مرد عورت ضرور ضرور کیا جاؤں گا	لَا فَعَلَنَّ
..... متکلم مع الغیر	ہم سب مرد عورتیں ضرور ضرور کئے جائیگے	لَنَفْعَلَنَّ

سوالات

۱۔ لَيُضْرِبَنَّ - لَيُنْصَرْنَ - لَيَفْتَحَنَّ - لَيَسْمَعَنَّ - لَيُحْسِنَنَّ ان سب کی

مکمل صرف کبیر کریں۔ نیز ترجمہ اور صیغوں کی زبانی تحریری مشق کریں۔

فعل امر

فعل امر کو فعل مضارع سے بناتے ہیں حاضر کو حاضر سے غائب کو غائب سے

متکلم کو متکلم سے معلوم کو معلوم سے مجہول کو مجہول سے

امر حاضر بنانے کا طریقہ:

۱۔ فعل امر حاضر بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کر دے اس کے بعد دیکھو (فا) کلمہ متحرک ہے یا ساکن اگر متحرک ہے تو آخر کو ساکن کر دو (بشرطیکہ آخر میں حرف علت نہ ہو) جیسے: تَصِلُ سے صِلْ - تَضَعُ سے ضَعْ، اور اگر حرف علت ہو تو اس کو گرا دو جیسے تَقِيْ سے قِ - تَفِيْ سے فِ اور اگر (فا) کلمہ ساکن ہے تو عین کلمہ کو دیکھو اگر عین کلمہ مفتوح یا مکسور ہو تو شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا دو اور آخر کو ساکن کر دو بشرطیکہ حرف علت نہ ہو جیسے: تَسْمَعُ سے اسْمَعْ، تَضْرِبُ سے اضْرِبْ اگر آخر میں حرف علت ہو تو اس کو گرا دو جیسے تَرْمِيْ سے اِرمِ - تَخْشِيْ سے اخْشْ اور تَرْضٰی سے اِرضْ اگر عین کلمہ مضموم ہو تو شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا دو۔ اور آخر کو ساکن کر دو (بشرطیکہ آخر میں حرف علت نہ ہو) جیسے تَنْصُرُ سے انْصُرْ - تَشْرُفُ سے اشْرُفْ اور اگر آخر میں حرف علت ہو تو اسے گرا دو جیسے: تَدْعُوْا سے اُدْعُ۔

۲۔ اور اگر امر حاضر مجہول اور امر غائب معلوم و مجہول بنانا مطلوب ہو تو فعل مضارع کے شروع میں لام امر مکسور لگا دو اور آخر کو جزم دے دو (بشرطیکہ آخر میں حرف علت نہ ہو) جیسے يَضْرِبُ سے لِيَضْرِبْ - يَنْصُرُ سے لِيَنْصُرْ - يَسْمَعُ سے لِيَسْمَعْ اور اگر آخر میں حرف علت ہو تو اسے گرا دو جیسے يَدْعُوْا سے لِيَدْعُ، يَوْمِيْ سے لِيَوْمِ - يَخْشِيْ سے لِيَخْشِ لام امر مکسور ہوتا ہے۔
لام امر لفظوں میں (کَم) والا عمل کرتا ہے۔

نوٹ:

۱۔ نون تاکید جس طرح مضارع میں آتا ہے اسی طرح امر میں آتا ہے۔

۲۔ امر میں نون اعرابی بھی ساقط ہوگا۔

صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح
از باب ففتح یفتح

گروان	معنی	صیغہ
افْعَلْ	تو ایک مرد کو	واحد مذکر مخاطب بحث فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب ففتح یفتح
افْعَلَا	تم دو مرد کو	ثنیہ مذکر مخاطب
افْعَلُوا	تم سب مرد کو	جمع مذکر مخاطب
افْعَلِیْ	تو ایک عورت کو	واحد مؤنث مخاطب
افْعَلَا	تم دو عورتیں کو	ثنیہ مؤنث مخاطب
افْعَلْنَ	تم سب عورتیں کو	جمع مؤنث مخاطب

صرف کبیر بحث (فعل) امر حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ
ثلاثی مجرد صحیح از باب ففتح یفتح

گروان	معنی	صیغہ
افْعَلْنَ	تو ایک مرد ضرور کو	واحد مذکر حاضر بحث فعل امر حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب ففتح یفتح
افْعَلَانِ	تم دو مرد ضرور کو	ثنیہ مذکر حاضر
افْعَلْنَ	تم سب مرد ضرور کو	جمع مذکر حاضر
افْعَلْنَ	تو ایک عورت ضرور کو	واحد مؤنث حاضر
افْعَلَانِ	تم دو عورتیں ضرور کو	ثنیہ مؤنث حاضر
افْعَلْنَ	تم سب عورتیں ضرور کو	جمع مؤنث حاضر

صرف کبیر بحث امر حاضر معلوم بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح

گردان	معنی	صیغہ
إِفْعَلَنَّ	تو ایک مرد ضرور کر	واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معلوم بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
إِفْعَلُنَّ	تم سب مرد ضرور کرو	جمع مذکر حاضر
إِفْعَلِنَّ	تو ایک عورت ضرور کر	واحد مؤنث حاضر

سوالات

۱- اِفْعَلْ (عین کے کسرہ کے ساتھ) اَفْعَلْ (عین اور ہمزہ کے ضمہ کے ساتھ) سے امر حاضر معلوم کی پوری گردان کریں؟

۲- اضْرِبْ - اَنْصُرْ - اِسْمَعْ - افْتَحْ - اِحْسِبْ اور اَشْرُفْ ان سب کی پوری گردانیں کریں۔ ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔ نیز ان افعال کی نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ کے ساتھ صرف کبیر پڑھ کر اور لکھ کر مشق کریں۔ نیز معانی اور صیغوں کی بھی مشق کریں۔

صرف کبیر بحث فعل امر حاضر مجہول (بالام) ثلاثی مجرد صحیح

از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لِتَفْعَلْ	چاہیے کہ تو ایک مرد کیا جائے	واحد مذکر حاضر بحث فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لِتَفْعَلَا	چاہیے کہ تم دو مرد کیے جاؤ	تثنیہ مذکر حاضر

لِتَفْعَلُوا	چاہیے کہ تم سب مرد کئے جاؤ	جمع مذکر حاضر
لِتَفْعَلِي	چاہیے کہ تو ایک عورت کی جائے	واحد مؤنث حاضر
لِتَفْعَلَا	چاہیے کہ تم دو عورتیں کی جاؤ	ثنیہ مؤنث حاضر
لِتَفْعَلْنَ	چاہیے کہ تم سب عورتیں کی جاؤ	جمع مؤنث حاضر

صرف کبیر بحث فعل امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

ثلاثی مجرد صحیح از باب ففتح یفتح

گردان	معنی	صیغہ
لِتَفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ایک مرد ضرور کیا جائے	واحد مذکر حاضر بحث فعل امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب ففتح یفتح
لِتَفْعَلَانَّ	چاہیے کہ تم دو مرد ضرور کئے جاؤ	ثنیہ مذکر حاضر
لِتَفْعَلُنَّ	چاہیے کہ تم سب مرد ضرور کئے جاؤ	جمع مذکر حاضر
لِتَفْعَلِيَنَّ	چاہیے کہ تو ایک عورت ضرور کی جائے	واحد مؤنث حاضر
لِتَفْعَلَانَّ	چاہیے کہ تم دو عورتیں ضرور کی جاؤ	ثنیہ مؤنث حاضر
لِتَفْعَلُنَّ	چاہیے کہ تم سب عورتیں ضرور کی جاؤ	جمع مؤنث حاضر

صرف کبیر امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ

ثلاثی مجرد صحیح از باب ففتح یفتح

گردان	معنی	صیغہ
لِتَفْعَلَنَّ	چاہیے کہ تو ایک مرد ضرور کیا جائے	واحد مذکر حاضر بحث فعل امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب ففتح یفتح

..... جمع مذکر حاضر	چاہیے کہ تم سب مرد ضرور کئے جاؤ	لِتَفْعَلْنَ
..... واحد مؤنث حاضر	چاہیے کہ تو ایک عورت ضرور کی جائے	لِتَفْعَلِیْ

سوالات

۱- لِتَضْرِبْ - لِتَنْصُرْ - لِتَفْتَحْ - لِتَسْمَعْ - لِتُحْسَبْ اور
لِتَشْرِفْ بہ

۲- اوپر مذکور افعال کی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کے ساتھ پوری گردان کریں نیز
معانی اور صیغوں کی تحریر اور تقریراً مشق کریں؟

مثال: لِتَنْصُرْ: چاہیے کہ مدد کیا جائے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر
تو ایک مرد حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ ثلاثی

مجرد صحیح از باب ففتح یفتح

مذکورہ بال مثال کی روشنی میں درج ذیل صیغے بتائیں: لِتَنْصُرُوا -
لِتَسْمَعِیْ - لِتَضْرِبَنَّ - لِتُحْسَبَا - لِتَفْتَحِیْ - لِتَضْرِبَنَّ -
لِتَنْصُرْنَانِ - لِتَسْمَعَنَّ - لِتُحْسَبَنَّ - لِتَفْتَحَنَّ

۳- عربی میں ترجمہ کریں:

تم سب مرد کرو تو ایک عورت مدد کرنے تم دو عورتیں گمان کرو تم دو عورتیں
ضرور کرو تم سب مرد ضرور مارو تو ایک عورت ضرور بزرگ ہو۔

صرف کبیر بحث فعل امر غائب و متکلم معلوم ثلاثی مجرد صحیح

از باب ففتح یفتح

کردان	معنی	صیغہ
لِیَفْعَلْ	وہ ایک مرد کرے	واحد مذکر غائب بحث فعل امر غائب معلوم

ثلاثی مجرد صحیح از باب فُتِحَ یَفْتَحُ		
تثنیہ مذکر غائب.....	وہ دو مرد کریں	لِیَفْعَلَا
جمع مذکر غائب بحث فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فُتِحَ یَفْتَحُ	وہ سب مرد کریں	لِیَفْعَلُوا
واحد مؤنث غائب.....	وہ ایک عورت کرے	لِیَفْعَلْ
تثنیہ مؤنث غائب.....	وہ دو عورتیں کریں	لِیَفْعَلَا
جمع مؤنث غائب.....	وہ سب عورتیں کریں	لِیَفْعَلْنَ
واحد متکلم.....	میں ایک مرد / ایک عورت کرو	لَا فَعَلْ
متکلم مع الغیر.....	ہم سب مرد / عورتیں کریں	لِنَفْعَلْ

صرف کبیر بحث فعل امر غائب / متکلم معلوم بانون تاکید

ثقلیہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فُتِحَ یَفْتَحُ

گروان	معنی	صیغہ
لِیَفْعَلَنَّ	وہ ایک مرد ضرور کرے	واحد مذکر غائب بحث فعل امر غائب معلوم بانون تاکید ثقلیہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فُتِحَ یَفْتَحُ
لِیَفْعَلَانِ	وہ دو مرد ضرور کریں	تثنیہ مذکر غائب.....
لِیَفْعَلُنَّ	وہ سب مرد ضرور کریں	جمع مذکر غائب.....
لِیَفْعَلَنَّ	وہ ایک عورت ضرور کرے	واحد مؤنث غائب.....
لِیَفْعَلَانِ	وہ دو عورتیں ضرور کریں	تثنیہ مؤنث غائب.....
لِیَفْعَلُنَّ	وہ سب عورتیں ضرور کریں	جمع مؤنث غائب.....

لَا فَعَلْنَ	میں ایک مرد عورت ضرور کروں	واحد متکلم بحث فعل امر غائب معلوم بانون تاکید ثقلیدہ مجرد صحیح از باب فَتْح يَفْتَحُ
لِنَفْعَلْنَ	ہم سب مرد عورتیں ضرور کریں	متکلم مع الغیر

صرف کبیر بحث فعل امر غائب متکلم معلوم بانون تاکید خفیفہ
ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتْح يَفْتَحُ

گروان	معنی	صیغہ
لِیَفْعَلْنَ	وہ ایک مرد ضرور کرے	واحد مذکر غائب بحث فعل امر غائب معلوم بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتْح يَفْتَحُ
لِیَفْعَلْنَ	وہ سب مرد ضرور کریں	جمع مذکر غائب
لِنَفْعَلْنَ	وہ ایک عورت ضرور کرے	واحد مؤنث غائب
لَا فَعَلْنَ	میں ایک مرد عورت ضرور کروں	واحد متکلم بحث فعل امر متکلم معلوم
لِنَفْعَلْنَ	ہم سب مرد عورتیں ضرور کریں	متکلم مع الغیر

صرف کبیر فعل امر غائب و متکلم مجہول ثلاثی مجرد صحیح

از باب فَتْح يَفْتَحُ

گروان	معنی	صیغہ
لِیَفْعَلْ	چاہیے کہ وہ ایک مرد کیا جائے	واحد مذکر غائب بحث فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتْح يَفْتَحُ
لِنَفْعَلْ	چاہیے کہ وہ دو مرد کیے جائیں	ثنیۃ مذکر غائب
لِنَفْعَلُوا	چاہیے کہ وہ سب مرد کیے جائیں	جمع مذکر غائب

..... واحد مونث غائب	چاہیے کہ وہ ایک عورت کی جائے	لِتَفْعَلْ
..... تشنیہ مونث غائب	چاہیے کہ وہ دو عورتیں کی جائیں	لِتَفْعَلَا
..... جمع مونث غائب	چاہیے کہ وہ سب عورتیں کی جائیں	لِتَفْعَلْنَ
..... واحد متکلم	چاہیے کہ میں ایک مرد/عورت کیا جاؤں	لَا فَعَلْ
..... متکلم مع الغیر	چاہیے کہ ہم سب مرد/عورتیں کئے جائیں	لِنَفْعَلْ

صرف کبیر بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول بانون تاکید ثقیلہ

ثلاثی مجرد صحیح از باب ففتح یفتح

گردان	معنی	صیغہ
لِیَفْعَلَنَّ	چاہیے کہ وہ ایک مرد ضرور کیا جائے	واحد مذکر غائب فعل امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب ففتح یفتح
لِیَفْعَلَانَّ	چاہیے کہ وہ دو مرد ضرور کئے جائیں تشنیہ مذکر غائب
لِیَفْعَلُنَّ	چاہیے کہ وہ سب مرد ضرور کئے جائیں جمع مذکر غائب
لِتَفْعَلَنَّ	چاہیے کہ وہ ایک عورت ضرور کی جائے واحد مونث غائب
لِتَفْعَلَانَّ	چاہیے کہ وہ دو عورتیں ضرور کی جائیں تشنیہ مونث غائب
لِیَفْعَلَنَانَّ	چاہیے کہ وہ سب عورتیں ضرور کی جائیں جمع مونث غائب
لَا فَعَلَنَّ	چاہیے کہ میں ایک مرد/عورت ضرور کیا جاؤں	واحد متکلم بحث فعل امر متکلم مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب ففتح یفتح
لِنَفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ہم سب مرد/عورتیں ضرور کئے جائیں متکلم مع الغیر

صرف کبیر بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول بانون تاکید

خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح

گروان	معنی	صیغہ
لِیَفْعَلَنَّ	وہ ایک مرد ضرور کیا جائے	واحد مذکر غائب بحث فعل امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح
لِیَفْعَلَنَّ	وہ سب مرد ضرور کئے جائیں	جمع مذکر غائب
لِتَفْعَلَنَّ	وہ ایک عورت ضرور کی جائے	واحد مؤنث غائب
لَا فَعَلَنَّ	میں ایک مرد عورت ضرور کیا جاؤں	واحد متکلم
لِنَفْعَلَنَّ	ہم سب مرد عورتیں ضرور کئے جائیں	متکلم مع الغیر

سوالات

۱- درج ذیل سے پوری گروانیں کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

لِیَضْرَبْ - لِنُصَرِّ - لِيُفْتَحْ - لِيُسْمَعْ - لِيُحْسَبْ - لِيُشْرَفْ بِه .

۲- عربی میں ترجمہ کریں۔

وہ ایک مرد مارا جائے وہ ایک عورت مدد کی جائے۔ وہ سب مردگمان کیے

جائیں۔

بحث فعل نہی

بنانے کا طریقہ نہی معلوم و مجہول کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع

مستثبت معلوم و مجہول کے شروع میں لائے نہی لگا دو۔

لائے نہی کا عمل:

لائے نہی لفظ میں وہی عمل کرتا ہے جو (لَمْ) کرتا ہے یعنی پانچ صیغوں کو رفع کی جگہ جزم دیتا ہے اور اگر حرف علت ہو تو اسے گرا دیتا ہے سات جگہ نون اعرابی کو گرا دیتا ہے دو جگہ لفظاً کچھ عمل نہیں کرتا۔

نوٹ:

نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ نہی میں بھی آتا ہے۔

صرف کبیر بحث فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد

صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لَا تَفْعَلْ	تو ایک مرد نہ کر	واحد مذکر حاضر بحث فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لَا تَفْعَلَا	تم دو مرد نہ کرو	ثنیہ مذکر حاضر
لَا تَفْعَلُوا	تم سب مرد نہ کرو	جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلِي	تو ایک عورت نہ کر	واحد مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلَا	تم دو عورتیں نہ کرو	ثنیہ مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں نہ کرو	جمع مؤنث حاضر

صرف کبیر بحث فعل نہی حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی

مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لَا تَفْعَلَنَّ	تو ایک مرد ہرگز نہ کر	واحد مذکر مخاطب بحث فعل نہیں حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لَا تَفْعَلَانَّ	تم دو مرد ہرگز نہ کرو	تثنیہ مذکر مخاطب
لَا تَفْعَلُنَّ	تم سب مرد ہرگز نہ کرو	جمع مذکر مخاطب
لَا تَفْعَلِينَ	تو ایک عورت ہرگز نہ کر	واحد مؤنث مخاطب
لَا تَفْعَلَيْنَّ	تم دو عورتیں ہرگز نہ کرو	تثنیہ مؤنث مخاطب
لَا تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں ہرگز نہ کرو	جمع مؤنث مخاطب

صرف کبیر بحث فعل نہیں حاضر معلوم بانون تاکید خفیفہ
ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لَا تَفْعَلَنَّ	تو ایک مرد ہرگز نہ کر	واحد مذکر مخاطب بحث فعل نہیں حاضر معلوم بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لَا تَفْعَلُنَّ	تم سب مرد ہرگز نہ کرو	جمع مذکر مخاطب
لَا تَفْعَلِينَ	تو ایک عورت ہرگز نہ کر	واحد مؤنث مخاطب

سوالات

۱۔ لَا تَفْعَلْ (عین کے کسرہ کیساتھ) لَا تَفْعَلْ (عین کے ضمہ کے ساتھ)
کی پوری گردان کریں۔

۲- لَا تَضْرِبْ - لَا تَنْصُرْ - لَا تَفْتَحْ - لَا تَسْمَعْ - لَا تَحْسِبْ لَا
تَشْرُفْ، ان افعال سے نہی حاضر مع نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کی مکمل گردانیں کریں
نیز ترجمہ اور صیغوں کی تقریراً و تحریراً کریں۔

۳- عربی میں ترجمہ کریں:

تو ایک مرد نہ کھول، تو ایک عورت نہ گمان کر، تم سب عورتیں نہ سنو، تم سب مرد
نہ مارو، تو ایک مرد ہرگز نہ کھول۔ تو ایک عورت ہرگز نہ سن، تم سب عورتیں ہرگز مدد نہ
کرو، تم دو عورتیں ہرگز نہ مارو۔

وہ سب مرد کھولیں، وہ سب عورتیں سنیں، ہم سب عورتیں بدد کریں، وہ دو مرد
گمان کریں، میں ایک عورت سنوں، وہ دو عورتیں ماریں۔

صرف کبیر بحث فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح

از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لَا تَفْعَلْ	تو ایک مرد نہ کیا جا	واحد مذکر مخاطب بحث فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لَا تَفْعَلَا	تم دو مرد نہ کئے جاؤ	ثنیہ مذکر مخاطب
لَا تَفْعَلُوا	تم سب مرد نہ کئے جاؤ	جمع مذکر مخاطب
لَا تَفْعَلِي	تو ایک عورت نہ کی جائے	واحد مؤنث مخاطب
لَا تَفْعَلَا	تم دو عورتیں نہ کی جاؤ	ثنیہ مؤنث مخاطب بحث فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لَا تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں نہ کی جاؤ	جمع مؤنث مخاطب

صرف کبیر بحث فعل نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح

گردان	معنی	صیغہ
لَا تُفَعِّلَنَّ	تو ایک مرد ہرگز نہ کیا جاؤ	واحد مذکر مخاطب بحث فعل نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح
لَا تُفَعِّلَانِ	تم دو مرد ہرگز نہ کئے جاؤ	تثنیہ مذکر مخاطب
لَا تُفَعِّلُنَّ	تم سب مرد ہرگز نہ کئے جاؤ	جمع مذکر مخاطب
لَا تُفَعِّلِيَنَّ	تو ایک عورت ہرگز نہ کی جاؤ	واحد مؤنث مخاطب
لَا تُفَعِّلَانِ	تم دو عورتیں ہرگز نہ کی جاؤ	تثنیہ مؤنث مخاطب
لَا تُفَعِّلْنَ	تم سب عورتیں ہرگز نہ کی جاؤ	جمع مؤنث مخاطب

صرف کبیر بحث فعل نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ ثلاثی

مجرد صحیح از باب فتح یفتح

گردان	معنی	صیغہ
لَا تُفَعِّلَنَّ	تو ایک مرد ہرگز نہ کیا جا	واحد مذکر مخاطب بحث فعل نہی مجہول بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح
لَا تُفَعِّلُنَّ	تم سب مرد ہرگز نہ کیے جاؤ	جمع مذکر مخاطب
لَا تُفَعِّلِيَنَّ	تو ایک عورت ہرگز نہ کی جائے	واحد مؤنث مخاطب

سوالات

۱- درج ذیل افعال کی مکمل گردانیں کریں، نیز ترجمہ اور صیغوں کی تحریر او تقریراً مشق کریں۔

لَا تُضْرِبُ - لَا تُنْصِرُ - لَا تَفْتَحُ - لَا تُكْرِمُ

۲- اوپر دیئے گئے افعال سے نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کی گردانیں کریں، نیز ترجمہ اور صیغوں کی زبانی اور لکھ کر مشق کریں۔

مثال: لَا تُضْرِبُ تو ایک مرد نہ مارا جا۔

صیغہ واحد مذکر حاضر بحث فعل نہی

حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحْ، يَفْتَحُ

اس مثال کی روشنی میں درج ذیل صیغے بتائیں۔

لَا تُضْرِبِي - لَا تَفْتَحَانِ - لَا تَسْمَعُوا - لَا تُحَبِّبَانِ - لَا

تَفْتَحَنَّ - لَا تَسْمَعِينَ - لَا تُنْصِرُونَ - لَا تُنْصِرُونَ

صرف کبیر بحث فعل نہی غائب و متکلم معلوم ثلاثی مجرد صحیح

از باب فَتَحْ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لَا يَفْعَلُ	وہ ایک مرد نہ کرے	واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحْ يَفْتَحُ
لَا يَفْعَلَا	وہ دو مرد نہ کریں	ثنیہ مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحْ يَفْتَحُ
لَا يَفْعَلُوا	وہ سب مرد نہ کریں	جمع مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحْ يَفْتَحُ

..... واحد مونث غائب	وہ ایک عورت نہ کرے	لَا تَفْعَلْ
..... تشبیہ مونث غائب	وہ دو عورتیں نہ کریں	لَا تَفْعَلَا
..... جمع مونث غائب	وہ سب عورتیں نہ کریں	لَا يَفْعَلْنَ
..... واحد متکلم فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ	میں ایک مرد عورت نہ کروں	لَا أَفْعَلْ
..... متکلم مع الغیر	ہم سب مرد عورتیں نہ کریں	لَا تَفْعَلْ

صرف کبیر بحث فعل نہی غائب و متکلم معلوم بانون تاکید

ثقلیہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گروان	معنی	صیغہ
لَا يَفْعَلَنَّ	وہ ایک مرد ہرگز نہ کرے واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید ثقلیہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لَا يَفْعَلَانَّ	وہ دو مرد ہرگز نہ کریں تشبیہ مذکر غائب
لَا يَفْعَلُنَّ	وہ سب مرد ہرگز نہ کریں جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلَنَّ	وہ ایک عورت ہرگز نہ کرے واحد مونث غائب
لَا تَفْعَلَانَّ	وہ دو عورتیں ہرگز نہ کریں تشبیہ مونث غائب
لَا يَفْعَلْيَانَّ	وہ سب عورتیں ہرگز نہ کریں جمع مونث غائب
لَا أَفْعَلَنَّ	میں ایک مرد عورت ہرگز نہ کروں واحد متکلم
لَا تَفْعَلَنَّ	ہم سب مرد عورتیں نہ کریں متکلم مع الغیر

صرف کبیر بحث فعل نہی غائب و متکلم معلوم بانون
تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح

گروان	معنی	صیغہ
لَا يَفْعَلَنَّ	وہ ایک مرد ہرگز نہ کرے	واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح
لَا يَفْعَلُنَّ	وہ سب مرد ہرگز نہ کریں	جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلَنَّ	وہ ایک عورت ہرگز نہ کرے	واحد مؤنث غائب
لَا أَفْعَلَنَّ	میں ایک مرد عورت ہرگز نہ کروں	واحد متکلم
لَا نَفْعَلَنَّ	ہم سب مرد عورتیں ہرگز نہ کریں	متکلم مع الغیر

سوالات

۱۔ درج ذیل افعال سے نہی غائب معلوم کی صرف کبیر کریں۔ نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

لَا يَضْرِبُ - لَا يَنْصُرُ - لَا يَفْتَحُ - لَا يَسْمَعُ - لَا يَحْسِبُ - لَا
مِشْرِقُ

۲۔ اوپر نمبر ۱ میں دیئے گئے افعال سے نہی غائب معلوم بانون تاکیدیہ و خفیفہ کی مکمل صرف کبیر پڑھیں اور لکھیں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

وہ ایک مرد نہ مارے وہ سب مرد نہ کھولیں وہ ایک عورت نہ سنے وہ دو عورتیں نہ گمان کریں میں ایک عورت نہ ماروں ہم سب مرد نہ کھولیں۔

صرف کبیر بحث فعل نہی و متکلم مجہول ثلاثی مجرد صحیح

از باب فتح یفتح

کردار	معنی	صیغہ
لَا يُفْعَلُ	وہ ایک مرد نہ کیا جائے	واحد مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح
لَا يُفْعَلَا	وہ دو مرد نہ کئے جائیں	ثنیہ مذکر غائب.....
لَا يُفْعَلُوا	وہ سب مرد نہ کئے جائیں	جمع مذکر غائب.....
لَا تُفْعَلُ	وہ ایک عورت نہ کی جائے	واحد مؤنث غائب.....
لَا تُفْعَلَا	وہ دو عورتیں نہ کی جائیں	ثنیہ مؤنث غائب.....
لَا يُفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں نہ کی جائیں	جمع مؤنث غائب.....
لَا أُفْعَلُ	میں ایک مرد عورت نہ کیا جاؤں	واحد متکلم.....
لَا تُفْعَلُ	ہم سب مرد عورتیں نہ کئے جائیں	متکلم مع الغیر.....

صرف کبیر بحث فعل نہی غائب متکلم مجہول بانون تاکید

ثقلیہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح

کردار	معنی	صیغہ
لَا يُفْعَلَنَّ	وہ ایک مرد ہرگز نہ کیا جائے	واحد مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح
لَا يُفْعَلَانَّ	وہ دو مرد ہرگز نہ کئے جائیں	ثنیہ مذکر غائب.....

جمع مذکر غائب فعل نہیں غائب مجہول ثلاثی مجروح از باب ففتح یفتح	وہ سب مرد ہرگز نہ کئے جائیں	لَا یُفْعَلَنَّ
واحد مؤنث غائب	وہ ایک عورت ہرگز نہ کی جائے	لَا تُفْعَلَنَّ
ثنیہ مؤنث غائب	وہ دو عورتیں ہرگز نہ کی جائیں	لَا تُفْعَلَانَّ
جمع مؤنث غائب	وہ سب عورتیں ہرگز نہ کی جائیں	لَا یُفْعَلْنَائَنَّ
واحد متکلم	میں ایک مرد عورت ہرگز نہ کیا جاؤں	لَا أُفْعَلَنَّ
متکلم مع الغیر	ہم سب مرد عورتیں ہرگز نہ کئے جائیں	لَا نُفْعَلَنَّ

سوالات

- ۱- درج ذیل کی مکمل صرف کبیر کریں نیز ترجمہ و صیغوں کی مشق کریں۔
لَا یُضْرَبُ - لَا یُنْصَرُ - لَا یُسْمَعُ - لَا یُفْتَحُ - لَا یُحْسَبُ - لَا یُشْرَفُ بِهِ
- ۲- اوپر دیئے گئے افعال سے بانوں تاکید ثقیلہ و خفیفہ کی صرف کبیر کریں۔ نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔
- ۳- عربی میں ترجمہ کریں
وہ ایک مرد ہرگز نہ سنے وہ ایک مرد نہ کھولے وہ سب عورتیں ہرگز نہ مدد نہ کریں
ہم سب مرد عورتیں نہ کھولیں وہ سب عورتیں ہرگز نہ لگان کریں وہ دو عورتیں ہرگز مدد نہ کریں۔

اسم فاعل

اسم فاعل وہ اسم ہے جو فعل سے مشتق ہو اور اس ذات پر دلالت کرے جن

سے معنی مصدری صادر ہو جیسے: ضارب اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس سے فعل ضَرْب صادر ہوئی۔

صرف کبیر بحث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
فَاعِلٌ	ایک مرد کرنے والا	واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
فَاعِلَانِ	دو مرد کرنے والے	تثنیہ مذکر
فَاعِلُونَ	سب مرد کرنے والے	جمع مذکر سالم

بنانے کا طریقہ: اسم فاعل کے صیغہ واحد مذکر کو فعل مضارع معلوم سے بناتے ہیں۔ اس طرح کہ علامت مضارع کو حذف کر کے فاعل کو فتح دے اور عین کلمہ کو اگر کسرہ نہ ہو تو کسرہ دے دو فاعل عین کلمہ کے درمیان الف لے آؤ اور لام کلمہ کو تین دو تو اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر بن جائے گا جیسے يَفْتَحُ سے فَاعِلٌ، يَضْرِبُ سے ضَارِبٌ، يَفْتَحُ سے فَاتِحٌ، يَنْصُرُ سے نَاصِرٌ۔

اور اس کے آخر کو فتح دے کر تائید لگا دو تو اسم فاعل واحد مونث کا صیغہ بن جائے گا جیسے ضَارِبَةٌ، نَاصِرَةٌ، فَاتِحَةٌ وغیرہ اور تثنیہ بنانا مقصود ہو تو واحد کے آخر میں الف اور نون مکسور یا ماقبل مفتوح اور نون مکسور لگا دو جیسے فَاعِلَانِ، فَاعِلَيْنِ، ضَارِبَانِ، ضَارِبَيْنِ، نَاصِرَانِ، نَاصِرَيْنِ وغیرہ اور واحد مذکر کے آخر میں واو ماقبل مضموم اور نون مفتوح یا (ی) ماقبل مکسور اور نون مفتوح لگا دو تو اسم فاعل جمع مذکر کا صیغہ بن جائے گا جیسے: ضَارِبُونَ، ضَارِبِينَ، نَاصِرُونَ، نَاصِرِينَ وغیرہ۔

اور واحد مونث کے آخر سے تائید لگا دو تو اسم فاعل جمع مونث کا صیغہ بن جائے گا جیسے: فَاعِلَاتٌ، ضَارِبَاتٌ، نَاصِرَاتٌ، فَاتِحَاتٌ، حَاسِبَاتٌ وغیرہ۔

فائدہ: ثلاثی مزید قیہ اور رباعی مجرد اور مزید قیہ سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع مثبت معلوم کے صیغہ واحد مذکر غائب سے علامت مضارع حذف کر کے اس کی جگہ مضموم لگا دو اور آخر کے ماقبل اگر کسرہ نہ ہو تو کسرہ دے اور آخر کو تین دو تو اسم فاعل واحد مذکر کا صیغہ بن جائے گا جیسے يَكْتُمُ سے مُكْتَمٌ، يَكْتُمُ سے مُكْتَمٌ، يَسْتَغْفِرُ سے مُسْتَغْفِرٌ، بَاقِی صیغہ بنانے کا وہی طریقہ ہے جو ثلاثی مجرد سے بنانے کا ہے۔

فَعْلَةٌ	سب مرد کرنے والے	جمع مذکر مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
فُعَالٌ	سب مرد کرنے والے
فُعُلٌ
فُعُلٌ
فُعَلَاءُ
فُعَلَانٌ
فِعَالٌ
فَعُولٌ
فَوَيْعِلٌ	تھوڑا کرنے والا ایک مرد	واحد مذکر مصغر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
فَاعِلَةٌ	ایک عورت کرنے والی	واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
فَاعِلَتَانِ	دو عورتیں کرنے والیاں	ثنیہ مؤنث اسم فاعل
فَاعِلَاتٌ	سب عورتیں کرنے والیاں	جمع مؤنث سالم اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
فَوَاعِلُ	سب عورتیں کرنے والیاں	جمع مؤنث مکسر
فُعُلٌ	سب عورتیں کرنے والیاں
فَوَيْعِلَةٌ	تھوڑا کرنے والی ایک عورت	واحد مؤنث مصغر اسم فاعل

سوالات

۱- ضارب - ناصر - فاتح - سامع - حاسب سے پورے اٹھارہ صیغے
لکھئے اور لکھئے نیز ان کا ترجمہ اور صیغوں کی الگ الگ مشق کریں۔

۲- صیغے بتائیں کیا ہیں؟

ضارب - ناصران - فاتحون - سمعة - حساب - ضرب - نصر -
فتحاء - سمعان - حساب - ضروب - نويصر - فاتحة - سامعتان -
حاسبات - ضوارب - نصر - فويثحة - صادق - عارف

۳- عربی میں ترجمہ کریں: سب مرد مارنے والے دو عورتیں کھولنے والی دو
مردمہد کرنے والے سب عورتیں گمان کرنے والیں ایک عورت تھوڑا مارنے والی۔
صفت مشبہ: وہ اسم ہے جو فعل لازم سے مشتق ہو اور اس ذات پر دلالت
کرتے جس کے ساتھ معنی مصدری بطور ثبوت قائم ہو۔

نوٹ: ثبوت کا مطلب یہ ہے کہ اس میں کسی خاص زمانہ (ماضی حال یا
ستقبال) کا لحاظ نہیں۔

صرف کبیر بحث صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب کرم یکرُم

اگر دان	معنی	صیغہ
شَرِيف	بزرگی والا ایک مرد	واحد مذکر صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب کرم یکرُم
شَرِيفَان	بزرگی والے دو مرد	ثنیۃ
شَرِيفُونَ	بزرگی والے سب مرد	جمع مذکر سالم
شَرِاف	بزرگی والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
شُرُوف		

.....	شُرْفُ
.....	شُرَفَاءُ
.....	شُرَفَانُ
.....	أَشْرَافُ
.....	أَشْرَفَاءُ
.....	أَشْرَفَةٌ
واحد مونث صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب کرم یکرم	بزرگی والی ایک عورت	شَرِيفَةٌ
تثنیہ	بزرگی والی دو عورتیں	شَرِيفَتَانِ
جمع مونث سالم	بزرگی والی سب عورتیں	شَرِيفَاتُ
جمع مونث مکسر صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب کرم یکرم	بزرگی والی سب عورتیں	شَرَائِفُ
.....	شُرْفُ
.....	شُرَيْفٌ
.....	شُرَيْفَةٌ

سوالات

۱۔ صفت مشبہ کی تعریف کریں:

۲۔ درج ذیل سے صفت مشبہ کی پوری گردانیں کریں۔

کَرِيمٌ - صَغِيرٌ - كَبِيرٌ - سَمِيعٌ - سَعِيدٌ - شَفِيعٌ - رَفِيعٌ - قَدِيرٌ -
ظَرِيفٌ - نَظِيفٌ - حَلِيمٌ - نَعِيمٌ - سَقِيمٌ - سَمِيزٌ - كَثِيرٌ - سَلِيمٌ -
فَقِيهٌ - قَدِيمٌ - صَبِيحٌ - مَلِيحٌ - فَصِيحٌ - يَلِيحٌ - قَسِيمٌ - جَسِيمٌ -
نَسِيمٌ - وَسِيمٌ

اسم مفعول

وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔

ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ

اسم مفعول کو فعل مضارع مجہول سے بناتے ہیں اس طرح کی علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مفتوح لگا دو عین کلمہ کو ضمہ دو اور عین اور لام کے درمیان واؤ مفعول لاؤ اور (لام) کو تنوین دو تو اسم مفعول کا واحد مذکر کا صیغہ بن جائے گا جیسے یَضْرِبُ سے مَضْرُوبٌ، یُنْصَرُ سے مَنْصُورٌ۔

اسم مفعول کے باقی صیغے بنانے کا وہی طریقہ ہے جو اسم فاعل کے باقی صیغے بنانے کا ہے۔ ثلاثی مجرد کے علاوہ (ثلاثی مزید فیہ رباعی مجرد رباعی مزید فیہ) سے اسم مفعول اپنے باب کے مضارع مجہول کے وزن پر ہوگا لیکن علامت مضارع کی جگہ میم مضموم اور آخر پر تنوین لگا دی جائے گی تو واحد مذکر کا صیغہ بن جائے گا جیسے یُکْرِمُ سے مُکْرَمٌ، یُسْتَغْفِرُ سے مُسْتَغْفَرٌ وغیرہ۔

نوٹ:

اسم مفعول فعل متعدی سے آتا ہے لازم سے نہیں آتا۔

صرف کبیر بحث اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ۔

گردان	معنی	صیغہ
مَفْعُولٌ	ایک مرد کیا ہوا	واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ
مَفْعُولَانِ	دو مرد کئے ہوئے	ثنیہ مذکر

جمع مذکر.....	سب مرد کئے ہوئے	مَفْعُولُونَ
واحد مونث.....	ایک عورت کی ہوئی	مَفْعُولَةٌ
تثنیہ مونث.....	دو عورتیں کی ہوئی	مَفْعُولَتَانِ
جمع مونث اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ.....	سب عورتیں کی ہوئیں	مَفْعُولَاتُ
جمع مونث مکسر.....	سب عورتیں کی ہوئیں	مَفَاعِيلُ
واحد مذکر مصغر.....	ایک مرد تھوڑا کیا ہوا	مُفْعِيلُ
واحد مونث مصغر.....	ایک عورت تھوڑی کی ہوئی	مُفْعِيلَةٌ

سوالات

۱- مَضْرُوبٌ - مَنْصُورٌ - مَفْتُوحٌ - مَسْمُوعٌ اور مَحْسُوبٌ کی مکمل گردانیں کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

۲- اسم مفعول کی تعریف کریں اور بنانے کا طریقہ بتائیں:

۳- مَشْرُوبَاتٌ - مَفَاتِيحُ - مَنْصُورَةٌ - مَصْنُوعَاتٌ -

مَعْمُولَاتٌ - مَفَاعِيلُ - مَكْرُوهَاتٌ - مَشْهُودٌ - مَرْفُوعَاتٌ -

مَنْصُوبَاتٌ

۴- عربی میں ترجمہ کریں: ایک مرد مارا ہوا، سب مرد سنے ہوئے، سب عورتیں

مدد کی ہوئیں، ایک تھوڑا کھولا ہوا، وہ ایک تھوڑی سی ہوئی، دو تھوڑے گمان کئے ہوئے۔

اسم ظرف

اس اسم کو کہتے ہیں جو فعل مضارع سے مشتق ہو اور فعل کے واقع ہونے کی

جگہ یا وقت پر دلالت کرے جو جگہ پر دلالت کرے اس کو ظرف مکان اور جو وقت پر

دلالت کرے اس کو ظرفِ زمان کہتے ہیں:

اسم ظرف بنانے کا قاعدہ کلیہ

۱- ثلاثی مجرد یَفْعِلُ (مضارع مکسور العین) اور مثال سے مطلقاً یعنی تمام ابواب سے اسم ظرف مَفْعِلُ (مکسور العین) آتا ہے جیسے: مَضْرِبُ، مَوْجِعُ، مَوْقِعُ، مَیْسِرُ، مَوْسِمُ۔

۲- یَفْعِلُ (مکسور العین) کے علاوہ سے اور اسی طرح ناقص لفیف سے اسم ظرف کا صیغہ مطلقاً مَفْعِلُ (مفتوح العین) کے وزن پر آتا ہے جیسے: مَفْتَحُ، مَنَصْرُ، مَرْمَى، مَعْنَى۔

۳- اجوف، مہوز مضاعف سے صحیح کی طرح ہے، یعنی مضارع مکسور العین سے مَفْعِلُ (مکسور العین) اور مضارع مفتوح و مضموم العین سے مَفْعِلُ (مفتوح)

بنانے کا طریقہ: اسم ظرف فعل مضارع معلوم سے بنتا ہے اگر فعل ثلاثی ہو تو بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مفتوح علامت اسم ظرف لگا دو فاکلہ کو اپنے حال پر رہنے دو اور آخری حرف کو تنوین دے دو مضارع اگر مفتوح العین یا مضموم العین ہو تو دونوں سے اسم ظرف مفتوح العین آئے گا جیسے یَفْتَحُ سے مَفْتَحُ، یَنْصُرُ سے مَنَصْرُ اور مکسور العین سے مکسور العین جیسے: یَضْرِبُ سے مَضْرِبُ لیکن چند اسمائے ظروف خلاف قیاس مضموم العین سے مکسور العین بھی آئے ہیں جو تقریباً بارہ ہیں۔

۱- مَنَسِکُ قربان گاہ ۲- مَطْلَعُ جائے طلوع ۳- مَشْرِقُ جائے طلوع ۴- مُسَقِطُ گرنے کی جگہ ۵- مَرْفِقُ کہنی رکھنے کی جگہ ۶- مَسْکِنُ رہائش گاہ ۷- مَسْجِدُ مسجد گاہ ۸- مَسْخَرُ سانس نکلنے کی جگہ ۹- مَغْرِبُ جائے غروب ۱۰- مَخْرُوجُ بخروخانہ ۱۱- مَنَبْتُ اگنے کی جگہ ۱۲- مَتَفَرِّقُ مانگ (فرق کرنے کی جگہ)

نوٹ: اس اسمائے ظروف کو قیاس کے مطابق مفتوح العین آنا چاہیے تھا لیکن مکسور العین آنا شاذ ہے مگر یاد رہے کہ شاذ کی تین قسمیں ہیں جن میں سے دو مقبول ہیں اور ایک مردود ہے۔ ان کی تفصیل یہ ہے۔

۱- مخالف قانون موافق استعمال (مقبول ہے) جیسے مَسْجِدُ، مَشْرِقُ، مَغْرِبُ۔

۲- اس کا برعکس یعنی موافق قانون مخالف استعمال (مقبول ہے) جیسے مَسْجِدُ، مَشْرِقُ، مَغْرِبُ۔

۳- مخالف قانون و مخالف استعمال (مردود ہے) جیسے مَسْجِدُ، مَشْرِقُ، مَغْرِبُ۔

العين) آتا ہے۔

۴۔ ثلاثی مزید رباعی مجرد رباعی مزید فیہ کے ابواب سے اپنے باب کے اسم مفعول کے وزن پر آئے گا اور اس کے صرف تین صیغے آتے ہیں۔

صرف کبیر بحث اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
مَفْعَلٌ	کرنے کا ایک وقت یا ایک جگہ	صیغہ واحد اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
مَفْعَلَانِ	کرنے کے دو وقت یا دو جگہیں	صیغہ ثنئیہ.....
مَفَاعِلُ، مَفْعَلَةٌ	کرنے کے سب وقت یا سب جگہیں	جمع.....

سوالات

- ۱۔ يَضْرِبُ - يَنْصُرُ - يَفْتَحُ - يَحْسِبُ - يَسْمَعُ اور يَشْرَفُ سے اسم ظرف کی گردانیں کیجئے، نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشقیں کریں۔
- ۲۔ وہ اسمائے ظرف بتائیں جو خلاف قیاس آتے ہیں۔
- ۳۔ ثلاثی مزید فیہ رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ سے اسم ظرف بنانے کا قاعدہ بیان کریں۔ مَفْعَلَةٌ کا وزن کس لئے آتا ہے؟

اس اسم کو کہتے ہیں جو فعل مضارع سے مشتق ہو اور فاعل سے فعل صادر ہونے کے بعد ذریعے یا واسطہ پر دلالت کرے۔

اسم الہ کے اوزان: اسم آلہ کی تین قسمیں ہیں، ۱۔ صغریٰ، ۲۔ وسطیٰ، ۳۔ کبریٰ۔

اسم الہ کے تین وزن ہیں: ۱۔ مِفْعَلٌ ۲۔ مِفْعَلَةٌ ۳۔ مِفْعَالٌ۔

اسم الہ صغریٰ کا طریقہ: اسم الہ صغریٰ کو فعل مضارع سے بناتے ہیں اس طرح کہ علامت مضارع کو حذف کر کے میم مکسور علامت اسم لگاتے ہیں اور عین کلمہ پر کر پہلے سے فتح نہ ہو تو فتح دیتے ہیں اور آخر میں تنوین ممکن علامت اسم لگا دیتے ہیں۔ جیسے یَضْرِبُ سے مَضْرَبٌ۔ یَفْعَلُ سے مِفْعَلٌ۔

اسم آلہ وسطیٰ بنانے کا طریقہ:

یہ ہے کہ اسم الہ صغریٰ کے آخر میں (ة) متحرکہ مع تنوین زیادہ کر دو جیسے

مَضْرَبٌ سے مَضْرَبَةٌ۔ مِفْعَلٌ سے مِفْعَلَةٌ

اسم آلہ کبریٰ کا طریقہ:

کہ اسم آلہ صغریٰ کے آخر (یعنی عین اور لام کلمہ کے درمیان) میں الف

(ا) بڑھا دیں تو اسم آلہ کبریٰ کا صیغہ بن جائے گا جیسے مَضْرَبٌ سے مَضْرَابٌ

مِفْعَلٌ سے مِفْعَالٌ۔

قسم آلہ	گردان	معنی	صیغہ
صغریٰ	مِفْعَلٌ	کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	صیغہ واحد اسم الہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
	مِفْعَلَانِ	کرنے کے دو چھوٹے آلے	ثنیہ
	مِفْعَلَيْنِ	کرنے کے دو چھوٹے آلے	جمع
	مِفْعَالٌ	کرنے کے سب چھوٹے آلے	واحد صغریٰ مصرعہ
	مِفْعَالَانِ	تھوڑا کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	

وسطی	مِفْعَلَةٌ	کرنے کا ایک درمیانی آلہ	واحد بحث اسم آلہ وسطی ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
	مِفْعَلَتَانِ	کرنے کے دو درمیانی آلے	صيغه تشبيه اسم آلہ وسطی ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
	مِفْعَلَتَيْنِ	کرنے کے دو درمیانی آلے
	مَفَاعِلُ	کرنے کے سب درمیانی آلے جمع
	مُفْعِلَةٌ	تھوڑا کرنے کا ایک درمیانی آلہ واحد مصغر
کبریٰ	مِفْعَالٌ	کرنے کا ایک بڑا آلہ	صيغه واحد اسم آلہ کبری ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
	مِفْعَالَانِ	کرنے کے دو بڑے آلے تشبيه
	مِفْعَالَيْنِ	کرنے کے دو بڑے آلے
	مَفَاعِلُ	کرنے کے سب سے بڑے آلے جمع مکسر
	مُفْعِلٌ	تھوڑا کرنے کا ایک بڑا آلہ واحد مصغر
	مُفْعِلَةٌ	تھوڑا کرنے کا ایک بڑا آلہ واحد مصغر

سوالات

۱۔ اسم آلہ کی تعریف اوزان قسمیں اور بنانے کا طریقہ بیان کریں۔

۲۔ درج ذیل افعال مضارع سے اسم آلہ بنا کر اس کی مکمل گروائیں کریں نیز

ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔ يَنْصُرُ - يَفْتَحُ - يَدْخُلُ - يَضْرِبُ -

۳۔ نیچے دیئے گئے صیغے بتائیں۔

مَسَامِعُ - مِفْتَاحُ - مَنَصْرُ - مَرَوْحَةٌ - مَنَشَارُ - مَصَابِيحُ -

فَحِيسِبٌ - مِعْصَارٌ - مِسْطَرٌ - مِلْعَقَةٌ - مِحْلَمٌ .

۴- عربی میں ترجمہ کریں :

۱- سننے کا ایک چھوٹا آلہ ۲- کھولنے کا ایک درمیانی آلہ ۳- مدد کرنے کے سب آلات و ذرائع ۴- تھوڑی ضرب لگانے کا ایک درمیانی آلہ ۵- روشنی کرنے کا ایک بڑا آلہ۔

اسم تفصیل کی تعریف

اس اسم مشتق کو کہتے ہیں جو ایسی ذات پر دلالت کرے جسے کسی کی نسبت معنی مصدری میں زیادتی حاصل ہو۔

اسم تفصیل بنانے کا طریقہ :

اسم تفصیل کو مضارع معلوم سے بناتے ہیں صیغہ واحد مذکر کا طریقہ یہ ہے کہ

۱۔ اسم تفصیل کا صیغہ واحد مذکر اَفْعَل کے وزن پر آتا ہے اور واحد مونث کا فَعْلٰی کے وزن پر۔

۲۔ غیر ثلاثی مجرد یعنی ثلاثی مزید فیہ رباعی مجرد مزید فیہ سے اسم تفصیل نہیں آتا لیکن اگر ان سے اسم تفصیل کا معنی ادا کرنا مقصود ہو تو مصدر منصوب پر لفظ اَشَدُّ یا جوف لفظ اس کے قریب المعنی ہو جیسے : اکْثَرُ 'اَقْرَبُ' اکْمَلُ 'اَتَمُّ' اور ازید لگادینے سے اسم تفصیل کا معنی حاصل ہو جاتا ہے اشد اجتنبنا ہا من زیدہ زید سے زیادہ پیرہیز کرنے والا اسی طرح ثلاثی مجرد کے وہ مصادر جن میں رنگ اور عیب کے معنی ہوں ان سے ثلاثی مجرد میں بھی اسم تفصیل نہیں آتا۔ اگر ان سے اسم تفصیل کا معنی ادا کرنا مقصود ہو تو یہاں وہ اوپر ذالاقاعدہ ہے کہ مصدر منصوب پر لفظ اشد وغیرہ بڑھا دیجئے جیسے اشد حمرة اور اشد بصما نسبتاً زیادہ سرخ اور بکھرا۔

۳۔ ثلاثی مجرد کے جن مصادر میں رنگ اور عیب کے معنی بائیں جائیں ان سے اسم تفصیل نہیں آتا بلکہ اس وزن پر صفت مشبہ آتا ہے جیسے : اَحْمَرُ (سرخ) اَعْوَرُ (کانا) اَخْوَلُ (بھینکا)

۴۔ اسم تفصیل کے آخر میں غیر منصرف ہونے کی وجہ سے نون نہیں آئے گی اسم تفصیل میں غیر منصرف ہونے کے دو سبب پائے جاتے ہیں۔ ۱۔ وزن فعل ۲۔ وصف۔

۵۔ اسم تفصیل ہمیشہ اسم فاعل کا معنی دیتا ہے۔ اَصْرَبُ زیادہ مارنے والا لیکن کبھی اسم مفعول کا معنی دیتا ہے جیسے : اَشْهَرُ مشہور یا اشغل مشغول۔

علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ قطعی مفتوح علامت اسم تفضیل لگا دو (فاء) کو اپنے حال پر چھوڑ دو۔ عین کلمہ پر اگر پہلے سے فتح نہ ہو تو فتح دے دو اور آخر میں علامت اسمیت تنوین تمکن مقدار مان لو تو اسم تفضیل واحد مذکر کا صیغہ بن جائے گا جیسے یَضْرِبُ سے اَضْرَبُ۔

اسم تفضیل کے صیغہ واحد مونث بنانے کا طریقہ

یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کر کے (فا) کلمہ کو ضمہ دے دو عین کلمہ کو ساکن کر دو آخر میں الف مقصورہ علامت تانیث لگا دو اور لام کلمہ کو فتح دے دو جیسے یَضْرِبُ سے ضَرْبِی۔

اسم تفضیل اور اسم مبالغہ میں فرق:

ان کے درمیان فرق یہ ہے کہ مبالغہ میں معنی مصدری کی زیادتی فی نفسہ ہوتی ہے کہ وہ اپنی ذات میں معنی مصدری کی زیادتی پر مشتمل ہوتا ہے جبکہ اسم تفضیل میں معنی مصدری کی زیادتی کسی دوسرے کی نسبت سے زیادہ ہوتی ہے اسم تفضیل کے تین درجات ہیں۔

۱۔ تفضیل نفسی ۲۔ تفضیل بعض ۳۔ تفضیل کل۔

صرف کبیر بحث اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

(افعل التفضیل للمذكر منه)

گروان	معنی	صیغہ
أَفْعَلُ	زیادہ کرنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
أَفْعَلَانِ	زیادہ کرنے والے دو مرد	تثنیہ

..... جمع مذکر سالم	زیادہ کرنے والے سب مرد	فَعْلُوْنَ
.....	فَاعِلُ
واحد مذکر مصغر	تھوڑا سا زیادہ کرنے والا ایک مرد	أَفْعِلُ

(گردان والمؤنث منہ)

صیغہ واحد مؤنث بحث اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ	زیادہ کرنے والی ایک عورت	فُعْلَى
صیغہ ثنیہ مؤنث بحث اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ	زیادہ کرنے والی دو عورتیں	فُعْلَيَانِ
جمع مؤنث سالم	زیادہ کرنے والی سب عورتیں	فُعْلَيَاتُ
جمع مؤنث مکسر	فُعْلُ
واحد مؤنث مصغر	تھوڑا سا زیادہ کرنے والی ایک عورت	فُعْلَى

سوالات

- ۱- درج ذیل سے اسم تفضیل کی مکمل گردانیں لکھیں نیز ترجمہ اور صیغوں کی شق کریں۔ اَضْرَبُ - اَنْصَرُ - اَفْتَحُ - اَسْمَعُ - اَحْسَبُ - اَشْرَفُ۔
- ۲- اسم تفضیل کی تعریف اور بنانے کا طریقہ اور شرائط ذکر کریں؟
- ۳- غیر ثلاثی مجرد اور یوں ہی رنگ اور عیب پر دلالت کرنے والے بابوں سے کتنے کتبے بنائے جاسکتے ہیں یا نہیں؟
- ۴- اسم تفضیل اور اسم مبالغہ میں فرق بیان کریں نیز یہ بتائیں کہ اسم تفضیل کے کتنے درجات ہیں۔
- ۵- درج ذیل افعال سے اسم تفضیل بنا کر گردانیں کیجئے۔

(۱) يَعْرِفُ - (۲) يَبْلُغُ - (۳) يَخْلُدُ - (۴) يَفْرُطُ - (۵) انْقَصُ -
 (۶) يَكْذِبُ - (۷) يَغْلِبُ - (۸) يَعْدِلُ - (۹) يَرْفَعُ - (۱۰) يَصْرَخُ -
 (۱۱) يَقْرُبُ - (۱۲) يَبْعُدُ - (۱۳) يَعْظُمُ - (۱۴) يَكْثُرُ - (۱۵) يَعْلَمُ -

معانی: (۱) پہچاننا، (۲) پہنچنا، (۳) ہمیشہ رہنا، (۴) تجاوز کرنا، (۵) کم ہونا،
 (۶) جھوٹ بولنا، (۷) غالب آنا، (۸) عدل کرنا، (۹) بلند ہونا، (۱۰) چیخنا،
 (۱۱) قریب ہونا، (۱۲) دور ہونا، (۱۳) بزرگ ہونا، (۱۴) کثی (۱۵) رہنا، (۱۵) جاننا۔
 ۶- صیغے بنائیں۔

أَضَارَ - أَفْضَلَ - بُشِّرَ - صَغُرَ - كُبِرَ - أَكْبَرُ - حَمَرَاءُ -
 أَصَاغَرُ - قَتَلَى - أَفْتَحُونَ - عَلِمَ - أَعْظَمَ - أَحْسَنَ

فعل تعجب کی بحث

تعجب: جس چیز کا سبب مخفی ہو اس کے جاننے سے نفس میں جو کیفیت پیدا
 ہوتی ہے اس کو تعجب کہتے ہیں یہی وجہ ہے کہ سبب کے ظاہر ہونے سے تعجب زائل
 ہو جاتا ہے۔

ضروری باتیں:

۱- فعل تعجب کے دو صیغے مشہور ہیں: ۱- مَا أَفْعَلَهُ ۲- أَفْعِلْ بِهِ۔

بنانے کی شرائط:

فعل تعجب کے یہ صیغے بنانے کی دو شرطیں ہیں۔

۱- مصدر ثلاثی مجرد ہو ۲- رنگ اور عیب والے معنی سے خالی ہو۔

۲- اگر مصدر ثلاثی مزید فیہ یا رباعی ہو تو اسی طرح ایسے مصدر سے جو رنگ اور

عیب کے معنی پر دلالت کرتے ہوں ان سے اظہار تعجب مقصود ہو تو اس کے

طریقے ہیں:

پہلا طریقہ: ما اشد وغیرہ کے بعد مصدر مضاف منصوب ذکر کر دیا جائے جیسے
ثلاثی مزید فیہ کی مثال ما اشد استخر اجه اس کا نکنا کتنا شدید ہے رنگ کے معنی
پر دلالت کرنے والے مصدر سے فعل تعجب کی مثال ما اشد حمرة زید زید کی
سرخی کتنی شدید ہے۔

عیب کے معنی پر دلالت کرنے والے مصدر سے فعل تعجب کی مثال
ما افتح عرج زید زید کا لنگڑا پن کتنا قبیح ہے۔
اور اگر کمزوری پر تعجب کا اظہار مقصود ہو تو کہیں گے ما اضعف استدلالہ
اس کا استدلال کتنا کمزور ہے۔

دوسرا طریقہ:

لفظ اشد پر مصدر مضاف ذکر کیا جائے جس پر بائے جارہ داخل ہو
ثلاثی مزید فیہ کی مثال جیسے: اشد استخر اجه زید
رنگ دینے والے معنی سے مثال اشد بحمرة زید
عیب والے معنی کی مثال افتح عرج زید
کمزوری پر تعجب کے اظہار کی مثال اضعف استدلالہ۔
نوٹ: فعل تعجب کی تفصیلی بحث کتب نحو میں ملاحظہ کیجئے۔

صرف کبیر بحث تعجب ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح

گردان	معنی	صیغہ
ما افعلة	کتنا اچھا کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر بعث فعل تعجب
		ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح

.....	یا کس چیز نے اچھا کرنے والا بنادیا	وَأَفْعَلُهُ بِهِ
صیغہ واحد مذکر بحت فعل تعجب ثلاثی مجرد صحیح از باب ففتح يفتح	کتنا اچھا کیا اس ایک مرد نے	فَعَلَ
.....	وَفَعَلَتْ

سوالات

۱- درج ذیل مصادر سے فعل تعجب بنا کر گردانیں لکھیں، نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

الضَّرْبُ (مارنا) النَّصْرُ (مدد کرنا) السَّمْعُ (سننا) الْفَتْحُ
(کھولنا) الْحَسْبُ وَالْحُسْبَانُ (گمان کرنا) الْكِرَامُ وَالْكَرَامَةُ (بزرگ ہونا)

صرف کے طلباء اور طالبات کے لیے آسان کتاب

دوم

علمِ صرف

مصنف

علامہ غلام نصیر الدین حسینی

فاضل جامعہ نظامیہ رضویہ مدرس جامعہ نعیمیہ لاہور

شبیر برادرز
زبید منشر ۴۴، اردو بازار لاہور فون: 042-37246006

جملہ افعال متصرفہ اور اسمائے ممکنہ کی حروف اصلیہ سے مرکب ہونے کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ ثلاثی ۲۔ رباعی۔

ثلاثی: اس کلمہ کو کہتے ہیں جس میں تین حروف اصلی ہوں جیسے: ضَرَبَ۔

رباعی: اس کلمہ کو کہتے ہیں جس میں چار حروف اصلی ہوں جیسے: دَخَرَ جَ۔

ثلاثی کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ مجرد ۲۔ مزید فیہ

مجرد: اس کلمہ کو کہتے ہیں جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی

حروف زائد نہ ہو۔

مزید فیہ: اس کلمہ کو کہتے ہیں جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں

کوئی حرف زائد ہو۔

مجرد کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ مطرُذ ۲۔ شاذ۔

مطرُذ: جس کا وزن کثرت سے استعمال ہو۔

شاذ: جس کا وزن کم استعمال ہو۔

ثلاثی مجرد کے آٹھ باب ہیں جن میں سے پانچ مطرد اور تین شاذ کے ہیں۔

مُطَرِّذ کے پانچ باب

۱۔ نَصَرَ يَنْصُرُ بروزن فَعَلَ يَقْعَلُ ماضی مفتوح العین مضارع مضموم العین

۲۔ ضَرَبَ يَضْرِبُ بروزن فَعَلَ يَقْعَلُ ماضی مفتوح العین مضارع مکسور العین

۳۔ سَمِعَ يَسْمَعُ بروزن فَعَلَ يَقْعَلُ ماضی مکسور العین مضارع مفتوح العین

۴۔ فَتَحَ يَفْتَحُ بروزن فَعَلَ يَقْعَلُ ماضی اور مضارع دونوں مفتوح العین

۵۔ كَرَّمَ يَكْرُمُ بروزن فَعَلَ يَقْعَلُ ماضی اور مضارع دونوں مضموم العین

شاذ کے تین باب

- ۱- حَسِبَ يَحْسِبُ بروزون فَعَلَ يَقَعُلُ ماضی اور مضارع دونوں مکسور العین۔
- ۲- فَضِلَ يَقْضُلُ بروزن فَعَلَ يَقَعُلُ ماضی مکسور العین مضارع مضموم العین۔
- ۳- كَادَ يَكَادُ بروزن فَعَلَ يَقَعُلُ ماضی مکسور العین مضارع مفتوح العین۔

ثلاثی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں

۱- ملحق بر بائی ۲- غیر ملحق بر بائی۔

غیر ملحق بر بائی کی دو قسمیں ہیں۔ ۱- بے ہمزہ وصل ۲- باہمزہ وصل ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق باہمزہ وصل کے نو (۹) باب ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے۔

- ۱- اِفْتَعَالَ جیسے اجْتَنَابُ (پرہیز کرنا) ۲- اسْتَفْعَالَ جیسے اسْتِنْصَارُ (مدد چاہنا) ۳- اِنْفَعَالَ جیسے اِنْفِطَارُ (پھٹنا) ۴- اِفْعَالَ جیسے اِحْمِرَارُ (سرخ ہونا) ۵- اِفْعِيلَالَ جیسے اِذْهِيْمَامُ (سیاہ ہونا) ۶- اِفْعِيْعَالَ جیسے اِخْشِيْشَانُ (سخت ہونا) ۷- اِفْعِيْوَالَ جیسے اِجْلُوْاؤُ (اونٹ کا بھاگنا) ۸- اِفَاعَلُ جیسے اِنَاْقَلُ (بھاری ہونا) ۹- اِفْعَلُ جیسے اِطْهَرُ (پاک ہونا)

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بائی بے ہمزہ وصل کے پانچ باب ہیں

- ۱- اِفْعَانَ جیسے اِكْرَامُ (عزت کرنا) ۲- تَفْعِيلُ جیسے تَضْرِيْفُ (پھیرنا) ۳- تَفْعَلُ جیسے تَقَبَّلُ (قبول کرنا) ۴- مُفَاعَلَةٌ جیسے مُقَابَلَةٌ (مقابلہ کرنا) ۵- تَفَاعُلُ جیسے تَقَابُلُ (روبرو ہونا)

رباعی کی دو قسمیں ہیں۔ ۱- رباعی مجرد ۲- رباعی مزید فیہ

رباعی مجرد کا ایک باب ہے۔ فَعْلَلَةٌ جیسے بَعَثَرَةٌ (ابھارنا)

رباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ بے ہمزہ وصل ۲۔ باہمزہ وصل۔

رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کا ایک باب ہے تَفَعَّلُ جیسے تَسْرُبُلُ (چادر اوڑھنا)

رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل کے دو باب ہیں اور دونوں لازم ہیں۔

۱۔ اِفْعَلَّالُ جیسے اِبْرَنْشَاقُ (خوش ہونا) اِفْعَلَّالُ جیسے اِقْشَعْرَارُ (رونگے

کھڑے ہونا)

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد کے سات باب ہیں:

۱۔ فَعْلَلَّ (تکرار لام) جیسے جَلْبَبٌ

۲۔ فَعْنَلَّ (عین اور لام کے درمیان نون کی زیادتی سے) جیسے قَلْنَسَةٌ

(کلاہ پہننا)

۳۔ فَوَعْلَّ (فا اور عین کے درمیان واو کی زیادتی سے) جیسے جَوْرَبَةٌ

(جراب پہننا)

۴۔ فَعْوَلَّ (عین اور لام کے درمیان واو کی زیادتی ہے) جیسے سَرَوَكَةٌ

۵۔ فَيَعْلَّ (فا اور عین کے درمیان یاء کی زیادتی سے) جیسے خَيْعَلَةٌ (بغیر

آستین والی قمیض پہننا)

۶۔ فَعْيَلَّ (عین اور لام کے درمیان یا کی زیادتی سے) جیسے شَرَيْفَةٌ

(کھیتی کے بڑھے ہوئے پتے کاٹنا)

۷۔ فَعْلَلَّ (لام کے بعد الف) جو کہ ی سے بدلا ہے کی زیادتی سے) جیسے قَلْسَاءُ

نوٹ: قَلْسَاءُ اصل میں قَلْسِيَّةٌ تھا "ی" متحرک ماقبل مفتوح (ی) کو

الف سے بدلاتو قَلْسَاءُ بن گیا۔

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مزید کی بھی دو قسمیں ہیں:

۱۔ ملحق بہ كَذَخْرَج ۲۔ ملحق بہ اِحْوَنْجَم۔

ملحق بہ تذرج کے آٹھ باب ہیں

- ۱- تَفَعَّلُ (فا سے پہلے تا زائد اور لام کی تکرار) جیسے تَجَلَّبُ (چادر اوڑھنا)
- ۲- تَفَعَّلُ (فاء سے پہلے تا عین اور لام کے درمیان نون) جیسے تَقَلَّسُ (ٹوپی پہننا)
- ۳- تَمَفَّلُ (فاء سے پہلے تا اور م کی زیادتی سے) جیسے تَمَسْكُنُ (مسکین ہونا)
- ۴- تَفَعَّلَ (فاء سے پہلے اور لام کے بعد (تا) کی زیادتی) جیسے تَعْفُرُ (عفريت یعنی خبیث ہونا)

۵- تَفَوَّعُلُ (فا سے پہلے تا عین اور لام کے درمیان واؤ کی زیادتی) جیسے تَجَوَّزُبُ (ازار پہننا)

۶- تَفَعَّوُلُ (فا سے پہلے تا عین اور لام کے درمیان واؤ کی زیادتی) جیسے تَسَرَّوُلُ (ازار پہننا)

۷- تَفَفَّعُلُ (فا سے پہلے تا فا اور عین کے درمیان یاء کی زیادتی) جیسے تَخَفَّعُلُ (بے آستین قمیص پہننا)

۸- تَفَفَّلُ (فا سے پہلے تا اور لام کے بعد (ی) کی زیادتی کے ساتھ) جیسے تَقَلَّسُ یہ اصل میں تَقَلَّسُ تھا لام کے ضمہ کو (ی) کی موافقت کیلئے کسرہ سے بدل دیا اور (ی) پر ضمہ دشوار سمجھ کر گرا دیا پس (ی) اور تنوین کے درمیان التقائے ساکن ہو (ی) گر گئی باقی تَقَلَّسُ رہ گیا۔

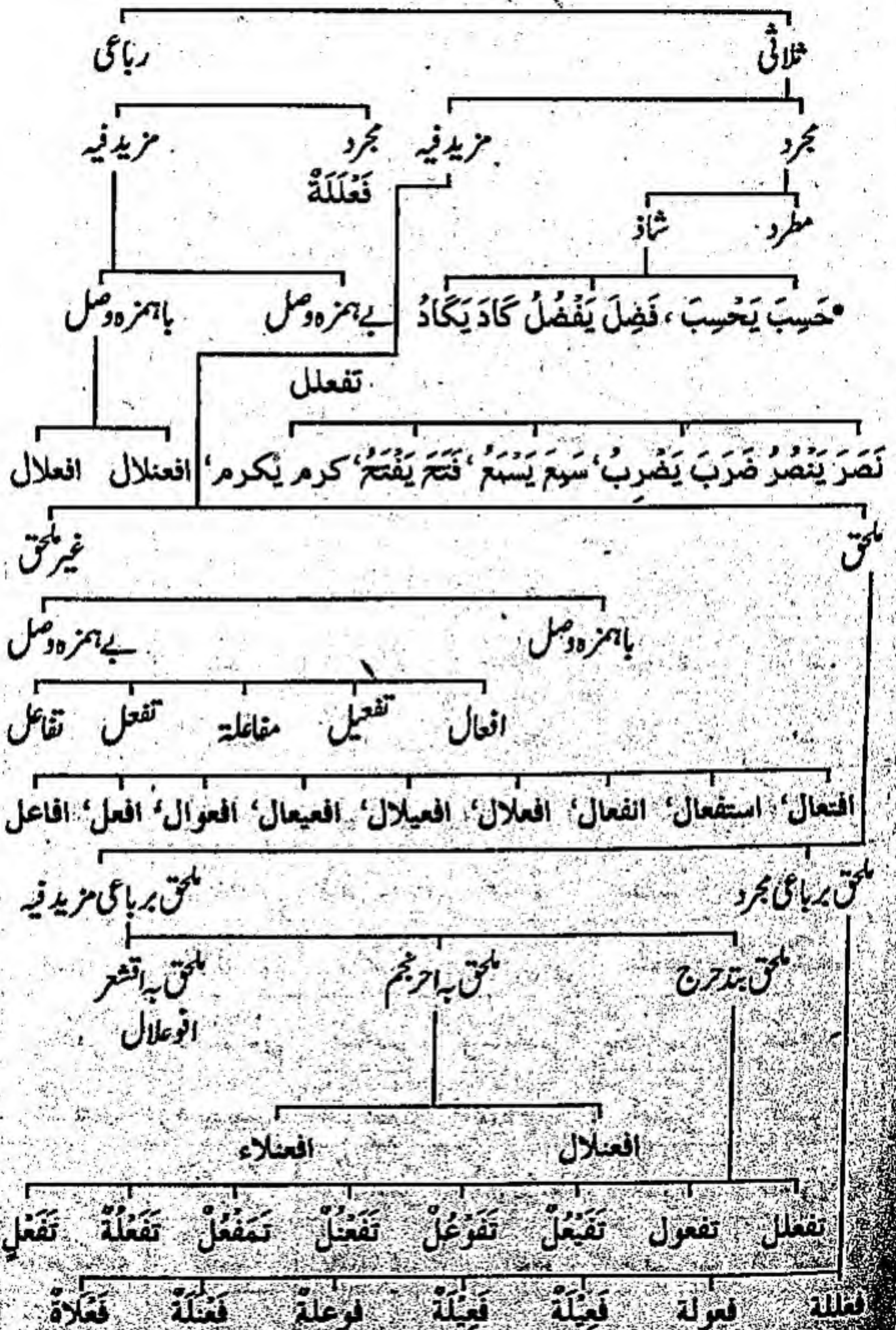
ملحق بہ اِخْرَاجِ جَم کے دو باب ہیں

- ۱- اِفْعِلَالٌ (فا سے پہلے ہمزہ کی زیادتی عین کے بعد نون اور تکرار لام کے ساتھ) جیسے اِفْعِنَسَاسٌ (بہت کبڑا ہونا)

۲- اَفْعِلَاءَ (فاسے پہلے ہمزہ وصل عین اور لام کے درمیان نون اور لام کے بعد (ی) کی زیادتی کے ساتھ۔

خلاصہ: تفصیل مذکور کے مطابق ابواب کی کل تعداد چوالیس ہے یعنی ثلاثی مجرد مطرد کے پانچ اور شاذ کے تین؛ ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق رباعی باہمزہ وصل کے نو اور بے ہمزہ وصل کے پانچ؛ ثلاثی مزید فیہ ملحق رباعی مجرد کے سات؛ ملحق بتدحرج کے آٹھ؛ ملحق بہ احرونجم کے دو؛ ملحق بہ اقشعر کا ایک؛ رباعی مجرد کا ایک؛ رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کا ایک اور باہمزہ وصل کے دو باب ہیں۔

نقشہ ابواب



ثلاثی مجرد کے آٹھ ابواب کا تفصیلی بیان

۱۔ مطرد کے پانچ ابواب

باب اول

نَصَرَ يَنْصُرُ 'پروزن فعل یفعل ماضی کے عین کلمہ پرزبر اور مضارع کے عین کلمہ پر پیش

صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

جیسے نَصَرَ يَنْصُرُ (مدد کرنا)

نَصَرَ	يَنْصُرُ	نَصْرًا	فَهُوَ نَاصِرٌ	وَنَصِيرٌ	وَنَصِرَ
يُنْصَرُ	نَصْرًا	فَلَدَاكَ	مَنْصُورٌ	لَمْ يَنْصُرْ	لَمْ يَنْصَرِ
لَا يَنْصُرُ	لَا يَنْصُرُ	لَنْ يَنْصُرَ	لَنْ يَنْصَرَ	الامر منه	أَنْصُرَ
لَتَنْصُرَ	لَيَنْصُرَ	لَيَنْصُرَ	والنهی عنه	لَا تَنْصُرْ	لَا تَنْصَرِ
لَا يَنْصُرُ	لَا يَنْصُرُ	الظرف منه	مَنْصَرٌ	مَنْصَرَانِ	مَنْصِرٌ
وَمُنْصِرٌ	والآلة منه	مِنْصَرٌ	مِنْصَرَانِ	مَنْصِرٌ	وَمُنْصِرٌ
مِنْصَرَةٌ	مِنْصَرَتَانِ	مَنْصِرٌ	وَمُنْصِرَةٌ	مِنْصَرٌ	مَنْصِرٌ
وَمُنْصِرٌ	وَمُنْصِرَةٌ	واسم التفصیل	للمذكر منه	أَنْصَرُ	أَنْصَرَانِ
أَنْصَرُونَ	أَنْصِرُ	وَأَنْصِرُ	وَالْمُؤنث منه	نُصِرِي	نُصِرِيَانِ
نُصِرِيَاتٌ	نُصِرٌ	نُصِرِي	والفعل	التعجب منه	مَا أَنْصَرَهُ
وَأَنْصَرِيهِ	وَنُصِرَ	نُصِرَتْ			

درج ذیل سے صرف صغیر..... پڑھے اور لکھ کر مشق کریں

- ۱- طَلَبَ يَطْلُبُ طَلَبًا (ڈھونڈنا) ۲- دَخَلَ يَدْخُلُ دُخُولًا (اندرا آنا)
داخل ہونا) ۳- قَتَلَ يَقْتُلُ قَتْلًا (قتل کرنا مارنا) ۴- دَرَسَ يَدْرُسُ
دَرَسًا (پڑھنا)

باب دوم ضَرْبٌ يَضْرِبُ

(ماضی کے عین کلمہ پر زبر اور مضارع کے زیر ہے)

صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب ضَرْبٌ يَضْرِبُ بروزن فعلٌ يَقْعِلُ جیسے
الضَرْبُ (مارنا)

ضَرْبٌ	يَضْرِبُ	ضَرْبًا	فَهُوَ ضَارِبٌ	وَضْرِبٌ	يَضْرِبُ
ضَرْبًا	فَذَلِكَ	مَضْرُوبٌ	لَمْ يَضْرِبْ	لَمْ يَضْرِبْ	لَا يَضْرِبُ
لَا يَضْرِبُ	لَنْ يَضْرِبَ	لَنْ يَضْرِبَ	الامر منه	إِضْرِبْ	لِتَضْرِبْ
لِيَضْرِبَ	لِيَضْرِبَ	وَالنهي عنه	لَا تَضْرِبْ	لَا تَضْرِبْ	لَا تَضْرِبْ
لَا يَضْرِبُ	الطرف منه	مَضْرِبٌ	مَضْرِبَانِ	مَضَارِبٌ	وَمُضَارِبٌ
وَالْأَلَة منه	مَضْرِبٌ	مَضْرِبَانِ	مَضَارِبٌ	وَمُضَارِبٌ	مِضْرَبَةٌ
مِضْرَبَتَانِ	مَضَارِبٌ	وَمُضْرِبَةٌ	مِضْرَابٌ	مِضْرَابَانِ	مَضَارِبٌ
مُضْرِبٌ	وَمُضْرِبَةٌ	أَفْعَل الضَّيْل	لِلْمَذْكُور منه	أَضْرِبْ	أَضْرِبَانِ
أَضْرِبُونَ	أَضَارِبُ	أَضْرِبْ	وَالْمُؤَنَّث منه	ضَرْبِي	ضَرْبِيَانِ
ضَرْبِيَاتُ	ضَرْبٌ	ضَرْبِي	وَالْمُؤَنَّث منه	مَا أَضْرَبُهُ	وَأَضْرِبْ بِهِ
		وَضَرْبٌ	يَا ضَرْبُكَ		

درج ذیل سے صرف صغیر کی مشق کریں۔

۱- غَسَلَ يَغْسِلُ غَسْلًا دھونا ۲- غَلَبَ يَغْلِبُ غَلَبًا غلبہ ہونا ۳- ظَلَمَ يَظْلِمُ ظُلْمًا ظلم کرنا ۴- فَصَلَ يَفْصِلُ فَصْلًا جدا کرنا۔

باب سوم سَمِعَ يَسْمَعُ بروزن فِعْلٌ يَقَعْلُ

(ماضی کے عین کے نیچے زیر اور مضارع کے عین کلمہ پر زیر)

صرف صغیر ثلاثی مجروح صحیح از باب سَمِعَ يَسْمَعُ بروزن فِعْلٌ يَقَعْلُ جیسے
السَّمْعُ السَّمَاعُ (سننا)

سَمِعَ	يَسْمَعُ	سَمِعًا	فَهُوَ سَامِعٌ	سَمِيعٌ	وَسَمِعَ
يُسْمَعُ	سَمِعًا	فَذَاكَ	مَسْمُوعٌ	لَمْ يَسْمَعْ	لَمْ يُسْمَعْ
لَا يَسْمَعُ	لَا يُسْمَعُ	لَنْ يَسْمَعَ	لَنْ يُسْمَعَ	الامر منه	إِسْمَعُ
لَتُسْمَعَ	لِيَسْمَعَ	لِيُسْمَعَ	والنهي عنه	لَا تَسْمَعُ	لَا تُسْمَعُ
لَا يَسْمَعُ	لَا يُسْمَعُ	الظرف منه	مَسْمَعٌ	مَسْمَعَانِ	مَسَامِعُ
وَمُسَمِّعٌ	مِسْمَعَةٌ	مِسْمَعَتَانِ	مَسَامِعُ	وَمُسَمِّعَةٌ	مِسْمَاعٌ
مِسْمَاعَانِ	مَسَامِيعُ	وَمُسَمِّعٌ	وَمُسَمِّعَةٌ	اسم التفضيل	للمذكر منه
أَسْمَعُ	أَسْمَعَانِ	أَسْمَعُونَ	أَسَامِعُ	وَأَسَمِيعُ	والمؤنث منه
سُمِعَ	سُمِعَيَانِ	سُمِعِيَاتٌ	سُمِعٌ	وَسُمِيعِي	والمفعول الصواب منه
مَا أَسْمَعُهُ	وَأَسْمَعُ بِهِ	وَسَمِعَ	وَسَمِعَتْ		

درج ذیل سے صرف صغیر اور صرف کبیر کی زبانی اور لکھ کر مشق کریں۔

۱- عَلِمَ يَعْلَمُ عَلَمًا جاننا ۲- فَهِمَ يَفْهَمُ فَهَمًا سمجھنا ۳- حَفِظَ يَحْفَظُ

حِفْظًا یاد کرنا ۴- شَهِدَ يَشْهَدُ شَهَادَةً گواہی دینا حاضر ہونا ۵- حَمِدَ

يَحْمَدُ حَمْدًا تعریف کرنا ۶- جَهِلَ يَجْهَلُ جَهْلًا نادان ہونا۔

باب چہارم فَتَحَ يَفْتَحُ بَرُوزَنَ فَعَلَ يَفْعَلُ

ماضی اور مضارع دونوں کے عین کلمہ پرزبر ہے۔

صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ بَرُوزَنَ

فَعَلَ يَفْعَلُ جیسے اَلْفَتَحُ (کھولنا)

فَتَحَ	يَفْتَحُ	فَتَحَا	فَهُوَ فَاتِحٌ	وَفُتِحَ	يُفْتَحُ
فَتَحَا	فَذَاكَ	مَفْتُوحٌ	لَمْ يَفْتَحْ	لَمْ يَفْتَحْ	لَا يَفْتَحُ
لَا يَفْتَحُ	لَنْ يَفْتَحَ	لَنْ يَفْتَحَ	الامر منه	اِفْتَحْ	لِتَفْتَحْ
لِيَفْتَحَ	لِيُفْتَحَ	لَا تَفْتَحْ	لَا تُفْتَحْ	لَا يَفْتَحْ	لَا يَفْتَحْ
الظرف منه	مَفْتَحٌ	مَفْتَحَانِ	مَفَاتِحُ	وَمُفْتِحٌ	والآله منه
مِفْتَحٌ	مِفْتَحَانِ	مَفَاتِحُ	وَمُفْتِحٌ	مِفْتَحَةٌ	مِفْتَحَتَانِ
وَمَفَاتِحُ	مُفْتِحَةٌ	مِفْتَاحٌ	مِفْتَاحَانِ	مَفَاتِيحُ	مُفْتِيحٌ
مُفْتِيحَةٌ	اسم التفضيل	للمذكر منه	اَفْتَحْ	اَفْتَحَانِ	اَفْتَحُونِ
اَفَاتِحُ	وَاَفْتِحْ	والمؤنث منه	فُتِحَ	فُتِحَانِ	فُتِحَاتٌ
فُتِحَ	فُتِيحَ	والفعل الصغیر منه	مَا اَفْتَحَ	اَفْتَحْ بِهِ	فُتِحَ
			وَفُتِحَتْ		

درج ذیل سے صغیر اور کبیر کی گردانیں پڑھیں، نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

مَنْعَ يَمْنَعُ مَنْعًا (عطا کرنا) مَنْعَ يَمْنَعُ (روکنا، منع کرنا) قَطَعَ يَقْطَعُ
قَطْعًا (کاٹنا) ذَهَبَ يَذْهَبُ ذَهَابًا (جانا) جَرَحَ يَجْرَحُ جَرْحًا (زخمی کرنا)
رَفَعَ يَرْفَعُ رَفْعًا (اٹھانا) مَدَحَ يَمْدَحُ مَدْحًا (تعریف کرنا)

باب پنجم کرم یكرم بروزن فعل یفعل

(ماضی اور مضارع دونوں کے عین کلمہ پر پیش ہے)

صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب کرم یكرم بروزن

فعل یفعل جیسے الکرم والکرامة (بزرگ)

کرم	یكرم	کرمًا	وکرامة	فہو کریم	وکرم بہ
کرمًا	وکرامة	فذاک	مکروم بہ	لَمْ یكرم	لَمْ یكرم بہ
لَا یكرم	لَا یكرم بہ	لَنْ یكرم	لَنْ یكرم بہ	الامر منه	اکرم
لِتكرم بک	لِیكرم	لِیكرم بہ	وَالنهی عنه	لَا تكرم	لَا تكرم بک
لَا یكرم	لَا یكرم بہ	الظرف منه	مکرم	مکرمًا	مکرم
وَمکیرم	وَالآلة منه	مکرم	مکرمًا	مکیرم	مکیرم
مکرمۃ	مکرمَتان	مکرم	مکیرمۃ	مکرام	مکرامان
مکاریم	مکیریم	مکیریمۃ	العمل التفضیل	للمد مکرمه	اکرم
اکرمًا اکرمون	اکرام	وَاکیرم بہ	وَالعونث منه	کرمی	کرمیان
کرمیات	کرم	کریمی	فعل التعجب منه	مَا اکرمۃ	وَاکرم بہ
		وَاکرم	کرمت		

درج ذیل سے صغیر اور کبیر کی گردانیں اور صیغوں کی مشق کریں؟

۱- شرف یشرّف شرفًا وشرافۃ - بزرگ ہونا ۲- قُرب یقُرب قُربًا

قُربًا - قریب ہونا ۳- بَعْدَ یبْعُدُ بَعْدًا - دور ہونا ۴- کَثُرَ یکْثُرُ کَثَرَةً زیادہ

ہونا ۵- اَلْحُمْرۃ - سرخ ہونا ۶- صَعْبَ یصْعَبُ صَعُوبَةً - کُثُرَ یکْثُرُ

کِبْرًا بڑا ہونا ۸- اَلْحُسْنُ اچھا خوبصورت ہونا ۹- اَلْفَتْحُ بدصورت ہونا
۱۰- اَلْسَهْلُ آسان ہونا۔

شاذ کے تین ابواب ہیں:

باب اوّل: حَسِبَ يَحْسِبُ بروزن فِعْلَ يَفْعَلُ

ماضی اور مضارع دونوں کے عین کلمہ کے نیچے زیر ہے

صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب حَسِبَ يَحْسِبُ بروزن فِعْلَ يَفْعَلُ
جیسے اَلْحَسْبُ وَالْحِسْبَانُ (گمان کرنا)

حَسِبَ	يَحْسِبُ	حَسَبًا	وَحِسْبَانًا	فَهَرَحَاسِبُ	وَحُسِبَ
يُحْسِبُ	حَسَبًا	وَحِسْبَانًا	فَلَاكَ	مَحْسُوبٌ	لَمْ يَحْسِبْ
لَمْ يَحْسِبْ	لَا يَحْسِبُ	لَا يُحْسِبُ	لَنْ يَحْسِبَ	لَنْ يُحْسِبَ	الامر منه
اِحْسِبْ	لِتُحْسِبْ	لِيَحْسِبَ	وَالنهي عنه	لَا تَحْسِبْ	
لَا تُحْسِبْ	لَا يَحْسِبُ	لَا يُحْسِبُ	الظرف منه	مَحْسِبٌ	مَحْسِبَانٌ
وَمَحْسِبٌ	مَحْسِبٌ	وَلَا لَه منه	مَحْسِبٌ	مَحْسِبَانٌ	مُتَحَاسِبٌ
وَمُحْسِبٌ	مُحْسِبَةٌ	مُحْسِبَتَانِ	مَحَاسِبٌ	مُحْسِبَةٌ	مُحْسِبَاتٌ
مُحْسِبَانِ	مَحَاسِبٌ	مُحْسِبَتٌ	وَمُحْسِبِيَّةٌ	العمل الفضيل	للمذكر منه
أَحْسِبْ	أَحْسِبَانِ	أَحْسِبُونَ	أَحَاسِبٌ	وَأُحْسِبُ	والمؤنث منه
حُسْبِي	حُسْبَانِ	حُسْبِيَّاتٌ	حُسْبٌ	حُسْبِيٌّ	والفعل التعجب منه
	مَا أَحْسِبُهُ	وَأَحْسِبُ بِهِ	حُسْبٌ	حُسْبٌ	

باب دوم: فِضْلُ يَفْضُلُ بِرُوزْنِ فِعْلٍ يَفْعُلُ

(ماضی کے عین پر کسرہ مضارع کے عین کلمہ پر ضمہ ہے)

صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فِعْلٍ يَفْعُلُ جیسے الفضل بڑھنا

فِضْلٌ	يَفْضُلُ	فَضْلًا	فَهُوَ فَاضِلٌ	وَفِضْلٌ	يَفْضُلُ
فَضْلًا	فَذَاكَ	مَفْضُولٌ	لَمْ يَفْضُلْ	لَمْ يَفْضُلْ	لَا يَفْضُلُ
لَا يَفْضُلُ	لَنْ يَفْضُلَ	لَنْ يَفْضَلَ	الامر منه	أَفْضَلُ	لِتَفْضُلَ
لِيَفْضُلَ	وَالنهي عنه	لَا تَفْضُلْ	لَا تَفْضُلْ	لَا تَفْضُلْ	لَا يَفْضُلُ
لَا يَفْضُلُ	الظرف منه	مَفْضُلٌ	مَفْضَلَانِ	مَقَاضِلُ	مَفِضِّلٌ
وَالآلة منه	مِفضِّلٌ	مِفضَلَانِ	مَقَاضِلُ	مَفِضِّلٌ	مِفضِّلَةٌ
مِفضَلَتَانِ	مَقَاضِلُ	مَفِضِّلَةٌ	مِفضَالٌ	مِفضَالَانِ	مَقَاضِلٌ
مَفِضِّلٌ	مَفِضِّلَةٌ	افعل التفضيل	للمذكر منه	أَفْضَلُ	أَفْضَلَانِ
أَفْضَلُونَ	أَفْضَلُ	أَفْضِلُ	والمؤنث منه	فُضِّلِي	فُضِّلِيَانِ
فُضِّلِيَاتٌ	فُضِّلٌ	فُضِّلِي	والفعل المجرب منه	مَا أَفْضَلُهُ	وَأَفْضَلُ بِهِ
		فُضِّلٌ	وَفُضِّلَتْ		

ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کا تفصیلی بیان

باب افعال: ثلاثی مزید فیہ باہمز وصل کا پہلا باب افعال ہے

علامت: باب افعال میں دو حرف زائد ہوتے ہیں۔ فاء سے پہلے ہمزہ فاء

اور عین کے درمیان (ت) زائدہ اس باب کی علامت ہے۔

بنانے کا طریقہ: ثلاثی مجرد کے شروع میں ہمزہ وصل لگانے سے اور فاء کو

ساکن کرنے اور فاء کلمہ کے بعد (ت) داخل کرنے سے بنتا ہے مثلاً فَعَلَ سے
اِفْعَلَ جَنْبَ سے اجْتَنَبَ ۔

ضروری باتیں

- ۱۔ باب افتعال کے فعل امر میں کلمہ مکسور ہوتا ہے۔
- ۲۔ یہ باب اکثر لازم آتا ہے۔
- ۳۔ ماضی معلوم اور مضارع مجہول میں عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے اور اس کے
برعکس ماضی مجہول اور مضارع معلوم میں عین کلمہ مکسور ہوتا ہے۔
- ۴۔ فاء کلمہ کے بعد جو (ت) داخل کی جاتی ہے اس میں بہت سی تبدیلیاں
ہوتی ہیں جن کا بیان انشاء اللہ آگے آ رہا ہے۔

ہمزہ زائد کی قسمیں

جو ہمزہ زائد کسی کلمہ کے شروع میں واقع ہو اس کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ ہمزہ وصلی۔ ۲۔ ہمزہ قطعی۔

ہمزہ وصلی کا حکم: ہمزہ وصلی اگر درمیان کلام میں واقع ہو تو اسے گرانا واجب
ہوتا ہے۔ لکھنے میں باقی رہے گا اور پڑھنے میں نہیں آئے گا اسی طرح ہمزہ وصلی کا ما
بعد اگر متحرک ہو جائے تو اسے اکثر طور پر قرأت اور کتابت دونوں حالتوں میں گرانا
واجب ہے۔

ہمزہ قطعی کا حکم: یہ ہے کہ وہ درمیان کلام میں آجائے تو ساقط نہیں ہوتا اسی
طرح اپنے مابعد کے متحرک ہونے کی صورت میں بھی ساقط نہیں ہوتا۔

ہمزہ قطعی کی نو قسمیں ہیں

- ۱- باب افعال کا ہمزہ جیسے اَکْرَمَ ۲- واحد متکلم کا ہمزہ جیسے اَضْرَبُ
- ۳- اسم تفضیل کا ہمزہ جیسے اَفْضَلُ ۴- جمع کا ہمزہ جیسے اَقْوَالُ ۵- اعلام کا ہمزہ جیسے اِسْمَاعِیلُ ۶- بنی کا ہمزہ جیسے اِصْبَعُ ۷- فعل تعجب کا ہمزہ جیسے مَا اَضْرَبَهُ
- ۸- استفہام کا ہمزہ اَنْذَرْتَهُمْ اَکْفَرْتُ ۹- نداء کا ہمزہ جیسے اَعْبَدَ اللّٰہَ

شعر ہمزے قطعی نو پچھانی ہو رہی تمامی و صلی

استفہام نداء تکلم افعالی پتے اصلی

فعل تعجب جمع تے افعالی آکھے شہاد ولایت

اعلام دے آکھ سنائے رب کی پدایت

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال جیسے الاجتناب

(پرہیز کرنا)

اِجْتَنَبَ	يَجْتَنِبُ	اِجْتَنَابًا	فَهُوَ مُجْتَنِبٌ	وَأُجْتَنَبَ	يُجْتَنَبُ
اِجْتَنَابًا	فَذَٰكَ	مُجْتَنِبٌ	لَمْ يَجْتَنِبْ	لَمْ يَجْتَنِبْ	لَا يَجْتَنِبُ
لَا يُجْتَنَبُ	لَنْ يَجْتَنِبَ	لَنْ يُجْتَنَبَ	الامر منه	اِجْتَنَبَ	لِتُجْتَنَبَ
لِيَجْتَنِبَ	لِيُجْتَنَبَ	والنهي عنه	لَا تَجْتَنِبْ	لَا تُجْتَنَبْ	لَا يَجْتَنِبُ
لَا يُجْتَنَبُ	الظرف منه	مُجْتَنِبٌ	مُجْتَنَبَانِ	مُجْتَنَبَاتٌ	

باب استفعال

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق باہمزہ وصل کا دوسرا باب (باب استفعال) ہے۔

علامت: اس باب میں تین حروف زائد ہوتے ہیں (ا، س، ت) اور تینوں فاء کلمہ سے پہلے آتے ہیں۔

ضروری باتیں

۱- باب استفعال کی ماضی مجہول، مضارع معلوم، امر نہی مکسور العین آتے ہیں۔
جیسے اسْتَغْفَرَ، يَسْتَغْفِرُ، بر وزن اسْتَفْعَلَ، يَسْتَفْعِلُ صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب استفعال جیسے اسْتَنْصَرَ (مد طلب کرنا)

اسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ اسْتَنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ
وَاسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ اسْتَنْصَارًا فَذَاكَ مُسْتَنْصِرٌ لَمْ
يَسْتَنْصِرْ لَمْ يَسْتَنْصِرْ لَا يَسْتَنْصِرُ لَا يَسْتَنْصِرُ لَنْ يَسْتَنْصِرَ لَنْ
يَسْتَنْصِرَ الْأَمْرُ مِنْهُ اسْتَنْصِرْ لَتَسْتَنْصِرَ لَيَسْتَنْصِرَ لِيَسْتَنْصِرَ
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَنْصِرُ لَا تُسْتَنْصِرُ لَا يَسْتَنْصِرُ لَا يُسْتَنْصِرُ
الظَرْفُ مِنْهُ مُسْتَنْصِرٌ مُسْتَنْصِرَانِ مُسْتَنْصِرَاتٌ :

درج ذیل سے صغیر اور کبیر کی گردانیں کریں نیز

ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں

- ۱- اسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ اسْتِغْفَارًا بخشش مانگنا۔ ۲- اسْتَفْسَرَ يَسْتَفْسِرُ اسْتِفْسَارًا پوچھنا۔ ۳- اسْتَنْفَرَ يَسْتَنْفِرُ اسْتِنْفَارًا بھاگنا، بھگانا۔
- ۴- اسْتَخْلَفَ يَسْتَخْلِفُ اسْتِخْلَافًا خلیفہ بنانا اسْتِمْتَعَ يَسْتَمْتَعُ اسْتِمْتَاعًا نفع اٹھانا کسی شخص یا کسی چیز سے نفع حاصل کرنا۔

سوالات

- ۱- اِسْتِخْرَاجُ (نکالنا) سے ماضی استمراری کی گردان کریں۔
- ۲- اِسْتِكْمَالُ (پورا کرنا) سے تمام ماضیوں اور امر حاضر معلوم کی صرف کبیر کریں؟
- ۳- اِسْتِفْهَامُ (سمجھنا) سے اسم فاعل اور اسم مفعول کی گردانیں کیجئے؟
- ۴- صیغے بتائیں: ۱- اِسْتَغْفِرْتُ، ۲- لَنْ يَسْتَخْلِفَ، ۳- لَا يَسْتَحْقِرَنَّ، ۴- مُسْتَبْعِدٌ، ۵- اِسْتَغْفِرُ۔

باب سوم اَنْفَعَالُ

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق باہمزہ وصل کا تیسرا باب (باب اَنْفَعَالُ) ہے۔
علامت: اس باب میں دو حروف زائد ہوتے ہیں۔ (اَنْ) اور دونوں فاء کلمہ سے پہلے ہوتے ہیں۔

ضروری باتیں

- ۱- اس باب کی ماضی مجہول مضارع معلوم امر نہی مکسور العین آتے ہیں۔
- ۲- ماضی معلوم مضارع مجہول مفتوح العین ہوتے ہیں۔
- ۳- یہ باب ہمیشہ لازم استعمال ہوتا ہے۔
- ۴- جس مصدر کا فاء کلمہ نون ہوگا وہ باب اَنْفَعَالُ سے نہیں آئے گا لہذا ایسے مصدر کو باب افعال میں لا کر استعمال کرنا چاہیے جیسے اَنْتَكَسَ (سرنگوں ہونا)
- صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اَنْفَعَالُ جیسے اَلانْفِطَارُ (پھٹنا)

اَنْفَطَرَ	يَنْفَطِرُ	اِنْفَطَارًا	فَهُوَ مُنْفَطِرٌ	وَأَنْفَطَرَ	يَنْفَطِرُ
------------	------------	--------------	-------------------	--------------	------------

اِنْفَطَارًا	فِذَاكَ	مُنْفَطِرٌ	لَمْ يَنْفَطِرْ	لَمْ يَنْفَطِرْ	لَا يَنْفَطِرُ
لَا يَنْفَطِرُ	لَنْ يَنْفَطِرَ	لَنْ يَنْفَطِرَ	الامر منه	اِنْفَطِرْ	لَتَنْفَطِرْ
لَيَنْفَطِرْ	لَيَنْفَطِرْ	النهي منه	لَا تَنْفَطِرْ	لَا تَنْفَطِرْ	لَا يَنْفَطِرُ
	لَا يَنْفَطِرْ	الظرف منه	مُنْفَطِرٌ	مُنْفَطِرَانِ	
		مُنْفَطِرَاتٌ			

درج ذیل سے صرف صغیر اور کبیر کی زبانی اور تحریری مشق کریں

۱- اِنصَرَفَ يَنْصَرِفُ اِنصِرَافًا (پھرنا)

۲- اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ اِنْقِلَابًا (بدلنا)

۳- اِنشَعَبَ يَنْشَعِبُ اِنشِعَابًا (شاخ در شاخ ہونا)

۴- اِنشَرَخَ يَنْشَرِخُ اِنشِرَاحًا (کھلنا)

۵- اِنفَصَلَ يَنْفَصِلُ اِنْفِصَالًا (جدا ہونا)

۶- اِنحَرَفَ يَنْحَرِفُ اِنحِرَافًا (پھر جانا)

۷- اِنهَدَمَ يَنْهَدِمُ اِنهْدَامًا (گرنا)

۸- اِنطَلَقَ يَنْطَلِقُ اِنطِلَاقًا (چلنا)

صغیے بتائیں؟

۱- فَاَنْفَجَرَتْ، ۲- لَنْ يَنْكَشِفَ، ۳- اِنْفَطَرَتْ، ۴- مُنْعَكِسٌ

باب چہارم اَفْعَالٌ

مثلاً مزید فیہ غیر ملحق باہمزہ وصل کا چوتھا باب (باب افعال) ہے۔

علامت: اس باب میں دو حروف زائد ہوتے ہیں۔ فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور

لام کی تکرار۔

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعلال جیسے اَلْاَحْمَرَارُ

(سرخ ہونا)

اِحْمَرَّ	يَحْمَرُّ	اِحْمَرَارًا	فَهُوَ مُحْمَرٌّ	اُحْمَرَّ	يُحْمَرُّ
اِحْمَرَارًا	فَذاک	مُحْمَرٌّ	لَمْ يَحْمَرَّ	لَمْ يَحْمَرَّ	لَمْ يَحْمَرَّ
لَمْ يَحْمَرَّ	لَمْ يَحْمَرَّ	لَمْ يَحْمَرَّ	لَا يَحْمَرُّ	لَا يَحْمَرُّ	لَنْ يَحْمَرَّ
لَنْ يَحْمَرَّ	الامر منه	اِحْمَرَّ	اِحْمَرَّ	اِحْمَرَّ	لِيُحْمَرَّ
لِيُحْمَرَّ	لِيُحْمَرَّ	لِيُحْمَرَّ	لِيُحْمَرَّ	لِيُحْمَرَّ	لِيُحْمَرَّ
والنهی عنه	لَا تَحْمَرَّ	لَا تَحْمَرَّ	لَا تَحْمَرَّ	لَا تَحْمَرَّ	لَا تَحْمَرَّ
لَا تَحْمَرَّ	لَا يَحْمَرَّ	لَا يَحْمَرَّ	لَا يَحْمَرَّ	لَا يَحْمَرَّ	لَا يَحْمَرَّ
لَا يَحْمَرَّ	الظرف منه	مُحْمَرٌّ	مُحْمَرَّان	مُحْمَرَّات	

نوٹ: اس باب میں ادغام کے بعد اگر دوسرے حرف پر وقف امر یا کسی جازم کی وجہ سے سکون آجائے تو اس کو تین طریقوں سے پڑھنا جائز ہے۔

۱- حرف ثانی پر فتح پڑھا جائے۔ ۲- حرف ثانی پر کسرہ پڑھا جائے۔ ۳- فَلَکْ ادغام (یعنی ادغام کو ختم کر دیا جائے)

یاد رہے کہ اگر پہلے ہم جنس کا ماقبل مضموم ہو تو دوسرے پر ضمہ بھی پڑھ سکتے ہیں جیسے لَمْ يَمُدَّ، لَمْ يَمُدَّ، لَمْ يَمُدَّ، لَمْ يَمُدَّ۔

درج ذیل سے صغیر کبیر کی گردائیں کریں نیز ان کے صیغوں کی مشق کریں؟

۱- اِخْضَرَ يَخْضَرُ اِخْضَرَارًا (سبز ہونا)

اِصْفَرَ يَصْفَرُ اِصْفَرَارًا (زرد ہونا)

اَغْبَرَّ يَغْبِرُّ اَغْبَرَارًا (غبار آلود ہونا)

اَبْلَقَ يَبْلُقُ اَبْلَقَافًا (چتکبرا ہونا)

۲- اِخْضَرَارٌ (بصدر) سے فعل جحد بلم معلوم و مجہول کی گردانیں کریں؟

اِخْضَرَارٌ سے لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کی گردان نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں؟

اِغْبَرَّ سے فعل مضارع امر اور نہی حاضر کی گردانیں کریں؟

باب پنجم اَفْعِلَالٌ

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق باہمزہ وصل کا پانچواں باب (باب افعیلال) ہے۔

علامت: لام اول سے پہلے الف زائد اور تکرار لام اس باب کی علامت ہے۔

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اَفْعِلَالٌ۔

جیسے اِلَاذْهِمَامٌ (سخت ہونا)

اِذْهَامٌ	يَذْهَامُ	اِذْهِمَامًا	فَهُوَ مُذْهَامٌ	اُذْهِمُّ بِهِ	يُذْهَامُ بِهِ
اِذْهِمَامًا	فَذَاكَ	مُذْهَامٌ بِهِ	لَمْ يَذْهَامْ	لَمْ يَذْهَامْ	لَمْ يَذْهَامْ
لَمْ يَذْهَامْ بِهِ	لَمْ يَذْهَامْ بِهِ	لَمْ يَذْهَامْ بِهِ	لَا يَذْهَامُ	لَا يَذْهَامُ بِهِ	لَنْ يَذْهَامَ
لَنْ يَذْهَامْ بِهِ	الامر منه	اِذْهَامٌ اِذْهَامٌ	اِذْهَامٌ	لِئْهَامٌ بِهِ	لِئْهَامٌ بِهِ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعیلال جیسے

اِلَاذْهِمَامٌ سخت ہو

لِئْهَامٌ بِهِ	لِئْهَامٌ	لِئْهَامٌ	لِئْهَامٌ	لِئْهَامٌ بِهِ	لِئْهَامٌ بِهِ
لِئْهَامٌ بِهِ	لَا تَذْهَامُ	لَا تَذْهَامُ	لَا تَذْهَامُ	لَا تَذْهَامُ	لَا تَذْهَامُ بِكَ

لَا تُدْهَمُ بِكَ	لَا تُدْهَمُ بِكَ	لَا يُدْهَمُ	لَا يُدْهَمُ	لَا يُدْهَمُ بِهِ	لَا يُدْهَمُ بِهِ
لَا يُدْهَمُ بِهِ	لَا يُدْهَمُ بِهِ	الظرف منه	مُدْهَمٌ	مُدْهَامَانِ	مُدْهَامَاتُ

سوالات

۱- درج ذیل سے گردانیں کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں؟

۱- اِسْمَارٌ يَسْمَارُ اِسْمِيرَارًا گندمی ہونا۔

۲- اِكْمَاتٌ يَكْمَاتُ اِكْمِيَّتَاتًا گھوڑے کا سرخ و سیاہ ہونا۔

۳- اِشْهَابٌ يَشْهَابُ اِشْهِيَابًا گھوڑے کا سفید رنگ ہونا۔

۴- اِلَا صَحِيرَارُ گھاس کا خشک ہونا۔

۵- اِلَا سَحِيرَارُ ہمراز ہونا۔

۲- (۱) اِسْمِيرَارُ سے فعل امر اور نہی کی گردانیں کریں؟

(۲) اِصْحِيرَارُ سے کبیر کی تمام گردانیں کریں؟

باب ششم: اَفْعِيْعَالُ

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق باہمزہ وصل کا چھٹا باب (باب افعیعال) ہے۔

علامت: اس باب میں تین حروف زائد ہوتے ہیں۔

۱- فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ ۲- عین اور لام کلمہ کے درمیان واو ۳- تکرار عین

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعیعال جیسے اِلَاخْشِيْشَانُ (کھر درا ہونا)

اِخْشَوْشَنَ - يَخْشَوْشَنُ - اِخْشِيْشَانَا - فُهِو

مُخْشَوْشَنَ - وَ اُخْشَوْشَنَ بِهِ - يُخْشَوْشَنُ بِهِ - اِخْشِيْشَانَا -

فَذَلِكَ مُخْشَوْشَنُ بِهِ - لَمْ يَخْشَوْشَنُ لَمْ يَخْشَوْشَنُ بِهِ - لَنْ

يُخْشَوْنَ - لَنْ يُخْشَوْنَ بِهِ - الْأَمْرُ مِنْهُ اخْشَوْشٌ -
لِتُخْشَوْنَ بِكَ - لِيُخْشَوْنَ - لِيُخْشَوْنَ بِهِ - وَالنَّهْيُ عَنْهُ -
لَا تُخْشَوْنَ - لَا تُخْشَوْنَ بِكَ - لَا يَخْشَوْنَ - لَا
يُخْشَوْنَ بِهِ - وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُخْشَوْنَ - مَخْشَوْنَ -
مُخْشَوْنَ شَنَاةً .

درج ذیل مصادر سے صرف صغیر کریں۔

۱- الْأَحْدِيدَابُ، کبڑا ہونا۔ ۲- الْأَخْلِيْلَاقُ، بوسیدہ ہونا۔

۳- الْأَمْلِيْلَاحُ، نمکین ہونا۔ ۴- الْأَخْرِيْرَاقُ، لباس کا پھٹنا۔

باب ہفتم: اَفْعَوَالُ

تلائی مزید فیہ غیر ملحق باہمزہ وصل کا ساتواں باب، باب اَفْعَوَالُ ہے۔
علامت: اس باب میں تین حرف زائد ہوتے ہیں۔ ۱- فاکمہ سے پہلے
ہمزہ ۲- عین اور لام کے درمیان (واو مشدود) اس باب کی علامت ہے۔
صرف صغیر تلائی مزید فیہ صحیح از باب اَفْعَوَالُ جیسے اَلْجُلُوْاذُ (اونٹ کا
دوڑنا)

صرف صغیر تلائی مزید فیہ صحیح از باب اَفْعَوَالُ جیسے اَلْجُلُوْاذُ (اونٹ کا دوڑنا)

اَجْلُوْذٌ - يَجْلُوْذٌ - اَجْلُوْا اِذَا - فَهُوَ مُجْلُوْذٌ - اَجْلُوْذٌ بِهِ -
يُجْلُوْذُ بِهِ - اَجْلُوْا اِذَا - فِذَاكَ مُجْلُوْذٌ بِهِ - لَمْ يَجْلُوْذْ - لَمْ يُجْلُوْذْ
بِهِ - لَا يَجْلُوْذُ

لَا يُجْلُوْذُ بِهِ - لَنْ يُجْلُوْذَ - الْأَمْرُ مِنْهُ اَجْلُوْذٌ
لِتُجْلُوْذَ بِكَ - لِيُجْلُوْذَ - لِيُجْلُوْذَ بِهِ - وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا

تَجَلَوْدٌ - لَا تُجَلَوْدُ بِهِ - لَا يَجَلَوْدُ - لَا يُجَلَوْدُ بِهِ - الظرف
منه - مُجَلَوْدٌ - مُجَلَوْدَان - مُجَلَوْدَاتٌ .

درج ذیل مصادر سے گروائیں کریں؟

(۱) الْأَخْرَوَّاطُ : تیز چلنا / لکڑی تراشنا (۲) الْأَعْلَوَّاطُ : لپٹنا / گردن پکڑ

کراونٹ پر سوار ہونا۔

باب ہشتم اَفَاعُلٌ وَاَفْعُلٌ

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق باہمزہ وصل کا آٹھواں باب اَفَاعُلٌ اور نوواں باب اَفْعُلٌ ہے۔

علامت باب اَفَاعُلٌ : اس باب میں تین حرف زائد ہوتے ہیں :

(۱) فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ (۲) فا اور عین کے درمیان الف (۳) اور تکرار

(فا) اس باب کی علامت ہے۔

ضروری بات : یہ دونوں باب تفاعل اور تفاعل سے بنتے ہیں۔

بنانے کا طریقہ : یہ ہے کہ جب ان ابواب کے فاکلمہ کی جگہ درج ذیل گیارہ

حروف (ث - ج - د - ذ - ز - س - ش - ص - ض - ط - ظ) میں سے کوئی

حرف آجائے تو باب تفاعل یا تفاعل کی (ت) کو فاکلمہ سے بدلنا جائز ہے اور تبدیلی

کے بعد ادغام کرنا ہوتا ہے اور اس صورت میں ماضی اور امر میں ہمزہ وصل لایا

جائے گا۔

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق باہمزہ وصل از باب اَفَاعُلٌ از مصدر اِنَّا قُلْ يَتَّاقُلْ

اِنَّا قُلْ - يَتَّاقُلْ - اِنَّا قُلَّا - فَهُوَ مُتَّاقِلٌ - وَاتَّقِلْ بِهِ - يَتَّاقِلْ بِهِ -

اِنَّا قُلَّا - فَذَاكَ مُتَّاقِلٌ بِهِ - لَمْ يَتَّاقِلْ - لَمْ يَتَّاقِلْ بِهِ - لَا يَتَّاقِلْ - لَا

يَتَّاقِلْ بِهِ - لَنْ يَتَّاقِلْ - لَنْ يَتَّاقِلْ بِهِ - اَلْامْرُ مِنْهُ اِنَّا قُلْ - لِيَتَّاقِلْ

بِكَ لِيُثَاقِلَ - لِيُثَاقِلَ بِهِ - والنهي عنه لَا تُثَاقِلَ - لَا تُثَاقِلُ بِكَ -
لَا يُثَاقِلُ - لَا يُثَاقِلُ بِهِ - الظرف منه مُثَاقِلٌ - مُثَاقِلَانِ -
مُثَاقِلَاتٌ

درج ذیل مصادر سے صرف صغیر اور صرف کبیر کی مشق کریں؟

۱- اِلَا دَارُكَ يَهْنَأُ / يَهْنَأُ ۲- اِلَا سَاقُطٌ : درخت سے پھل کا گرنا ۳-
اِلَا شَابُهُ ۴- اِلَا صَلَاحٌ : آپس میں صلح کرنا۔

صرف صغیر ثلاثی مزید فیج از باب اِفْعَلْ جیسے : اِلَا طَهَّرُ (پاک ہونا)
اِطَهَّرَ - يَطَهِّرُ - اِطَهَّرَا - فَهُوَ مُطَهِّرٌ - وَاطْهَرِ بِهِ - يُطَهِّرُ بِهِ -
اِطَهَّرَا - فِذَاكَ مُطَهِّرٌ بِهِ - لَمْ يَطَهِّرْ - لَمْ يَطَهِّرْ بِهِ - لَا يُطَهِّرُ - لَا
يُطَهِّرُ بِهِ - لَنْ يَطَهِّرَ - لَنْ يَطَهِّرَ بِهِ - اِلَا مَرَمْنَهُ اِطَهَّرَ - لَتُطَهِّرَ
بِكَ - لِيُطَهِّرَ - لِيُطَهِّرَ - والنهي عنه لَا تَطَهِّرَ - لَا تَطَهِّرُ بِكَ - لَا
يَطَهِّرُ - لَا يُطَهِّرُ بِهِ - الظرف منه مُطَهِّرٌ - مُطَهِّرَانِ -
مُطَهِّرَاتٌ

درج ذیل مصادر سے گروائیں کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں؟

۱- اِلَا زَمَلٌ : کپڑا اوڑھنا ۲- اِلَا ضَرَعٌ : عاجزی کرنا۔
۳- اِلَا جَنَّبٌ : دور ہونا ۴- اِلَا ذَكَرٌ : نصیحت قبول کرنا یا یاد کرنا

صیغے بتائیں :

مَذَكَّرٌ - مَزَمَلٌ - مَذَكَّرٌ - يَطَهِّرُنَ - يَجَنَّبُ

عربی میں ترجمہ کریں؟

۱- عاجزی کرنے کی تمام جگہیں یا تمام وقت ۲- تم سب مرد عاجزی کرو

۳- تو ایک مرد دور ہو ۴- دو عورتیں پاک ہونے والی ۵- تو ایک عورت پاک ہوتی

تھی ۶۔ تو ایک عورت نے یاد کیا ہوگا ۷۔ ہم سب عورتیں پاک ہوئی تھیں ۸۔
میں ایک عورت نصیحت قبول کرتی ہوں۔

باب اَفْعَالُ

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بے ہمزہ وصل کے ایک ایک حرف کی زیادتی سے بننے
والے تین ابواب میں سے پہلا باب (افعال) ہے

ضروری باتیں

۱۔ باب افعال کے فعل مضارع معلوم میں بھی علامت مضارع مضموم ہوتی
ہے جیسے: یُکْرِمُ۔

۲۔ ماضی معلوم کا عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے جیسے: (اُکْرِمَ) اور فعل مضارع معلوم کا
عین کلمہ مکسور ہوتا ہے جیسے: یُکْرِمُ اور اس کے برعکس ماضی مجہول کا عین کلمہ اور مضارع
مجہول کا عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے جیسے: اُکْرِمَ یُکْرِمُ (یعنی ماضی معلوم اور مضارع
مجہول مفتوح العین جبکہ ماضی مجہول اور مضارع معلوم مکسور العین ہوتے ہیں)

۳۔ باب افعال کے فعل امر کا ہمزہ مفتوح ہوتا ہے جیسے: اُکْرِمُ یہ صرف اس
باب کی خاصیت ہے دیگر ابواب میں ہمزہ امر یا تو مکسور ہوتا ہے اور یا مضموم مفتوح
کبھی نہیں ہوتا۔

نوٹ: خوب یاد رہے کہ اس باب میں جو ہمزہ ہے وہ وصلی نہیں بلکہ قطعی ہوتا
ہے وہ درمیان کلام میں بھی ساقط نہیں ہوگا بلکہ اس کا تلفظ ضروری ہوگا۔

۴۔ اس باب کے فعل امر میں عین کلمہ مکسور ہوتا ہے جیسے: اُکْرِمُ بروزن
اَفْعِلْ۔

۵۔ فعل مضارع میں ہمزہ کو گرا دیا جاتا ہے وجہ یہ ہے کہ متکلم کے صیغہ میں دو

ہمزہ بلکہ ہمزہ استفہام کے دخول کی صورت میں تین ہمزہ جمع ہو جاتے ہیں۔ لہذا صیغہ متکلم سے اس خطرے کے پیش نظر ہمزہ کو ساقط کر دیتے ہیں اور باقی صیغوں میں متکلم کے صیغہ کی موافقت کے لئے گرا دیتے ہیں۔

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال جیسے إِلَّا كَرَامٌ (عزت کرنا)

اُكْرِمَ - يُكْرِمُ - اِكْرَامًا - فَهُوَ مُكْرِمٌ - اُكْرِمَ - يُكْرِمُ - اِكْرَامًا -
فَذَاكَ مُكْرِمٌ - لَمْ يُكْرِمَ - لَا يُكْرِمُ - لَا يُكْرِمُ - لَنْ
يُكْرِمَ - لَنْ يُكْرِمَ - اَلْأَمْرُ مِنْهُ اُكْرِمَ - لَتُكْرِمَ - لِيُكْرِمَ - لِيُكْرِمَ -
وَالنَّهْيُ عَنْهُ - لَا تُكْرِمَ - لَا تُكْرِمَ - لَا يُكْرِمَ - اَلظَّرْفُ
مِنْهُ - مُكْرِمٌ - مُكْرِمَانٌ - مُكْرِمَاتٌ

درج ذیل مصادر سے صغیر و کبیر کی گردانیں کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق

کریں؟

- ۱- (۱) اِسْلَامٌ: سر تسلیم خم کرنا۔ (۲) اِرْشَادٌ: راہ دکھانا۔ (۳) اِنْزَالٌ:
اتارنا (۴) اِنْدَارٌ: ڈرانا (۵) اِخْبَارٌ: خبر دینا (۶) اِبْلَاغٌ: پہنچنا (۷)
اِذْهَابٌ: لے جانا (۸) اِبْطَالٌ: باطل کرنا (۹) اِعْلَاقٌ: بند کرنا (۱۰) اِخْرَاجٌ:
نکالنا (۱۱) اِنْسِگَاتٌ: اِنْصَاتٌ خاموش ہونا کرنا (۱۲) اِبْصَارٌ: دیکھنا
(۱۳) اِجْلَاسٌ: بیٹھنا (۱۴) اِكْمَالٌ: پورا کرنا (۱۵) اِطْعَامٌ: کھانا کھلانا
(۱۶) اِنْبَاتٌ: اگانا (۱۷) اِعْرَاضٌ: روگردانی کرنا / منہ پھیرنا (۱۸) اِعْلَانٌ: ظاہر
کرنا (۱۹) اِخْرَاقٌ: جلانا (۲۰) اِشْقَاطٌ: گرانا (۲۱) اِهْلَاكٌ: ہلاک کرنا
(۲۲) اِبْدَالٌ: بدلنا (۲۳) اِحْضَارٌ: حاضر کرنا۔

۲- اِبْلَاحٌ اور اِذْهَابٌ سے لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کی گردانیں

کیجئے۔

۳- عربی میں ترجمہ کریں:

۱- اس نے اتارا ۲- ہم نے پہنچایا ۳- تو بند کر ۴- تو ایک عورت دیکھ ۵- وہ کھلاتا ہے ۶- وہ اعلان کرتا ہے ۷- وہ اگاتا ہے ۸- میں نے حاضر کیا ۹- تم سب چپ ہو جاؤ ۱۰- تم ڈر سناؤ ۱۱- مجھے خبر دی گئی۔ مجھے خبر دو/ بتاؤ ۱۲- وہ سب ہلاک نہیں کئے گئے۔ ۱۳- وہ خبر دیتی تھی۔ ۱۴- ہم سب مسلمان ہیں۔

باب تَفْعِيلٌ

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بے ہمزہ وصل کا دوسرا باب تَفْعِيلٌ ہے۔

ضروری باتیں:

۱- باب تفعیل کی علامت: اس کا عین کلمہ مشدد ہوتا ہے۔ (افعال اور

مشقات) میں

۲- فعل مضارع: معلوم میں علامت مضارع مضموم ہوتی ہے جیسے: صَرَفَ

يُصَرِّفُ۔

۳- ماضی معلوم اور مضارع مجہول میں عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے اور جیسے

صَرَفَ يُصَرِّفُ اس کے برعکس ماضی مجہول اور مضارع معلوم میں عین کلمہ مکسور

ہوتا ہے جیسے: صُرِفَ (مجہول) يُصَرِّفُ (معلوم)

۴- فعل امر میں عین کلمہ مکسور ہوتا ہے۔ جیسے صَرِّفْ

۵- اس باب کا مصدر عموماً تفعیل کے وزن پر آتا ہے۔ لیکن بعض اوقات درج

ذیل اوزان پر بھی آتا ہے۔

۱- فَعَالٌ: جیسے کَذَابٌ

۲- فَعَالٌ: جیسے کَذَابٌ

۳- تَفْعِلَةٌ: جیسے تَبَصَّرَهُ، تَذَكَّرَهُ، تَكْمَلَهُ، تَجَرَّبَهُ

نوٹ: مصدر ناقص ہمیشہ اور مہموز اکثر تَفْعِلَةٌ کے وزن پر آتا ہے۔

۴- فَعَالٌ: جیسے سَلَامٌ کَلَامٌ

۵- تَفْعَالٌ: جیسے تَكَرَّرَ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل جیسے التصریف (پھرنا)

صَرَفٌ - يُصَرِّفُ - تَصْرِيفًا - فَهُوَ مُصَرِّفٌ - وَصَرَّفَ -

يُصَرِّفُ - تَصْرِيفًا - فَذَاكَ مُصَرِّفٌ - لَمْ يُصَرِّفْ - لَمْ يُصَرِّفْ -

لَا يُصَرِّفُ - لَا يُصَرِّفُ - لَنْ يُصَرِّفَ - لَنْ يُصَرِّفَ - الْأَمْرُ مِنْهُ

صَرَفٌ - لِيُصَرِّفَ - لِيُصَرِّفَ - وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا

تُصَرِّفُ - لَا تُصَرِّفُ - لَا يُصَرِّفُ - لَا يُصَرِّفُ - الظَّرْفُ مِنْهُ

مُصَرِّفٌ - مُصَرِّفَانِ - مُصَرِّفَاتٌ

درج ذیل مصادر سے صغیر اور کبیر کی گردائیں کریں۔ نیز ترجمہ اور صیغوں کی

مشق کریں؟

(۱) ۱- تَقْدِيسٌ پاک کرنا ۲- تَسْبِيحٌ پاکی بیان کرنا/ سبحان اللہ پڑھنا

۳- تَصْدِيقٌ سچا کرنا ۴- تَكْذِيبٌ جھٹلانا ۵- تَطْهِيرٌ پاک کرنا ۶- تَحْرِيكٌ

حرکت دینا ۷- تَحْوِيْمٌ حرام کرنا ۸- تَسْلِيْمٌ سپرد کرنا سلام کرنا ۹- تَعْلِيْمٌ

سکھانا ۱۰- تَمْكِيْنٌ قدرت/ جگہ دینا ۱۱- تَقْدِيْمٌ پیش کرنا ۱۲- تَعْجِيْلٌ

جلدی کرنا ۱۳- تَعْدِيْبٌ عذاب دینا ۱۴- تَجْرِبَةٌ تجربہ کرنا ۱۵- تَقْسِيْمٌ

بانٹنا ۱۶- تَحْسِيْنٌ اچھا قرار دینا ۱۷- تَقْبِيْلٌ چومنا/ بوسہ دینا ۱۸- تَكْرِيْمٌ

تشریف بزرگی دینا۔ ۱۹۔ تَمْلِيْكَ مالک بنانا۔ ۲۰۔ تَقْدِيْر اندازہ کرنا۔ ۲۱۔ تَذْكِيْر
 یاد دلانا۔ ۲۲۔ تَنْزِيْل : تھوڑا تھوڑا اتارنا۔ ۲۳۔ تَبْلِيْغ پیغام پہنچانا۔ ۲۴۔ تَفْرِيق :
 جدا کرنا۔ ۲۵۔ تَفْصِيْل : کھول کر بیان کرنا۔ ۲۶۔ تَضْحِيْكَ ہنسی اڑانا۔
 ۲۷۔ تَحْفِيْظ یاد کرنا۔ ۲۸۔ تَرْجِيْع لوٹانا۔ ۲۹۔ تَعْرِيف : معرفہ بنانا۔ ۳۰۔
 تَنْكِیْر : نکرہ بنانا۔

(ب) عربی میں ترجمہ کریں۔

سلام پڑھو جلدی مت کرو ہم نے سلام پڑھا انہوں نے جلدی کی وہ دوسروں
 جھٹلاتے ہیں میں نے یاد دلایا تم سب نے چوما وہ ہرگز عذاب نہیں دے گا میں
 نے یاد دلایا تم سب نے چوما وہ ہرگز عذاب نہیں دے گا ہم نے آزمایا ہم تسبیح
 کرتے ہیں اور پاکی بیان کرتے ہیں اس نے سکھائے ہم نے تصدیق کی وہ
 آزمودہ ہے۔ وہ عذاب نہیں دیتا ہم نے اتارا۔

باب مَفَاعَلَةٌ

ثلاثی مزید غیر ملحق بے ہمزہ وصل کا ایک حرف کی زیادتی سے بننے والا تیسرا
 باب (باب مَفَاعَلَةٌ) ہے۔

(۱) اس باب کا مصدر تین وزنوں پر آتا ہے۔

(۱) مَفَاعَلَةٌ: جیسے مُطَالَعَةٌ - مُشَاهَدَةٌ - مُشَاعَرَةٌ۔

(۲) فِعَالٌ: جیسے كَذَابٌ۔

(۳) فِیْعَالٌ: جیسے قِیْتَالٌ۔

(ب) ۱۔ اس باب کے فعل مضارع میں علامت مضارع مضموم ہوگی جیسے

يُقَاتِلُ۔

- ۲- اس باب کے ماضی معلوم اور مضارع مجہول میں عین کلمہ مفتوح ہوگا۔
 جیسے قَاتِلَ (معلوم) يُقَاتِلُ (مجہول) اس کے برعکس ماضی مجہول اور مضارع معلوم میں عین کلمہ مکسور ہوگا۔ مثلاً قُوْتُلَ (ماضی مجہول) يُقَاتِلُ (مضارع معلوم)
 ۳- باب مفاعلة کے فعل امر میں عین کلمہ مکسور ہوتا ہے۔ مثلاً قَاتِلْ ۔
 ۴- باب مفاعله کے ماضی معلوم میں فا کلمہ کے بعد واقع ہونے والا الف ماضی مجہول میں آ کر ماقبل ضمہ آ جانے کی وجہ سے واؤ سے بدل جاتا ہے جیسے: قَاتَلَ سے قُوْتُلَ ۔

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب مُفَاعَلَةٌ

جیسے: الْمُقَاتَلَةُ وَالْقِتَالُ: ایک دوسرے کو قتل کرنا۔

قَاتَلَ - يُقَاتِلُ - مُقَاتَلَةٌ - فَهُوَ مُقَاتِلٌ - وَقُوْتُلَ - يُقَاتَلُ - مُقَاتَلَةٌ -
 فَذَاكَ مُقَاتَلٌ - لَمْ يُقَاتِلْ - لَمْ يُقَاتَلْ - لَا يُقَاتِلُ - لَا يُقَاتَلُ - لَنْ
 يُقَاتِلَ - لَنْ يُقَاتَلَ - الْأَمْرُ مِنْهُ قَاتِلٌ - لَتُقَاتَلَ - لَيُقَاتِلَ - لَيُقَاتَلَ -
 وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُقَاتِلْ لَا تُقَاتَلْ لَا يُقَاتِلْ لَا يُقَاتَلْ . الظَرْفُ
 مِنْهُ مُقَاتِلٌ - مُقَاتَلَانٌ - مُقَاتَلَاتٌ

درج ذیل مصادر سے صغیر اور کبیر کی گردانیں کریں۔ نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

- (۱) ۱- مُبَسَّرَكَةٌ: اللہ تعالیٰ یا اس کے بندے یا کسی چیز سے برکت حاصل کرنا۔
 ۲- مُشَاهَدَةٌ: دیکھنا، ۳- مُحَارَبَةٌ: جنگ کرنا، ۴- مُخَادَمَةٌ: دھوکہ دینا۔
 ۵- مُتَابَعَةٌ: پیچھے چلنا، ۶- مُمَانَعَةٌ: روکنا، ۷- مُنَارَعَةٌ: جھگڑنا، ۸- مُلَازِمَةٌ:
 لازم پکڑنا، ۹- مُقَابَلَةٌ: آمنے سامنے ہونا، ۱۰- مُشَابَهَةٌ: ہم شکل ہونا۔
 ۱۱- مُخَالَفَةٌ: خلاف کرنا۔

(ب) عربی میں ترجمہ کریں:

اس نے پکڑا، ہم نے مخالفت کی تھی، وہ جھگڑا کرتے ہیں، تم سب مردوں نے جنگ کی ہوگی، کاش وہ دھوکا نہ دیتیں، ہم برکت حاصل کرتے ہیں، وہ دو عورتیں روکتی تھیں، تم سب عورتیں ہرگز دھوکا نہیں دوگی، وہ سب ہم شکل ہیں، تم پیروی کرو، تم سب مت جھگڑو جنگ کی جگہ یا وقت۔

باب تَفَعُّل

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بے ہمزہ وصل کا چوتھا باب تَفَعُّل ہے۔

ضروری باتیں:

- ۱- باب تَفَعُّل کا ماضی معلوم مضارع مجہول مفتوح العین آتے ہیں۔ جیسے تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ اور ماضی مجہول مکسور العین آتی ہے جیسے تَقَبَّلَ۔
- ۲- تَفَعُّل سے فعل امر کا عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے جیسے تَقَبَّلَ۔
- ۳- اس باب کا مصدر عموماً تَفَعُّل کے وزن پر آتا ہے لیکن کبھی تَفَعَّلَ کے وزن پر بھی آجاتا ہے۔ جیسے تَلَبَّأَ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تَفَعُّل جیسے التَقَبَّلُ (قبول کرنا)

تَقَبَّلَ - يَتَقَبَّلُ - تَقَبَّلَا - فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ - تَقَبَّلَ - يُتَقَبَّلُ - تَقَبَّلَا - فِدَاكَ مُتَقَبِّلٌ - لَمْ يَتَقَبَّلْ - لَمْ يَتَقَبَّلْ - لَا يَتَقَبَّلُ - لَا يُتَقَبَّلُ - لَنْ يَتَقَبَّلَ - لَنْ يُتَقَبَّلَ - الْأَمْرُ مِنْهُ تَقَبَّلَ - لِسُقْبَلْ - لِيَتَقَبَّلَ - وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَقَبَّلُ - لَا تَتَقَبَّلُ - لَا يَتَقَبَّلُ - لَا يُتَقَبَّلُ - الظَّرْفُ مِنْهُ مُتَقَبِّلٌ - مُتَقَبِّلَانِ - مُتَقَبِّلَاتٌ

درج ذیل مصادر سے صغیر اور کبیر کی گردائیں کریں۔

نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں؟

تَقْدُسُ: پاک ہونا، تَطْهَرُ: پاک ہونا، تَعْلَمُ: سیکھنا، تَضَرُّعُ: زاری کرنا،
تَوْحُّمُ: رحیم ہونا، تَبَسُّمُ: مسکراتا، تَقَدُّمُ: آگے ہونا، تَفَكُّرُ: سوچنا، تَكَلُّمُ،
تَحَدُّثُ: بات کرنا، تَقَرُّبُ: نزدیکی، تَهَوُّدُ: تروشح، تُكِنُّ: تَفْسُخُ: پھٹنا، تَلَطُّحُ،
آلودہ ہونا، تَفَرُّدُ: یکتا ہونا، تَجَرُّدُ: تنگاہونا، تَجَنُّبُ: ایک طرف ہونا، تَفْهَمُ: سمجھنا،
تَنْزِلُ: نیچے ہونا، تَمَكِّنُ: جگہ پانا، تَفَرُّقُ: جدا ہونا، تَحَرُّكُ: ہلنا،
تَصَرُّفُ: کارروائی کرنا، تَشْهَدُ: گواہی دینا/تشہد پڑھنا۔

عربی بتائیں:

وہ پاک ہے، ہم نے سیکھا، وہ سوچتی ہے، اس نے کارروائی کی وہ مسکراتی ہے، وہ
سب جدا ہوئے، تم سب نے سوچا، وہ دو عورتیں ایک طرف ہو گئیں، سوچنے کی جگہ
نزدیکی ڈھونڈنے والی سب عورتیں، ان سب نے کارروائی کی۔

باب تَفَاعُلُ

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بے ہمزہ وصل کا پانچواں باب (باب تفاعل ہے)

ضروری باتیں:

۱۔ اس باب کے ماضی معلوم مضارع معلوم و مجہول مفتوح العین آتے ہیں۔

مثلاً تَقَابَلُ، يَتَقَابَلُ، يُتَقَابَلُ

۲۔ اور ماضی مجہول مکسور العین آتا ہے مثلاً تَقَوَّبِلَ۔

۳۔ اس کے ماضی معلوم میں فاکلمہ کے بعد واقع ہونے والا الف ماضی مجہول

میں آکر اپنے ماقبل ضمہ ہونے کی وجہ سے (واو) سے بدل جاتا ہے مثلاً تَقَابَلِ سے

تَقَوَّبِلَ۔

۴- باب تفاعل کے فعل امر میں عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے مثلاً تَقَابَلُ۔

۵- باب تفعّل: تفاعل اور تفعّل کے مضارع معلوم میں فاء کلمہ سے پہلے دو

تائے مفتوحہ جمع ہو جائیں تو ایک (ت) کو تخفیفاً حذف کرنا جائز ہے مثلاً

تتظاهرون سے تظاهرون، تنزل سے تنزل، تتدخرون سے تدخرون۔

نوٹ: ان ابواب کے متعلق چند اہم امور کا ذکر انشاء اللہ حصہ سوم میں آئے گا۔

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفاعل جیسے التقابل (ایک دوسرے کے

روبرو ہونا)

تَقَابَلُ - يَتَقَابَلُ - تَقَابَلَا - فَهُوَ مُتَقَابِلٌ - وَتُقَابِلُ - يُتَقَابَلُ تَقَابُلًا -

فَذَاكَ - مُتَقَابِلٌ - لَمْ يَتَقَابَلْ - لَمْ يَتَقَابَلْ - لَا يَتَقَابَلُ - لَا يُتَقَابَلُ -

لَنْ يَتَقَابَلَ - لَنْ يُتَقَابَلَ - الْأَمْرُ مِنْهُ - تَقَابَلَ - لِيَتَقَابَلَ - لِيَتَقَابَلَ -

لِيَتَقَابَلَ - وَالنَّهْيُ عَنْهُ - لِيَتَقَابَلَ - لَا تَتَقَابَلْ - لَا تُتَقَابَلْ - لَا

يَتَقَابَلْ - لَا يُتَقَابَلْ - الظَّرْفُ مِنْهُ مُتَقَابِلٌ - مُتَقَابِلَانِ -

مُتَقَابَلَاتٌ

درج ذیل مصادر سے صغیر اور کبیر کی گردائیں کریں، نیز ترجمہ اور صیغوں کی

مشق کریں؟

۱- تَبَارَكَ: مقدس ہونا / نیک شگون ہونا، ۲- تَعَاقَبُ: ایک دوسرے کے

پیچھے ہونا، ۳- تَمَارَضُ: خود کو بیمار ظاہر کرنا، ۴- تَفَاخُرٌ: آپس میں فخر کرنا،

۵- تَعَارَفُ: ایک دوسرے کو پہچاننا، ۶- تَصَادُمٌ: آپس میں ٹکرانا۔

عربی میں ترجمہ کریں

۱- ان دونوں کا ٹکراؤ ہو گیا، ۲- تم دو عورتوں نے ایک دوسرے پر فخر کیا، ہم

نے آپس میں ایک دوسرے کو پہچاننا۔

ابواب رباعی

صرف صغیر رباعی مجرد صحیح از باب دَحْرَجَةُ بروزن
فَعَلَّلَهُ جِیسے الدَّحْرَجَةُ (سرکانا، گمانا)

دَحْرَجَ - يُدَحْرَجُ - دَحْرَجَهُ - فَهُوَ مُدَحْرَجٌ - دَحْرَجَ -
يُدَحْرَجُ - دَحْرَجَهُ - فَذَاكَ مُدَحْرَجٌ - لَمْ يُدَحْرَجْ - لَمْ
يُدَحْرَجْ - لَا يُدَحْرَجُ - لَا يُدَحْرَجُ - لَنْ يُدَحْرَجَ - لَنْ
يُدَحْرَجَ - الْأَمْرُ مِنْهُ دَحْرَجٌ - لَتُدَحْرَجْ - لَيُدَحْرَجْ -
لَيُدَحْرَجْ - وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُدَحْرَجُ - لَا تُدَحْرَجُ - لَا يُدَحْرَجُ
لَا يُدَحْرَجُ

رباعی مجرد کے درج ذیل سے مصادر سے گردانیں کیجئے۔
بَعَثَرَةُ ابھارنا۔ عَسْكَرَةُ لشکر تیار کرنا قَنْطَرَةُ: پل باندھنا زَعْفَرَةُ:
زعفرانی رنگ کرنا۔

رباعی مزید فیہ کی قسمیں

رباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں، ۱۔ باہمزہ وصل ۲۔ بے ہمزہ وصل رباعی
مزید فیہ باہمزہ وصل کے دو باب ہیں اور دونوں لازم ہیں رباعی مزید فیہ بے ہمزہ
وصل کا ایک باب ہے اور یہ بھی لازم ہے۔

صرف صغیر رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل صحیح از باب

تَفَعَّلَ جِیسے تَدَحْرَجُ (لڑھکنا)

تَدَحْرَجَ - يَتَدَحْرَجُ - تَدَحْرَجَا - فَهُوَ مُتَدَحْرَجٌ - وَتَدَحْرَجَ

بِه - يُتَدَخَّرُ بِهِ - تَدَخَّرُ جًا - فَذَاكَ مُتَدَخَّرٌ بِهِ - لَمْ
يَتَدَخَّرْ - لَمْ يُتَدَخَّرْ بِهِ - لَا يَتَدَخَّرُ - لَا يُتَدَخَّرُ بِهِ - لَنْ
يَتَدَخَّرَ - لَنْ يُتَدَخَّرَ بِهِ - الْأَمْرُ مِنْهُ تَدَخَّرَ - لِيَتَدَخَّرَ
بِهِ - لِيَتَدَخَّرَ - لِيَتَدَخَّرَ بِهِ - النَّهْيُ عَنْهُ - لَا تَتَدَخَّرُ - لَا
تَتَدَخَّرُ بِهِ - لَا يَتَدَخَّرُ - لَا يُتَدَخَّرُ بِهِ - الظَّرْفُ مِنْهُ -
مُتَدَخَّرٌ - مُتَدَخَّرُ جَان - مُتَدَخَّرَاتٌ

درج ذیل مصادر کی گردان کریں؟

تَبْرُقُعُ، بَرَقَعَهُ پھنکا، تَسْرِبُلٌ، کِیڑا اور ہنکا، تَمَقُّهُرٌ، مقہور/قہر زدہ ہونا،
تَزَنُّدُقٌ، زندیق بے دین ہونا، تَبَخُّرٌ، مٹکنا/ناز سے چلتا۔

صرف صغیر رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل صحیح از باب

افْعِلَالٌ جیسے اَبْرُنَشَقٌ: خوش ہونا

اَبْرُنَشَقٌ - يَبْرُنَشَقُ - اَبْرُنَشَاقًا - فَهُوَ مُبْرُنَشَقٌ - اَبْرُنَشَقٌ بِهِ -
يَبْرُنَشَقُ بِهِ - اَبْرُنَشَاقًا - فَذَاكَ - مُبْرُنَشَقٌ بِهِ - لَمْ يَبْرُنَشَقْ - لَمْ
يَبْرُنَشَقْ بِهِ - لَا يَبْرُنَشَقُ - لَا يَبْرُنَشَقُ - لَنْ يَبْرُنَشَقَ بِهِ - لَنْ يَبْرُنَشَقَ
بِهِ

الْأَمْرُ مِنْهُ اَبْرُنَشَقٌ - لِيَبْرُنَشَقَ بِكَ - لِيَبْرُنَشَقْ - لِيَبْرُنَشَقْ بِهِ -
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَبْرُنَشَقْ - لَا تَبْرُنَشَقْ بِكَ - لَا يَبْرُنَشَقْ - لَا
يَبْرُنَشَقُ بِهِ - الظَّرْفُ مِنْهُ - مُبْرُنَشَقٌ - مُبْرُنَشَقَاتٌ -
مُبْرُنَشَقَاتٌ

مذکورہ مصادر سے گردانیں کیجئے؟

اِحْرَنْجَامُ، جَمْعُ كَرْنَا، اَعْرَنْكَاسُ، بِالِ سِيَاهِ هُونَا، اَسْلِنْطَاخُ پِشْتِ پَرِ هُونَا،
اِیْلَنْدَاخُ، جگہ کشادہ ہونا۔

باب دوم: اِفْعِلَالُ

صرف صغیر بائی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفْعِلَالُ جیسے اِلَاقِشَعْرَارُ
کانینا، روٹنے کھڑے ہونا۔

اِقْشَعْرُ - يَقْشَعْرُ - اِقْشَعْرَارًا - فَهُوَ مُقْشَعْرٌ وَاَقْشَعْرِيَّةٌ -
يُقْشَعْرِيَّةٌ - اِقْشَعْرَارًا - فَاِذَاكَ مُقْشَعْرِيَّةٌ - لَمْ يَقْشَعْرُ - لَمْ
يَقْشَعِرْ - لَمْ يَقْشَعِرْ - لَمْ يَقْشَعِرْ - لَمْ يَقْشَعِرْ - لَمْ
يُقْشَعِرْ - لَا يَقْشَعِرُ - لَا يُقْشَعِرُ - لَنْ يَقْشَعِرَ - لَنْ
يُقْشَعِرَ - اَلْأَمْرُ مِنْهُ - اِقْشَعِرْ - اِقْشَعِرْ - اِقْشَعِرْ - لَتُقْشَعِرْ
بِهِ - لَتُقْشَعِرْ بِهِ - لَتُقْشَعِرْ بِكَ - لَيَقْشَعِرْ - لَيَقْشَعِرْ -
لَيَقْشَعِرْ - لَيَقْشَعِرْ بِهِ - لَيَقْشَعِرْ بِهِ - لَيَقْشَعِرْ بِهِ - وَالنَّهْيُ
عَنْهُ لَا تُقْشَعِرْ - لَا تُقْشَعِرْ - لَا تُقْشَعِرْ - لَا تُقْشَعِرْ بِهِ - لَا
تُقْشَعِرْ بِهِ - لَا تُقْشَعِرْ بِكَ - لَا يَقْشَعِرْ - لَا يَقْشَعِرْ - لَا
يُقْشَعِرْ - لَا يُقْشَعِرْ بِكَ - لَا يُقْشَعِرْ بِكَ - لَا يُقْشَعِرْ بِهِ -
اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُقْشَعْرٌ - مُقْشَعْرَانِ - مُقْشَعْرَاتٌ

درج ذیل مصادر کی گردان کریں۔

اِقْمِطْرَارُ، سَکَرْنَا اِشْفِطْرَارُ، پراگندہ ہونا۔ اِزْ مِطْرَارُ، آنکھ سرخ ہونا۔

الحاق

لغوی معنی: ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ ملانا۔

اصطلاحی معنی: ثلاثی میں ایک یا زیادہ حرف بڑھا کر اسے رباعی مجرد یا مزید فیہ کے ہم وزن کرنے کو الحاق کہتے ہیں۔

ملحق اور مزید فیہ میں فرق:

ان دونوں میں فرق یہ ہے کہ (مزید فیہ) میں حرف زائد مفید معنی ہوتا ہے مثلاً کُتِبَ کے شروع میں ہمزہ بڑھ کر اکتُوبَ بنایا تو اس حرف زائد (ہمزہ) نے معنی تعدیہ (لازم کو متعدی کرنے) کا فائدہ دیا ہے جبکہ ملحق میں جو زیادتی کی جاتی ہے وہ مفید معنی نہیں ہوتی بلکہ اضافہ سے مقصود صرف کلمہ مزید کو ملحق بہ کے ہم وزن کرنا ہوتا ہے مثلاً جَلَبَ اور جَلَبَ دونوں کا معنی ایک ہی ہے (چادر پہنا) لفظی طور پر صرف یہ فرق ہے کہ پہلا ثلاثی مجرد اور دوسرا ثلاثی مزید فیہ ملحق رباعی مجرد ہے۔

ملحق کی قسمیں:

پہلی قسم ہے جس میں موزون اور وزن ہر دو میں حرف کی زیادتی جنس کلمہ سے ہوتی ہے۔ جیسے شَمَلَلْ بروزن فَعَلَلْ۔

دوسری قسم وہ ہے جس میں حرف کی زیادتی جنس کلمہ سے نہ ہو جیسے: حَوْقَلْ بروزن فَوَعَلْ۔

اصول الحاق:

ملقحات میں قانون یہ ہے کہ ادغام کی شرط پائے جانے کے باوجود ادغام نہیں کرتے کیونکہ ادغام کر دینے کی صورت میں الحاق کا مقصد (یعنی رباعی کے ہم

وزن کرنا) ختم ہو جاتا ہے مثلاً جَلَبَ میں اگر ادغام کر کے جَلَبَ پڑھیں تو یہ کلمہ رباعی کے ہم وزن نہیں ہوگا۔

لیکن ملحقات کے آخر میں اگر حرف علت ہو تو اس میں اعلال بالا بدال (قَلَسَ سے قَلَسَ) اعلال بالحدف (جیسے يُقْلِسُ سے يُقْلِسُ) تینوں صورتیں جائز ہیں اور اگر حرف علت وسط میں ہو تو تعلیل نہیں کی جائے گی۔ مثلاً جَهْوَر سے تعلیل کر کے جَهَار نہیں بنائیں گے۔

ہر ملحق اصل میں ثلاثی مجرد ہوتا ہے اور زیادتی کے بعد ملحق بہ رباعی بن جاتا ہے۔

الحاق کی شرائط

۱۔ مشتقات میں الحاق کی شرط یہ ہے کہ ملحق اور ملحق بہ دونوں کا مصدر ایک وزن پر آتا ہے جیسے: دَخَرَج (ملحق بہ) اور جَلَبَ (ملحق) دونوں کا مصدر فَعْلَلَةٌ کے وزن پر آتا ہے۔

۲۔ اور جوامد میں الحاق کے لئے شرط یہ ہے کہ ملحق بہ اور ملحق دونوں کی جمع تکسیر اور اسم تصغیر ایک وزن پر آتی ہے ہوں جیسے: قَرَدَوْ جو کہ ملحق بہ جَعْفَرُو ہے اس کی جمع مکسر جَعَاْفِرُو کی طرح قَرَادِدُو اور اسم تصغیر جَعْفِرُو کی طرح قُرَيْدِدُو آتی ہے۔

الحاق کا فائدہ یا غرض و غایت

الحاق کا فائدہ یا غرض و غایت محض ایک لفظی معاملہ ہے یعنی رعایت وزن ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ رباعی مجرد کے سات ابواب کی صرف ہائے صغیر کا حصول ہے۔

باب فَعْلَلَةٌ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ رباعی مجرد صحیح از باب فَعْلَلَةٌ

جیسے اَلْجَلْبِيَّةُ (چادر پہنا)

جَلَبَبَ - يُجَلِبُّ - جَلْبِيَّةٌ - فهو مُجَلِبٌ - وَجَلِبَ - يُجَلِبُ -
جَلْبِيَّةٌ - فذاك مُجَلِبٌ - لَمْ يُجَلِبْ - لَمْ يُجَلِبْ - لَا يُجَلِبُ -
لَا يُجَلِبُ - لَنْ يُجَلِبَ - لَنْ يُجَلِبَ - الامر منه جَلِبُ -
لَتُجَلِبَ - لِيُجَلِبَ - لِيُجَلِبَ - والنهي عنه لَا تُجَلِبُ -
لَا تُجَلِبُ - لَا يُجَلِبُ - لَا يُجَلِبُ - الظرف منه مُجَلِبٌ -
مُجَلِبَانِ - مُجَلِبَاتٌ

درج ذیل مصادر سے فَعْلَلَةٌ کے وزن پر گردان کریں۔
۱- شَمْلَلَةٌ، جلدی کرنا

باب دوم: فَعْنَلَةٌ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بر بای مجروح صحیح از باب

فَعْنَلَةٌ جیسے اَلْقَلْنَسَةُ (ٹوپی پہنا)

قَلْنَسَ - يُقْلِنُ - قَلْنَسَةٌ - فهو مُقْلِنٌ - وَقْلِنَ - يُقْلِنُ -
قَلْنَسَةٌ - فذاك مُقْلِنٌ - لَمْ يُقْلِنْ - لَمْ يُقْلِنْ - لَا يُقْلِنُ -
لَا يُقْلِنُ - لَنْ يُقْلِنَ - لَنْ يُقْلِنَ - الامر منه قْلِنَ -
لَتُقْلِنَ - لِيُقْلِنَ - لِيُقْلِنَ - والنهي عنه لَا تُقْلِنُ - لَا
تُقْلِنُ - لَا يُقْلِنُ - لَا يُقْلِنُ - الظرف منه - مُقْلِنٌ -
مُقْلِنَانِ - مُقْلِنَاتٌ

باب سوم: فَوَعَلَةٌ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بر بای مجروح صحیح از باب فَوَعَلَةٌ

جیسے الجوریۃ (جواب پہننا)

جَوْرَبَ - يُجَوْرِبُ - جَوْرَبَةٌ - فهو مُجَوْرِبٌ - وَجَوْرِبٌ -
 يُجَوْرِبُ - جَوْرَبَةٌ - فذاك مُجَوْرِبٌ - لَمْ يُجَوْرِبْ - لَمْ
 يُجَوْرِبْ - لَا يُجَوْرِبُ - لَا يُجَوْرِبُ - لَنْ يُجَوْرِبَ - لَنْ
 يُجَوْرِبَ - الامر منه جَوْرِبٌ - لَتَجَوْرِبَ - لَيُجَوْرِبَ -
 لَيُجَوْرِبَ - والنهي عنه لَا تَجَوْرِبُ - لَا تُجَوْرِبُ - لَا
 يُجَوْرِبُ - لَا يُجَوْرِبُ - الظرف منه مُجَوْرِبٌ - مُجَوْرِبَانِ -
 مُجَوْرِبَاتٌ .

حَوْقَلَةٌ (سخت بڑھا ہونا / جماع سے عاجز ہونا) سے فوعلۃ کے وزن پر

گردان کریں؟

باب چہارم: بروزن فَعْوَلَةٌ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بر بای مجرد صحیح از باب فَعْوَلَةٌ

جیسے السَّرْوَلَةُ (چادر پہننا)

سَرَوَلَ - يُسَرِّوْلُ - سَرْوَلَةٌ - فهو مُسَرِّوْلٌ - سَرَوَلَ - يُسَرِّوْلُ -
 سَرْوَلَةٌ - فذاك مُسَرِّوْلٌ - لَمْ يُسَرِّوْلُ - لَمْ يُسَرِّوْلُ - لَا
 يُسَرِّوْلُ - لَا يُسَرِّوْلُ - لَنْ يُسَرِّوْلَ - لَنْ يُسَرِّوْلَ - الامر منه
 سَرَوَلَ - لَتُسَرِّوْلَ - لَيُسَرِّوْلَ - لَيُسَرِّوْلَ - والنهي عنه لَا
 تُسَرِّوْلُ - لَا تُسَرِّوْلُ - لَا يُسَرِّوْلُ - لَا يُسَرِّوْلُ - الظرف منه -
 مُسَرِّوْلٌ - مُسَرِّوْلَانِ - مُسَرِّوْلَاتٌ .

جَهْوَرَةٌ (آواز بلند کرنا) سے فَعْوَلَةٌ کے وزن پر گردان کریں؟

باب پنجم: فِعْلَةٌ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بر بائی مجرد صحیح از باب فِعْلَةٌ جیسے الخیلة
(بے آستین قمیص پہننا)

خِيعَلٌ - يُخِيعَلُ - خِيعَلَةٌ - فَهُوَ مُخِيعَلٌ - خُوْعِلَ - يُخِيعَلُ -
خِيعَلَةٌ - فِذَاكَ - مُخِيعَلٌ - لَمْ يُخِيعَلْ - لَمْ يُخِيعَلْ - لَا يُخِيعَلُ -
لَا يُخِيعَلُ - لَنْ يُخِيعَلَ - لَنْ يُخِيعَلَ - إِلَّا مَرَمْنَهُ خِيعَلٌ -
لِتُخِيعَلَ - لِيُخِيعَلَ - لِيُخِيعَلَ - وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُخِيعَلُ - لَا
تُخِيعَلُ - لَا يُخِيعَلُ - لَا يُخِيعَلُ - الظَّرْفُ مِنْهُ مُخِيعَلٌ -
مُخِيعَلَانٌ - مُخِيعَلَاتٌ

هَيْمَنَةٌ گواہ ہونا، صَيْطَرَةٌ مقررہ ہونا، دونوں کی گردان کریں؟

باب ششم: فَعِيلَةٌ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بر بائی مجرد صحیح از باب فَعِيلَةٌ
جیسے الشَّرِيفَةُ (کھیتی کے فالتو پتوں کو کاٹنا)

شَرِيفٌ - يُشَرِّفُ - شَرِيفَةٌ - فَهُوَ مُشَرِّفٌ - وَشَرِيفٌ -
يُشَرِّفُ - شَرِيفَةٌ - فِذَاكَ - مُشَرِّفٌ - لَمْ يُشَرِّفْ - لَمْ
يُشَرِّفْ - لَا يُشَرِّفُ - لَا يُشَرِّفُ - لَنْ يُشَرِّفَ - لَنْ
يُشَرِّفَ - إِلَّا مَرَمْنَهُ شَرِيفٌ - لِتُشَرِّفَ - لِيُشَرِّفَ -
لِيُشَرِّفَ - وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُشَرِّفُ - لَا تُشَرِّفُ -
لَا يُشَرِّفُ - لَا يُشَرِّفُ - الظَّرْفُ مِنْهُ مُشَرِّفٌ مُشَرِّفَانِ -
مُشَرِّفَاتٌ

جَزَيْلَةً (طمع کرنا) سے گردان کیجئے۔

باب ہفتم: فَعْلَاةٌ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بر بائی مجرد از باب فَعْلَاةٌ
جیسے الْقَلْسَاةُ (ٹوپی پہننا)

قَلْسَى - يُقَلْسِي - قَلْسَاةٌ - فَهُوَ مُقَلْسٌ - وَقَلْسَى - يُقَلْسِي -
قَلْسَاةٌ - فَذَلِكَ مُقَلْسِي - لَمْ يُقَلْسْ - لَمْ يُقَلْسْ - لَمْ يُقَلْسْ - لَا
يُقَلْسِي - لَنْ يُقَلْسِي - لَنْ يُقَلْسِي - الْأَمْرُ مِنْهُ - قَلْسٌ - لَتُقَلْسَ -
لَيُقَلْسَ - لَيُقَلْسَ - وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُقَلْسَ - لَا تُقَلْسَ - لَا
يُقَلْسِي - لَا يُقَلْسِي - الظَّرْفُ مِنْهُ مُقَلْسِي - مُقَلْسِيَانِ -
مُقَلْسِيَاتٌ

ثلاثی مزید فیہ ملحق بر بائی مزید فیہ بہ تَدْخُورَج کے ابواب

باب اول: تَفَعَّلُ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تَدْخُورَج صحیح از باب تَفَعَّلُ جیسے
التَّجَلَّبُ (چادر پہننا)

تَجَلَّبَ - يَتَجَلَّبُ - تَجَلَّبًا - فَهُوَ مُتَجَلَّبٌ - وَتَجَلَّبَ -
يَتَجَلَّبُ - تَجَلَّبًا - فَذَلِكَ مُتَجَلَّبٌ - لَمْ يَتَجَلَّبْ - لَمْ
يَتَجَلَّبْ - لَا يَتَجَلَّبُ - لَا يَتَجَلَّبُ - لَنْ يَتَجَلَّبَ - لَنْ
يَتَجَلَّبَ - الْأَمْرُ مِنْهُ تَجَلَّبٌ - لَتَتَجَلَّبَ - لَيَتَجَلَّبَ -
لَيَتَجَلَّبَ - وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَجَلَّبَ - لَا تَتَجَلَّبَ - لَا

يَتَجَلَّبَبُ - لَا يُتَجَلَّبَبُ - الظرف منه مُتَجَلَّبَبٌ - مُتَجَلَّبَبَانِ -
مُتَجَلَّبَبَاتٌ .

التَغْبِيرُ (غبار آلود ہونا) سے گردان کریں۔

باب دوم: تَفَعَّلُ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تدرج صحیح از باب تَفَعَّلُ جیسے التَّقَلَّسَ

تَقَلَّسَ - يَتَقَلَّسُ - تَقَلَّسًا - فَهُوَ مُتَقَلَّسٌ - وَتَقَلَّسَ -
يُتَقَلَّسُ - تَقَلَّسًا - فِذَاكَ مُتَقَلَّسٌ - لَمْ يَتَقَلَّسْ - لَمْ يُتَقَلَّسْ -
لَا يَتَقَلَّسُ - لَا يُتَقَلَّسُ - لَنْ يَتَقَلَّسَ - لَنْ يُتَقَلَّسَ - الْأَمْرُ
مِنْهُ - تَقَلَّسَ - لِيَتَقَلَّسَ - لِيَتَقَلَّسَ - وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا
تَتَقَلَّسُ - لَا تُتَقَلَّسُ - لَا يَتَقَلَّسُ - لَا يُتَقَلَّسُ - الظرف منه -
مُتَقَلَّسٌ - مُتَقَلَّسَانِ - مُتَقَلَّسَاتٌ

باب سوم: تَمَفَّعَلُ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تدرج صحیح از باب تَمَفَّعَلُ

جیسے التَّمَسُّكُ (مسکین ہونا)

تَمَسَّكَنَ - يَتَمَسَّكُنُ - تَمَسَّكْنَا - فَهُوَ مُتَمَسَّكِنٌ - وَتَمَسَّكِنَ -
يُتَمَسَّكِنُ - تَمَسَّكْنَا - فِذَاكَ مُتَمَسَّكِنٌ - لَمْ يَتَمَسَّكِنْ - لَمْ
يُتَمَسَّكِنْ - لَا يَتَمَسَّكِنُ - لَا يُتَمَسَّكِنُ - لَنْ يَتَمَسَّكِنَ - لَنْ
يُتَمَسَّكِنَ - الْأَمْرُ مِنْهُ - تَمَسَّكَنَ - لِيَتَمَسَّكِنَ - لِيَتَمَسَّكِنَ -
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَمَسَّكِنُ - لَا تُتَمَسَّكِنُ - لَا يَتَمَسَّكِنُ -
لَا يُتَمَسَّكِنُ - الظرف منه - مُتَمَسَّكِنٌ -

مُتَمَسِّكَنَانِ - مُتَمَسِّكَنَاتٌ .

باب چہارم: تَفَعَّلَ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تَدَخَّرَ صحیح از باب تَفَعَّلَ جیسے التَعَفُّرَ (خبیث ہونا)

تَعَفَّرْتُ - يَتَعَفَّرُ - تَعَفَّرْتُ - فَهُوَ مُتَعَفِّرٌ - وَتَعَفَّرْتُ -
يُتَعَفَّرُ - تَعَفَّرْتُ - فِذَاكَ مُتَعَفِّرٌ - لَمْ يَتَعَفَّرْ - لَمْ
يَتَعَفَّرْ - لَا يَتَعَفَّرُ - لَا يُتَعَفَّرُ - لَنْ يَتَعَفَّرَ - لَنْ
يَتَعَفَّرَ - الْأَمْرُ مِنْهُ تَعَفَّرَ - لِيَتَعَفَّرَ - وَالنَّهْيُ
عَنْهُ لَا تَتَعَفَّرُ - لَا تُتَعَفَّرُ - لَا يَتَعَفَّرُ - لَا يُتَعَفَّرُ -
الظَّرْفُ مِنْهُ مُتَعَفِّرٌ - مُتَعَفِّرَتَانِ - مُتَعَفِّرَتَاتٌ

باب پنجم: تَفَوَّعَلَ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تَدَخَّرَ صحیح از باب تَفَوَّعَلَ

تَجَوَّرَبُ - يَتَجَوَّرَبُ - تَجَوَّرَبَا - فَهُوَ مُتَجَوَّرِبٌ - وَتَجَوَّرَبَ -
يُتَجَوَّرَبُ - تَجَوَّرَبَا - فِذَاكَ - مُتَجَوَّرِبٌ - لَمْ يَتَجَوَّرَبْ - لَمْ
يَتَجَوَّرَبْ - لَا يَتَجَوَّرَبُ - لَا يُتَجَوَّرَبُ - لَنْ يَتَجَوَّرَبَ - لَنْ
يَتَجَوَّرَبَ - الْأَمْرُ مِنْهُ - تَجَوَّرَبَ - لِيَتَجَوَّرَبَ - لِيَتَجَوَّرَبَ -
لِيَتَجَوَّرَبَ - وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَجَوَّرَبُ - لَا تُتَجَوَّرَبُ - لَا
يَتَجَوَّرَبُ - لَا يُتَجَوَّرَبُ - الظَّرْفُ مِنْهُ - مُتَجَوَّرِبٌ -
مُتَجَوَّرِبَانِ - مُتَجَوَّرِبَاتٌ

الْتَكَوَّرُ (بہت ہونا) سے گردان کریں

باب ششم: بروزن تفعول

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تدخروج صحیح از باب تفعول
جیسے التسرول (چادر پہننا)

تَسْرُولُ - يَتَسْرُولُ - تَسْرُوْلًا - فَهُوَ مُتَسْرٍوْلٌ - وَتَسْرٍوْلٌ -
يُتَسْرٍوْلُ - تَسْرُوْلًا - فِذَاكَ - مُتَسْرٍوْلٌ - لَمْ يَتَسْرٍوْلْ - لَمْ
يُتَسْرٍوْلْ - لَا يَتَسْرٍوْلُ - لَا يُتَسْرٍوْلُ - لَنْ يَتَسْرٍوْلَ - لَنْ
يُتَسْرٍوْلَ - إِلَّا مِنْهُ تَسْرٍوْلٌ - لِيَتَسْرٍوْلَ - لِيَتَسْرٍوْلَ -
لِيَتَسْرٍوْلَ - وَالنَّهْيُ عَنْهُ - لَا تَتَسْرٍوْلُ - لَا تُتَسْرٍوْلُ - لَا
يَتَسْرٍوْلُ - لَا يُتَسْرٍوْلُ - الظَّرْفُ مِنْهُ مُتَسْرٍوْلٌ - مُتَسْرٍوْلَانِ -
مُتَسْرٍوْلَاتٌ

التدهور (رات کا گزرنا) سے گردان کریں؟

باب ہفتم: تفعیل

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تدخروج صحیح از باب تفعیل جیسے التخييل

تَخْيِيلٌ - يَتَخْيَلُ تَخْيَلًا - فَهُوَ مُتَخَيِّلٌ - وَتَخْوِيلٌ -
يُتَخْيَلُ - تَخْيَلًا - فِذَاكَ - مُتَخَيِّلٌ - لَمْ يَتَخْيَلْ - لَمْ
يُتَخْيَلْ - لَا يَتَخْيَلُ - لَا يُتَخْيَلُ - لَنْ يَتَخْيَلَ - لَنْ
يُتَخْيَلَ - إِلَّا مِنْهُ تَخْيِيلٌ - لِيَتَخْيَلُ - لِيَتَخْيَلُ - وَالنَّهْيُ
عَنْهُ لَا تَتَخْيَلُ - لَا تُتَخْيَلُ - لَا يَتَخْيَلُ - لَا يُتَخْيَلُ -
الظَّرْفُ مِنْهُ مُتَخَيِّلٌ - مُتَخَيِّلَانِ - مُتَخَيِّلَاتٌ

درج ذیل مصادر سے گروا نہیں کیجئے؟

التَّعْيَهُرُ (بے سامان یا بدکار ہونا)

التَّشِيطُنُ (شیطان و سرکس ہونا)

باب ہشتم: تَفَعَّلَ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تَدَحْرَجُ از باب تَفَعَّلَ (جیسے تَقَلَّسَ)

تَقَلَّسَ - يَتَقَلَّسُ - تَقَلَّسَ - فَهُوَ مُتَقَلِّسٌ - وَتَقَلَّسَ -

يُتَقَلَّسُ - تَقَلَّسَ - فِذَاكَ مُتَقَلِّسٌ - لَمْ يَتَقَلَّسْ - لَمْ

يَتَقَلَّسَ - لَا يَتَقَلَّسُ - لَا يُتَقَلَّسُ - لَنْ يَتَقَلَّسَ -

الَا مَرَمْنَهُ - تَقَلَّسَ - لَتَقَلَّسَ - لَيَتَقَلَّسَ - لِيَتَقَلَّسَ - وَالنَّهْيُ

عَنْهُ - لَا تَتَقَلَّسَ - لَا تُتَقَلَّسَ - لَا يَتَقَلَّسَ - لَا يُتَقَلَّسَ - الظَّرْفُ

مِنْهُ مُتَقَلِّسٌ - مُتَقَلِّسَيَانِ - مُتَقَلِّسِيَاتٌ

[illegible]

ابوالعلاء محمد بن الدین جہانگیر تصانیف، ترجمہ، شرح و تخریج کی ہونی کتب

صحیح بخاری

صحیح مسلم شریف

۳۰
جامع ترمذی

جمال السنہ

سُننِ مِی ارمی

مسند الامام زید

الموطأ
امام مالك

مسند
الإمام الشافعي

الموظف
إتلفه محمد

شجر سنن دارنی

2. جلد ۲

اللو والمجان

تفسير خلائين
مشكاة المصابيح

الْمَلَكِيَّةُ

أُصُولُ الْبَنَاتِ

من المصنف

الرحمن الرحيم

معارفِ اسلامی

زبیدہ سنٹر ۴۰، انڈیا بازار لاہور
فون: 042-37246006

شبیر برادرز

مقدمہ مشکوٰۃ شریف کا ترجمہ و تشریح مع اضافات

جلد ۱

اصطلاحات حدیث

مُصَنَّف
شیخ عبدالحق محدث دہلوی

مترجم

علامہ غلام نصیر الدین چشتی

پیشہ استاد، مدرسہ اسلامیہ، لاہور



شبیر برادرز

نئی دہلی منسٹر، انڈیا بازار لاہور فون: 042-37246006

نظامیہ کتاب گھر

نئی دہلی منسٹر، انڈیا بازار لاہور 0301-4377868

مکتبہ نعیمیہ

دارالعلوم جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

فون: 042-36306592